الحمد للہ کہ رسالۂ جامع الفن مسائل حرب بن شد

از تصانیف مولوی سید ابو تراب صاحب

نایب اول عدالت دیوانی حیدر موسوم بہ نفقۃ اسماعیل

در بلدۂ فرخندہ بنیاد حیدرآباد بماہ صیام در سنہ ١٣٠٣ھ

در مطبع خیرخواہ دکن باہتمام حکیم بابو راجیو رونق طبع یافت



بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد و ثنا اسکو سزاوار ہے کہ جسنے آدم و حوا سے ذریات
کثیرہ پیدا کیا اور واسطے ہدایت اونکے اونہین سے بعض کو
رسول و نبی بنایا اور شریعت و کتب اونکے ہمراہ بھیجا اور رحمت
کاملہ نثار اوس نور پر ہو کہ نام پاک جسکا محمد مصطفی ہے کہ اوسی نور سے
عرش و کرسی وغیرہ مخلوق ہوئی جسنے ایمان اوس نور پر لایا
چہرہ پر اوسکے نور تابان ہوا وہ سردار عالم ہین کہ مثل دین و قرآن
اونکے کوئی دین و کتاب نہین ہے اور اوپر آل اطہار و اصحاب
اخیار و تابعین و مجتہدین کے کہ کلام اللہ اور حدیث سے استنباط
قوانین کرکے ہمارے واسطے شریعت غرا کو آسان کر دئے

اور علماء امت نے واسطے تسہیل قوانین کے ہزارہا مسایل جزئیہ کتب فقہ مین تحریر کر دئے۔ اما بعد کہتا ہے اضعف عباد اللہ الغنی سید ابو تراب جعفری نایب اول عدالت دیوانی کہ عہد ریاست مین نواب دارا شوکت سکندر حشمت فریدون صولت جمشید قدرت نوشیروان سیرت حاتم خصلت سلطان دکن نواب محبوب الدولہ نظام الملک آصفجاہ بہادر دام اللہ اقبالہم وزاد اجلالہم کے زور عدالت ہوا یہان تک کہ ظہوری نے اپنے بادشاہ کے تعریف مین جو لکھا تھا کہ باگ و بکری یکجائے پانی پیتے ہین سو وہ اس نواب پر صادق ہے بلکہ ع شنیدہ کے بود مانند دیدہ ۔ اور مطمح نظر غریب تھا کہ کسی باب فقہ مین یک کتاب جامع قوانین و مسایل جزئیہ واسطے نفع عام کے مرقوم کرے اور اس زمانہ مین نواب ارسطوی زمان بزرجمہر دوران رستم دہر حاتم عصر موقر سادات و فقرا مغیر لیر مساکین وضعفا نواب مظہر الدینخان رفعت جنگ بشیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم الامرا امیر اکبر سر آسمان جاہ بہادر زیب دہ مسند وزارت و مشید امور ریاست اہین بتبعیت شریعت مصطفویہ کا بہت خیال رکھتے ہین لہذا ارادہ اس غریب کا مصمم ہوا جو کہ

اکثر عدالت دیوانی مین مسایل رہن کا کام پڑتا ہے اور بہت سے
وکلا، واقف قوانین و مسایل جزیہ رہن نہین ہین اور اس زمانہ مین
اکثر طبایع مردمان عربی سے بطرف اردو مایل پایا لہذا چند کتب
معتبرہ سے کہ نزدیک احقر کے موجود تھے جمع قوانین و مسایل
کر کے بزبان اردو ترجمہ کیا۔ اور بیان معانی الفاظ مصطلح فقہیہ کردیا
تا فہم مسایل مین دقت نہو اور حاجت استفسار غیر سے نہ پہنچے
اور مطالعہ کرنے والے پر آسان ہو اور عدالت مین بحث
کرنا و احقاق حق کرنا ارزان ہوا اور نام کتب جس سے مسایل
و قوانین لکھے گئے ہین ترقیم کردیا اور نام اس رسالہ کا فقہ
اسمعیلی رکھا کیونکہ امید نواب صاحب ممدوح سے رکھتا ہون
کہ اس رسالہ کو عدالت ہای بلدہ وغیرہ مین جاری فرماوینگے اور حکم
عمل و سیر دیوینگے۔ اور امید ناظرین رسالہ سے یہ ہے
کہ اگر ترجمہ کتب مین غلطی پاوین اصلاح کردوین یا بذیل عفو
کے مستور کرین۔ واللہ الہادی الی الصواب والیہ المرجع
والمآب۔

مقدمہ جاننا چاہیے کہ رہن اوسکو کہتے ہین کہ کوئی شی
[illegible] نزدیک دائن کے رکھا جاوے و مالک شی کو

راہن و داین و قابض شئے کو مرتہن کہتے ہین و شئے کو مرہون و رہن بکسر را ء بولتے ہین و عقد با یجاب و قبول ہوتا ہے جیسا ایک نے کہا کہ گرو دیا مین و دوسرا کہا کہ گرو لیا مین مگر بغیر قبضہ مرتہن مرہون کو عقد کامل نہین ہوتی ہے اگر راہن نے شئے کو بقبضہ مرتہن کر دیا تو عقد رہن تام ہوی ورنہ صرف دین ہوتا ہے۔

بیان الفاظ کہ جس سے رہن ہوتا ہی

مسئلہ لفظ رہن کیا ہون کہنا ضرور نہین ہے اگر کوئی شئے خرید کیا و بعوض ثمن بایع کو پارچہ دیا و کہا کہ یہ پارچہ رکھلے یہانتک کہ تجھے قیمت شئے خرید کردہ دیون پس پارچہ رہن ہوتا ہے کسواسطے کہ معنے عقد رہن رکھا و اعتبار معانی کا عقود مین ہے عالمگیری نقلاً عن الہدایہ۔

مسئلہ اگر راہن کہا کہ لیو اس شئے کو بعوض مال تیرے تو رہن ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان و عالمگیری۔

مسئلہ اگر مدیون کہا داین سے کہ یہ پارچہ رو کہ رکہ تا تیرا مال دیون میرہی رہن ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان و عالمگیری

باب بیان مین کہ کس شئے کا رہن جایز ہی و کس چیز کا جایز نہین

قاعدہ کلیہ جو شئے قابل بیع ہے قابل رہن ہے مگر رہن مشاع و مشغول و متصل بغیرہ اور غلام جسکی آزادی معلق بشرط ہے قبل وجود شرط کے جو ذیل مین آتے ہین ۱۲ درمختار۔

مسئلہ جو شئے کہ مشترک ہے دو شخص مین اوسکا رہن رکھنا خواہ شریک کے پاس یا غیر کے پاس جایز نہین ہے ہدایہ۔

مسئلہ اگر رہن لیا دو رجل سے کہ ایک اون سے تیسرے دین ہے رہن ناجایز ہے مگر جب ہووے وہ شریک ضامن دیں ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ رہن رکھنا پہل کا بدون درخت کے و کہیت کا بغیر زمین کے و رہن رکھنا درختان کا بغیر زمین کے جایز نہین ہے ہدایہ۔

مسئلہ گر ور رکھنا زمین کا جسمین جہاڑ ان ہین سوائی درختان کے اور رہن رکہنا زمین کا جسمین کہیت ہے بغیر کہیت کے و رہن رکھنا درختان ثمردار کا سوائے پہلان کے جایز نہین ہے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ اگر رہن رکھا صوف کو جو پشت غنم پر ہے تو مرتہن قابض نہوگا یہانتک کہ قطع کرے و قبض کرے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ جب رہن رکھا زین کو جو دابہ پر ہے یا لگام کو جو منہ مین گھوڑے کے ہے و گھوڑا مع زین و لگام سپرد مرتہن کیا تو رہن نہین ہوتا ہی ۱۲ ہدایہ

مسئلہ اگر ایک نے دوسرے کی پاس غلام شخص غیر کو رہن رکھا و عقد رہن کا رد کر لئے و مرتہن کو غلام ندیا یعنے غلام کو تفویض مرتہن نکیا و بعد خریدنے کے مالک سے غلام کو تفویض مرتہن کیا تو رہن نزدیک مرتہن ہو گا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ رہن کیا مکان کو کہ جسکے دیواران مشترک راہن و پڑوسی مین ہین تو زمین و سقف مین درست ہے دیوار ہا مین درست نہین ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ جب مکان گرو رکھے و خود راہن و یا متاع راہن اوسمین ہو رہن نہین ہوتا کیونکہ مرہون مشغول ہوی بغیر ۱۲ ہدایہ

مسئلہ جب رہن رکھا ایک شے کو نزدیک دو شخص کے کہ نصف نصف ہر ایک کے پاس رہے جایز نہین ہوتا و اگر رہن کیا دو شخص کے پاس ملا بنا نصف و غیرہ جایز ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ اگر دو شخص نے ایک کے پاس ایک چیز رہن رکھین تو درست ہے ۱۲ درمختار

مسئلہ ۱۱ اگر رہن کیا غلام کو آدہا بعوض چہہ سو و آدہا بعوض پانسو جایز نہین ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۱۲ اگر رہن رکہے دو بکرے ایک بعوض دس روپیہ و دوسرا بعوض بیس و بیان نکرے کہ کون سے بعوض دس ہے اور کون سے بعوض بیس ہے تو رہن جایز نہین ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۱۳ رہن رکہنا آزاد کا اور اوس غلام کا کہ جسکی آزادگی کو اپنے بعد موت معلق کیا ہے کہ جسکو مدبر کہتے ہین اور اوس غلام کا کہ جسکی آزادی اوپر دینے کچہہ مال کے بعد کسب مال مقرر کیا ہے کہ جسکو مکاتب کہتے ہین اور اوس باندی کا کہ آقا سے بچہ جنی ہے کہ جسکو ام ولد کہتے ہین اور رہن رکہنا وقف کا جایز ہے در مختار

مسئلہ ۱۴ رہن رکہنا عملہ مکان کا بغیر زمین کے جایز نہین ہے ۱۲ اشباہ

مسئلہ ۱۵ رہن رکہنا تہیلہ کا کہ جسمین متاع راہن ہے بغیر رہن متاع کے جایز نہین ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ اگر رہن رکہا جو متاع کہ زمین ہے سوائے کہر کے اور جو گونیان مین ہے سوائے گونیان کے و تسلیم دار و گونیان

ہمراہ متاع مرتہن کو کر دیا تو رہن جایز ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۱ اگر رہن رکہا مکان کو جسمین راہن و مرتہن ہین و راہن نے کہا کہ تسلیم کیا و مرتہن کہا قبول کیا اسصورت مین رہن تام نہین ہوتا ہے یہانتک راہن گہر سے باہر نکلے کہ تفویض کیا مین عالمگیری۔

مسئلہ ۲۲ رہن رکہنا زمین عطاء سرکار کا جایز ہے کیونکہ بیع اوسکی جایز ہے چنانچہ عالمگیری مین باب پانچوین بیعہ مین مرقوم ہے و بنظر کلیہ کہ جسکی بیع جایز ہے رہن جایز ہے ۱۲

مسئلہ ۲۳ رہن رکھنا دابہ کا کہ جسپر بوجہ ہے سوای بوجہ کے ناجایز ہے یہانتک کہ بوجہ نکال لیوے ۱۲ عالمگیری ہدایہ

مسئلہ ۲۴ رہن رکہا عمارت دوکان یا مکان کو کہ بنے اوپر زمین سرکاری ہے و تسلیم مرتہن کر دیا تو رہن جایز نہین ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۵ رہن رکھنا ایک حجرہ معینہ کا گہر سے یا تہوڑا دار معین کا جایز ہے عالمگیری۔

مسئلہ ۲۶ بیع کیا ملک غیر کو و بعوض ثمن کوئی شئے گرو لیا و مالک نے اجازت بیع و رہن دیا تو رہن درست نہین ہے

١٢ عالمگیری ۔

مسئلہ ٢٧ اگر رب المال نے کوئی شئے مال مضاربت کہ اسمیں زیادتی اوپر راس المال کے ہے رہن کیا تو جایز نہیں ہے وگر زیادتی نہیں ہے تو جایز ہے ور رب المال ضامن ہوگا گویا کہ ہلاک کیا یا بیع کرکے ثمن کھایا ١٢ عالمگیری

مسئلہ ٢٨ رہن رکھنا باندیا مرد والی کا بغیر پروانگی زوج کے جایز ہے ١٢ عالمگیری ۔

مسئلہ ٢٩ اگر باندی حمل سے ہو و مولے نے مافی البطن کو آزاد کیا و جاریہ کو رہن رکھا تو جایز ہے ١٢ عالمگیری

مسئلہ ٣٠ رہن مرہون کا جایز نہیں ہے یعنی جو شئے مرہون کہ نزدیک مرتہن ہے اسکو راہن دوسرے کے پاس رہن رکھے یا مرتہن دوسرے کے پاس گرو رکھے ١٢ غایۃ الاوطار ترجمہ درمختار ۔

مسئلہ ٣١ گرو رکھنا مسلمان کا شراب کو یا گرو لینا نا جایز ہے ١٢ درمختار ۔

مسئلہ ٣٢ اگر گرو لیا مسلمان کافر سے شراب کو وہ ہوگئی سرکہ تو رہن باطل ہوتا ہے و سرکہ امانت ہے ١٢ عالمگیری

مسئلہ ۳۳ اگر مسلمان مسلمان سے شیرہ انگور رہن لیا وہ ہو گیا
شراب تو رہن باقی رہتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۴ اگر ذمی نے ذمی کے پاس چمڑہ مردار کا گرو رکھا
و مرتہن اوسکو دباغت دیا تو رہن باقی نہیں رہتا ہے و چاہیے
سے راہن کو کہ اوسکو لیوے و قیمت دباغت دیوے
اگر دباغت اوس شئے سے کیا ہو کہ جو قیمت داری ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۵ جب رہن رکھا ذمی نے ذمی کے پاس شراب کو
بعدہ ہر دو مسلمان ہوے تو شراب رہن سے خارج ہوگئی
ہے پس اگر مرتہن اوسکو سرکہ بنایا تو رہن باقی رہتا ہے و
یہی حکم ہے جب کوئی ایک راہن و مرتہن سے اسلام لاوے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۶ جب کافر نے کافر سے شراب گرو لیا نزدیک مسلم رکھا
و مسلمان قبضہ کیا تو رہن جائز ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۷ حربی جو امن لیکر دار الاسلام میں آیا تو وہ رہن دینے
و گرو لینے میں مانند ذمی ہے کہ جب تک امان و عہد و پیمان دار الاسلام
میں رہتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۸ گرو رکھنا مرتد کا جو دین اسلام سے پلٹ گیا و گرو
لینا موقوف ہے اگر ردت میں قتل کیا گیا و رہن و مال قبل ردت کا

سے ہے و دین و قیمت برابر ہے و مرہون ہلاک ہوئی تو ہلاک بدین ہوگی و اگر قیمت زاید ہے تو مرتہن ضامن زیادت ہوگا و گر حالت ردت مین قرضہ لیکر متاع جو حالت اسلام مین پیدا کیا تھا رہن رکھا تو رہن باطل ہے و مرتہن ضامن قیمت بصورت ہلاک مرہون ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۹ رہن رکھنا مردار کا و یا خون کا صحیح نہین ہے خواہ ذمی رکھے یا مسلمان ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۰ اگر کوئی شخص نے جو مال غیر کو چھین لیا کہ اوسکو غاصب کہتے ہین و مغصوب کو کسکو پاس رہن کیا بعدہ مالک سے خرید کیا تو رہن جایز ہوتا ہے ۱۲ عالمگیرے۔

مسئلہ ۴۱ دو رجل کے ہزار ہزار اوپر ایک شخص کے ہین وہ ہر دو نے اوس سے زمین رہن لئے بعدہ ایک مرتہن نے کہا ہمارا مال راہن پر واجب نہ تھا وہ زمین بقبضہ ہماری سابق سے ہے ابو یوسف رحمۃ اللہ کہے کہ رہن باطل ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۲ رہن بموت راہن و یا بموت مرتہن و یا بموت ہر دو باطل نہین ہوتا ہے بلکہ رہن نزدیک ورثہ رہتا ہے ۱۲ عالمگیری

باب بیان میں اس امر کے کہ رہن بعوض کس شئے کے درست ہے بعوض کسکے نادرست ہے

قاعدہ کلیہ[۲] رہن رکھنا بعوض دین کے جایز ہے و نیز بعوض اشیاء کے کہ مضمون بنفسہا ہیں ۱۲ قاضیخان و درمختار۔
معنے دین کے یہ ہیں کہ جو واجب فی الذمہ ہے و معنی مضمون بنفسہا یہ کہ مثل اوس شئے کا یا قیمت تاوان دیا جاوے۔

فصل بیان جایز میں

مسئلہ[۴۳] رہن بدین موعود درست ہے جیسا کہ نزدیک مرتہن کے کوئی شئے رہن رکھا کہ اپنے کو ہزار روپیہ مثلاً قرضہ دیوے پس اگر تہوڑا قرضہ دیا و باقی نہ دیا تو جبرا وپر قرضہ دینے والے کے نہیں ہوتا ہے اگر مرہون ہلاک ہوجائے تو مضمون بدین موعود و قیمت ہوگی جب دین مساوی قیمت شئے ہے یا کم و گر دین زاید ہوگا تو بقدر مضمون بقیمت ہوگی ۱۲ درمختار۔

مسئلہ[۴۴] رہن رکھنا بعوض مغصوب کے اتفاقاً جایز ہے کیونکہ مغصوب مضمون بالقیمت ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ[۴۵] رہن بعوض مہر و بدل خلع جو عورت نے کہ شوہر سے

بعوض کسی شئے کے طلاق لیتی ہے خواہ وہ بدل صلح عن دین ہو یا دین جائز ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۷ اگر رہن رکھا مضارب بعوض دین جو مضاربت میں ہوا باذن رب المال جائز ہے و دین ہر دو پر ہوگا و بلا امر مالک ضامن ہوگا و اگر رہن لیا بعوض دین مضاربت تو جائز ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۸ رہن رکھنا سونا چاندی اور روپیہ و ہر مکیل و موزون کا بخلاف جنس و بخنس جائز ہے ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۸ رہن رکھنا بعوض بدل صلح کے کہ جو بوجہ قصداً قتل کرنے کے درمیان قاتل و وارث مقتول ہوئی ہو جائز ہے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۹ رہن رکھنا بعوض رقم کے جو بیع سلم میں ٹھہرے رب السلم سے نزدیک مسلم الیہ کے و رکھنا مسلم الیہ کا بعوض مسلم فیہ کے نزدیک رب السلم کے و بعوض ثمن بیع صرف جائز ہے ۱۲ ہدایہ و در مختار۔

مسئلہ ۱۰ رہن رکھنا بیدل صلح انکار سے جائز ہے ۱۲ در مختار۔ صورت اوسکی یہ ہے کہ ایک نے اوپر دوسرے کے دعوے ہزار درہم کیا و مدعی علیہ نے انکار دعوے کر کے مدعی سے پانسو پر صلح کیا و بعوض اوسکے کوئی شئے رہن رکھا پھر ا پیسے پہچانے

گئے دین نہ تھا پس رہن درست ہے وصورت ہلاک میں قیمت مرہون واجب ہے ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ اگر رہن رکھا بعوض ثمن غلام یا سرکہ یا [illegible] ظاہر ہوا کہ غلام نہیں ہے بلکہ آزاد ہے اور سرکہ نہیں شراب ہے [illegible] مذبوحہ نہیں بلکہ مردار ہے تو رہن جائز ہے و رہن مضمون ہوگی ۱۲ ہدایہ

قاعدہ (۳) کلیہ مرہون مضمون ہے بقیمت و دین جو کم ہو بصورت ہلاک مرہون کے ۱۲ ہدایہ وگر عین جسکے عوض میں رہن ہے ہلاک ہو تو رہن بقیمت باقی رہتا ہے ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ (۵۳) مرہون جب ہلاک ہوئی مرتہن کے پاس [illegible] قیمت مرہون و دین برابر ہے تو مرتہن قابض دین اپنا ہوتا ہے وگر قیمت مرہون زاید از دین ہے تو موافق دین استیفا ہوتا ہے وزاید امانت ہے وامانت بصورت ہلاک مضمون نہیں ہوتی ہے واگر قیمت مرہون کم دین سے ہوئی و مرہون ہلاک ہو تو دین سے بقدر قیمت مرہون ساقط ہوتا ہے و مرتہن واسطے دین زاید کے راہن پر رجوع کرے ۱۲ ہدایہ وکفایہ

قاعدہ (۴) کلیہ جب مرہون بتعدی مرتہن ہلاک ہووے تو مر

جمیع قیمت کا ضامن ہوگا ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۵۳ کسی کا دین دوسرے پر ہی و بعوض دین رہن سے وہاں ہر دو نے فسخ عقد رہن کئے و مرتہن نے اپنا دین نہ لیا و مرہون اوسکے پاس ہلاک ہوئی تو بعوض دین ہلاک ہو و جبتک قبضہ مرتہن ہے رہن باقی رہتا ہے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۵۴ اگر قتل موجب قصاص نہ تھا و ولی مقتول قاتل سے بدیت رہن لیا تو جایز ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۵۵ اگر قتل خطا ہو و ولی مقتول نے عاقلہ قاتل سے بعد قضاء قاضی بدیت رہن لیا بعوض دیت تو جایز ہے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۵۶ ایک نے دوسرےکو زخمی کیا ایسا زخم کہ جسمین قصاص نہین ہوسکتا ہے و قاضی بدیت حکم کیا و مجروح نے بعوض دیت اوسکے رہن لیا تو جایز ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۵۷ ایک نے دوسرےکا ہاتھ دہوکہ مین قطع کیا و قاضی نے بنصف دیتہ اوپر عاقلہ قاطع کے حکم کیا و دست بریدہ نے گرد عاقلہ سے لیا تو جایز ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۵۸ اگر سارق سے قطع ید ساقط ہوا و قاضی نے بضمان شئے مسروق حکم کیا و جسکا مال چوری گیا اوس نے بعوض مال اپنے

چور سے رہن لیا تو جایز ہے ۱۲ قاضیخان ۔

مسئلہ ۵۹ تبدیل مرہون جایز ہے جیسا گرو رکھا غلام کو بعدہ راہن نے باندی لایا و کہا مرتہن سے کہ اسکو بجائی غلام لے و مرتہن باندی لیا و غلام دیا ۱۲ قاضیخان ۔

مسئلہ ۶۰ مولے نے جب مکاتب سے بیدل کتابت رہن لیا تو جایز ہے ۱۲ قاضیخان ۔

مسئلہ ۶۱ اگر کرایہ سے لیا گھر یا کوئی شئے و بعوض کرایہ رہن دیا کسی شئے کو تو جایز ہے اگر مرہون بعد حاصل کرنے منفعت کے دار وغیرہ سے ہلاک ہوئی تو کرایہ دینے والہ مستوفی اجر ہوتا ہے و باز رجوع باجرت سے کرایہ اوپر مستاجر کے نہین ہو سکتا ہی و اگر قبل استیفا منفعت کے مرہون ہلاک ہوئی تو رہن باطل ہوتا ہے و مرتہن پر رد قیمت رہن واجب ہے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۶۲ اگر خیاط یعنے درزی کو واسطے سینے پارچہ کے کرایہ مین لیا و خیاط سے رہن لیا تو جایز ہے ۱۲ قاضیخان ۔

مسئلہ ۶۳ اگر شتر کرایہ سے لیا و بعوض بوجہ شتربان سے رہن لیا تو جایز ہے ۱۲ قاضیخان ۔

مسئلہ ۶۴ اگر کسی نے ایک شئے بوجہ والی و مشقت والی

یعنے جسکے حمل مین محنت ہوئی ہے عاریت لیا و عاریت دینے والے
عاریت لینے والے سے بعوض رد عاریت کے رہن لیا تو
جایز ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۶۵ ایک نے دوسرے سے کہا کہ جو مال تمہارا اوپر
فلان کے ہے اوسکا مین ضامن ہون جب مدت ادا آوے
ور رہن دیا تو جایز ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۶۶ رہن بعوض خراج زمین جایز ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۶۷ باپ نے اگر غلام پسر نابالغ کو اپنے دین مین رکھا تو
جایز ہے ۱۲ درمختار و کنز الدقایق۔

مسئلہ ۶۸ وصی سے جو پرورش اطفال و حفاظت کے لیے
منجانب پدر و یا قاضی مقرر ہوتا ہے اوسکا حکم مانند پدر ہے
اپنے دین مین اگر کوئی شئے یتیم کی رہن رکھا تو جایز ہے ۱۲ درمختار

مسئلہ ۶۹ جب لڑکا پدر نے مال اپنا اپنے ولد صغیر کے
پاس بعوض دین صغیر جو باپ پر ہے جایز ہے ۱۲ درمختار۔

مسئلہ ۷۰ باپ نے رہن لیا اپنے طفل کی کوئی شئے
اپنے قرضہ مین جو صغیر پر ہے کے درست ہے ۱۲ درمختار۔

فصل بیان مین کسکی رہن نا جایز ہے

قاعدہ کلیہ فایدہ صحت رہن کا یہ ہے کہ درصورت ہلاک مرہون کے مرتہن پر ضمان واجب ہوگا وگر رہن باطل ہوا تو مرہون ضایع ہوگی امانت ہو کر راہن کو واپس لینا درست ہے

درمختار

قاعدہ کلیہ رہن کسی شئے کا بعوض اعیان امانت اور وہ اعیان جو مضمون بغیر ہا ہیں یعنے مثل و قیمت کر مضمون نہیں ہیں تو نادرست ہے ۱۲ قاضیخان —

مسئلہ جب رہن رکھا مودع یعنے امانت دار بعوض شئے کے یا عاریت لینے والا بعوض شئے عاریت گرفتہ کی کوئی شئے کو نزدیک امانت رکھنے والہ یا عاریت دینے والے کے تو رہن باطل ہوتا ہے اگر مرہون ہلاک ہوئی نزدیک مرتہن کے تو بغیر شئے ہلاک ہوتی ہے ۱۲ قاضیخان —

مسئلہ رہن رکھا بعوض شئے کہ جسکو کرایہ سے لیا ہے باطل ہے ۱۲ قاضیخان —

مسئلہ جب مال بطور مضاربت دیا جائے یعنے مالک نے دوسرے کو مال پہنچا دیوے کہ تجارت اوسمین کرکے نفع پیدا کرے و نفع مین دونون مشترک رہین یا جو

کہ دونین شریک ہے یا وہ مال کہ دوسریکو دیوین کہ تجارت کرکے جو نفع سے ملے وہی لیوے جسکو بضاعت کہتے ہین مضارب و شریک و بضاعت کرنیوالے سے رہن لینا ناجائز ہے ۱۲ ہدایہ و قاضیخان ۔

مسئلہ رہن بالدرک باطل ہے ۱۲ ہدایہ معنی رہن بالدرک یہ ہے کہ مشتری نے بایع سے کوئی شئے رہن لیوے بخوف اسبات کے کہ اگر مبیع کا مالک دوسرا پیدا ہوکر مشتری سے مبیع لیویگا مشتری مرہون سے اپنا ثمن لیوے ۱۲ درمختار ۔

مسئلہ جب مبیع بدست بایع ہو مشتری نے بعوض مبیع اگر رہن لیوے بایع سے تو نادرست ہے کیونکہ جب مبیع ہلاک ہوی بدست بایع تو ضمان بایع پر آتا نہین ہے فقط ثمن ذمہ مشتری سے ساقط ہوتی ہے ۱۲ ہدایہ ۔

مسئلہ اگر مشتری نے مبیع مین کچھ عیب پایا و بایع نے بعوض عیب کوئی شئے نزدیک مشتری رہن رکھا تو رہن نادرست ہے ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ اگر رہن رکھا ایک نے دوسرے پاس با نیمضمون

کہ جو تمہارا فلان کس پر واجب ہوگا اوسکے عوض مین رہن
ہے ایسا رہن ناجایز ہے ۱۲ ہدایہ ۔

مسئلہ ۷۸ رہن لینا کفیل بالنفس کا مکفول عنہ سے بدلے حاضر ضامنی کی ناجایز ہے اگر مال ضامن ہوا ور اصیل و اسکے پاس کچھہ رہن رکھے تو درست ہے ۱۲ غایۃ الاوطار ۔

مسئلہ ۷۹ اگر کہا کہ اگر فلان آویگا تو مین ضامن ہون جو تیرا اوسپر ہے و رہن دیا تہا رہن جایز نہین ہے ۱۲ قاضیخان ۔

مسئلہ ۸۰ اگر کہا جو تو نے فلان سے بیع کریگا پس ثمن و اسکے میرے پر ہے و گرو دیا قبل بیع تو ناجایز ہے ۱۲ قاضیخان ۔

مسئلہ ۸۱ رہن لینا قاتل سے بعوض قصاص کے خواہ قصاص نفس مین ہو یا اعضا مین درست نہین ہے ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۸۲ رہن لینا شفیع دار کا مشتری سے بعوض شفعہ نادرست ہے ۱۲ قاضیخان ۔

مسئلہ ۸۳ کرایہ مین لیا مردہ پر رونے والے کو جسکو نایحہ و نواحہ کہتے ہین اور راگ گانے والے کو و بعوض اجرت رہن دیا تو رہن باطل ہے ۱۲ قاضیخان ۔

مسئلہ ۸۴ رہن مسلم کا بدین مین جو جوئہ بازی سے ہوا ہے

یا رہن ثمن مردار و خون یا رہن بعوض ثمن خمر و خنزیر رکھے مسلمان
سے نادرست ہے ۱۲ قاضیخان ۔

مسئلہ ۸۵ اگر نکاح کیا عورت کو اوپر دراہم یا دنانیر معین
کے جو اشارہ سے معین ہوئے ہیں و عورت نے شوہر
سے رہن لے تو درست نہیں ہے ۔ عالمگیری

مسئلہ ۸۶ شیوع طاری رہن کو باطل کرتا ہے صورت
اوسکی یہ ہے کہ راہن نے کسی کو واسطے بیع رہن کے
وکیل کیا اوسنے بعض رہن کو فروخت کیا تو باقی مین
رہن باطل ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان ۔

مسئلہ ۸۷ اگر صلح کیا دم سے اوپر کسی شئے کے جو معین ہے
و رہن لیا بعوض اوس شئے کے تو جائز ہے ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ ۸۸ اگر خرید کیا کوئی شئے ایک رجل سے بدراہم معینہ
و گرو بعوض اوسکے رکھا تو رہن باطل ہے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۸۹ جو شئے اوپر ارادہ رہن لینے کے لیا و ندا
رہن مقرر نہوا و مرہون ہلاک ہوی تو مضمون نہیں ہے ۱۲
اشباہ ۔

مسئلہ ۹۰ اگر بعض مرہون غیر راہن کا نکلا اگر شایع نکلا

تو باقی مین رہن باطل ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان —

مسئلہ ۹۱ جب رہن رکھا نزدیک انسان کے پارچہ وکہا مرتہن سے کہ اگر مال تیرا اس مدت تک ندیونگا تو وہ مرہون بعوض مال تیرے تجھے بیع ہے فرمائے امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے درست نہین ہے ۱۲ قاضیخان —

مسئلہ ۹۲ ایک رجل نے دوسرے کو لونڈی دیا وکہا کہ اوسکو بیع کرو تجھے مزدوری دونگا واجرت معین نکیا وپارچہ بعوض اجر رہن دیا وپارچہ مرہون ضایع ہوا تو مضمون نہین ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان —

مسئلہ ۹۳ رہن رکھنا مالک کا بعوض غلام قاتل کے یا کوئی فعل حرام جو شریعت مین ہے اوسکو غلام کیا ہو جسکو جانے کہتے ہین یا بعوض غلام قرضدار ماذون التجارت کے درست نہین ہے ۱۲ ہدایہ —

مسئلہ ۹۴ اگر مدیون نے بعد ادا دین کو مال دیا وکہا کہ لے یہ رہن بعوض اوسکے کہ زیف وسہ طاقہ تھا مین نے دراہم لئے ہوئے ہین تو رہن بعوض سہ طاقہ جایز ہے وبعوض زیف جایز نہین ہے ۱۲ قاضیخان زیف بہنہ ڈال

کو کہتے ہین ۱۲

مسئلہ ۹۵ اگر قرض لیا دراہم کو و تسلیم کیا حمار کو اپنے قرض دینے والے سے کہ تا دو ماہ حمار کو استعمال کرے یہانتک ادا دراہم کرے یا مکان دیا واسطے سکونت کے تو رہن ناجایز ہے مرتہن پر اجر مثل واجب ہوگی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۹۶ فقاعی نے یعنے شراب فروش نے بعوض زنبیل و کوزہ ہا رہن لیا تو ناجایز ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۹۷ دو پارچہ دیا اور کہا کہ لے جا انمین سے تو جا ہا گرو مقابل مین اس رقم کے تو کوئی پارچہ مرہون نہوگا قبل پسند کر لینے مرتہن کے ایک کو ۱۲ درمختار۔

مسئلہ ۹۸ ایک نے ارادہ کیا کہ سرا مین جاوے و صاحب سرا اوسکو نچھوڑا پس بعوض اوسکے رہن رکھا نزدیک صاحب سرا کے پارچہ کو فقیہ ابو اللیث کہے کہ اگر صاحب خان خبر نہ کیا تھا رہن دینے پر و ہلاک ہوسے تو مضمون نہین ہے ۱۲ قاضیخان۔

فصل بیان شرایط رہن مین

قاعدہ کلیہ شرائط رہن کے اقسام ہین بعضے راجع بسوی نفس رہن ہے وہ یہ کہ معلق بشرط نہونا و نہ مضاف طرف کسی وقت کے دوسرے یہ کہ راہن و مرتہن عاقل ہونا یعنے معنے رہن کو پہنچانا پس رہن دینا و لینا مجنون و صبی بے عقل سے صحیح نہین ہے و بالغ و حر ہونا شرط نہین ہے یہانتک رہن صبی عاقل ماذون و عبد ماذون سے درست ہے و سفر شرط نہین ہے سفر و حضر مین رہن جایز ہے اور شرط یہ ہے کہ مرہون محل قابل بیع ہو وہ یہ ہے کہ مرہون وقت عقد موجود ہونا و قیمت دار ہونا و مقدور التسلیم ہونا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۹۹ ایک رجل نے ارادہ کیا کہ رہن رکھے کوئی شئی بعوض مال جو اپنے پر ہے و مرتہن کہا راہن سے کہ مین اس شرط پر لیتا ہون اس شئے کو کہ اگر ضایع ہوی تو ضایع بغیر شئی ہونا پس راہن کہا ہان ایسی صورت مین رہن جایز ہے و شرط باطل ہے اگر ضایع ہوگی مرہون تو ضایع بعوض مال ہوگی ۱۲ قاضیخان

باب بیان مین انتفاع راہن و مرتہن کے مرہون سے و حقوق مرہون کس کس پر ہین و کدام امر

مرتہن کو جایز ہے ور راہن کو جایز ہے

مسئلہ مرتہن نے جب سوار ہوا دابہ مرہونہ پر بلا اجازت راہن ہو دابہ مرہونہ سواری میں ہلاک ہوا تو مرہون مضمون نہین ہوتی ہے و کوئی شئے دین سے ساقط نہین ہوتا ہے و گر بلا اذن راہن سوار ہوا و مرہون ہلاک ہوئی تو وقت سواری میں مضمون بقیمت ہوگی و گر بعد اوتر نے ہلاک ہوئی تو ہلاک بدین ہوگی ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ اگر راہن سوار ہوا باذن مرتہن یا بغیر اذن و دابہ ہلاک ہوا تو دین ساقط نہین ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ اگر مرہون پارچہ ہو و مرتہن باذن راہن پہنا و استعمال مین ہلاک ہوا تو دین ساقط نہین ہوتا ہے و گر باستعمال راہن ہلاک ہو سکتو دین ساقط نہین ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ اگر مرتہن نے ثوب مرہون کو راہن سے واپس لیا و ہلاک ہوا تو ہلاک بدین ہوگا ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ اگر عاریت دیا مرتہن نے رہن کو راہن سے یا بکرایہ دیا راہن کو یا امانت رکھا اوسکے پاس تو مرتہن کو واپس لینا جایز ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ اگر مرہون کتاب ہو و راہن نے مرتہن کو اجازت قرأت دیا و مرہون قبل فراغت قرأت سے ہلاک ہووے تو مرتہن ضامن نہین ہوتا ہے و دین اپنے حال پر رہیگا و اگر بعد فراغت قرأت سے ہلاک ہوی تو ہلاک بدین ہوگی ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ اگر مرہون انگشتری ہو و مرتہن نے اپنے انگشت خنصر مین داخل کیا و مرہون ہلاک ہوی تو امانتا ہلاک ہوگی ہے و دین ساقط نہین ہوتا ہی و بعد نکالنے کے خنصر سے اگر ہلاک ہوی تو ہلاک بدین ہوگی ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ اگر مرتہن نے عاریت دیا تھا مرہون کو راہن سے و راہن مرگیا اور اوسپر کئے مردم کے قرض تھے تو مرتہن احق بمرہون ہے دوسرے قرضخواہان سے کیونکہ مرتہن زندگی راہن مین واپس لے سکتا تھا پس ایسا ہی بعد وفات واپس لے سکتا ہی ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ اگر راہن مرگیا اور اوسپر دیون کثیرہ ہین تو مرتہن جسکے قبضہ مین مرہون ہے احق ہے بمرہون ۱۲ عالمگیری

مسئلہ اگر زر لیا و ادیکو و قبضہ کیا پھر راہن نے بزایہ دیا

تو اجازہ درست نہین ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۱۱ اگر مرتہن نے باذن راہن اجنبی سے بکرایہ دیا تو مرہون رہن سے خارج ہوتی ہے واجرت راہن کو ہوتی ہے ۱۲ قاضیخان و عالمگیری مگر عمل درآمد عدالت اس زمانہ مین برخلاف کتب ہے کہ راہن سے گو کرایہ دیوے یا اجنبی سے بہرکیف مرتہن کو کرایہ دلاتے ہین بنظیر سود۔

مسئلہ ۱۲ اگر مرتہن نے بغیر اجازت راہن کے کرایہ سے دیا اسکو اجرہ مرتہن کو ہوتی ہے۔ تصدق کر دیوے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۱۳ اگر راہن نے اجنبی سے یا مرتہن بکرایہ دیا تو مرہون رہن سے خارج ہوتی ہے واجرت راہن کو ہوتی ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۱۴ اگر راہن نے بغیر اذن مرتہن کے سے دیا تو اجازہ باطل ہے مرتہن واپس لے سکتا ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۱۵ اگر اجنبی نے بغیر اذن راہن و مرتہن بکرایہ دیا بعدہ راہن اجازت دیا اجرت راہن کو ہوگی مگر مرتہن واپس لے سکتا ہے مرہونکو اگر مرتہن اجازت دیا سواے راہن کے اجارہ باطل ہے واجرت کرایہ سے دینے والیکو ہوتی ہے مگر تصدق کرے وگر ہر دو اجازت دیدے تو اجرت راہن کو ہوتی ہے و مرہون خارج از رہن ہوتی ہے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۱۱۵ اگر کرایہ پر دیا مرتہن نے تو اجارہ صحیح ہے و رہن باطل ہوجاتا ہے جب قبضہ کرایہ مجدد کیا تو اگر شئے مرہون مذکور پیش از انقضاء مدت اجارہ ہلاک ہو یا بعد انقضاء مدت یا طلب راہن و بنا منع مرتہن مذکور ہلاک ہوئی تو امانتاً ہلاک ہوئی ہے و ہلاک سے اوسکی کوئی شئے دین سے ساقط نہیں ہوتی ہے ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ ۱۱۶ اگر اجازت دیا مرتہن نے راہن کو بزراعت زمین مرہونہ یا سکونت دار مرہونہ پس راہن زراعت کیا یا سکونت کیا تو رہن باطل نہین ہوتا ہے واپس لینا جایز ہے و جبتک ہون لقبضہ راہن رہیگی ضمان مرتہن پر نہین ہے ۱۲ قاضیخان ۔

قاعدہ (۸) کلیہ مرتہن کو خدمت لینا مرہون سے و سکونت مکان کرنا و پہننا لباس کا و نفع کسی طور سے مرہون سے لینا بلا اجازت مالک کے جایز نہین ہے او نہ بیع کرنا و کرایہ سے دینا و عاریت دینا اگر بلا اذن کیا تو ضامن ہوگا ۱۲ ہدایہ حاصل یہ کہ راہن و مرتہن کو انتفاع بغیر اجازت دوسری کے نا درست ہے ۔

مسئلہ ۱۱۸ اگر عاریت دیا مرتہن نے باجازت راہن غیر کو خواہ یا راہن باجازت مرتہن عاریت دیا و شئے ہلاک ہوی تو دین ساقط نہین ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ ۱۱۹ مباح کیا راہن نے مرتہن کو کھانا پہلا نا کا و مرتہن کھا لیا تو ضامن نہین ہوتا ہے ۱۲ اشباہ۔

مسئلہ ۱۲۰ جب راہن نے مرتہن کو اجازت سکونت دار دیا تو راہن کو رجوع باجرت نہین پہونچتا ہے ۱۲ اشباہ۔

مسئلہ ۱۲۱ اگر راہن نے زمین مرہونہ مین باذن مرتہن زراعت کیا یا جہاڑ لگایا رہن باقی رہیگا ۱۲ درمختار۔

مسئلہ ۱۲۲ رہن رکہا منڈوا انگور و ثمر اوسکا مرتہن کو مباح کیا بعد ہ منڈوہ انگور کو بیع کیا و مرتہن سے قبض ثمن کیا دیکہا جائے اگر ثمر بعد بیع حاصل ہوئی تہی تو مشتری کو ہے و گر قبل فرخت آئی ہے تو راہن کو ہوگا اگر دین ادا کیا تہا ورنہ ثمر مرہون رہیگا و بیع رجوع اباحۃ سے ہے ۱۲ درمختار

مسئلہ ۱۲۳ اگر راہن نے باجازت مرتہن ثمار کھایا یا مرتہن باجازت راہن یا اجنبی نے باذن ہر دو کھایا تو کوئی شئے دین سے ساقط نہین ہوتی ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۲۴ مرتہن نے زمین مرہون مین اگر کہیتی کیا و راہن اگر مباح کیا تہا نفع لینا تو کوئی شئے واجب نہولی ورنہ نقصان مین واجب ہوگا ۱۲ درمختار۔

مسئلہ ۱۲۵ اگر مرہون جادو پیا قبا ہو و مرتہن نے جیسا عادت

مین پہنے ہین پہنا تو ضامن ہوگا بصورت ہلاک مرہون ۱۲ عالمگیری
و اگر کہانڈی پر رکھا و ہلاک ہوی تو ضامن نہوگا ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۲۶ مرتہن کو لازم ہے کہ حفاظت مرہون کی بنفس
اپنے یا زوجہ و ولد و خادم سے کہ جو مرتہن کے عیال مین ہون کرے
۱۲ ہدایہ یعنے خوراک و پوشاک و سکونت اونکی اوسکے پاس ہو

مسئلہ ۱۲۷ کرایہ مکان مرہون جسمین مرہون حفاظت کی جاتی
ہے و اجرت حافظ رہن مرتہن پر واجب ہے ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۲۸ اجرت راعی حیوان مرہون و نفقہ مرہون و خراج
و عشر زمین مرہون اوپر راہن کے واجب ہے ہدایہ و درمختار

قاعدہ کلیہ ۹ جو شے کہ واسطے مصلحت ذات مرہون باقی رکھنے اوسکی کے ہو
راہن پر واجب ہے و جو شے کہ واسطے حفاظت مرہون ہو مرتہن پر
واجب ہے ۱۲ درمختار

مسئلہ ۱۲۹ جنس مصلحت ذاتی و تبقیہ مرہون سے ہے یا رچہ مرہون و اجرت
دایہ ولد مرہونہ و باغ کو پانی دینا و نہر کا کہودنا و درخت کہجور کا تلقیح
یعنے پہول درخت نر درخت مادہ مین ڈالنا و قطع درخت کرنا و
بمصالح اوسکے قایم ہونا ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۳۰ دوا و جراحت مرہون و معالجہ آبلہ ہا و معالجہ امراض

مرہون و فدیہ دینا جنابت مرہون سے و اجرت واپس لانے مرہون گریختہ کے اوپر مضمون و امانت کے منقسم ہوگا یعنی مرتہن بقدر مضمون دیویگا و راہن بقدر امانت اگر قیمت زاید از دین ہے تو ۱۲ ہدایہ و درمختار —

مسئلہ (۳۱) مرمت مکان مرہون جنس تقیہ مکان ہی سے چنانچہ باب اجارہ قاضی خان مین مرقوم ہے کہ عمارت گھر کی اور جو شئی بنا سے ہے اوپر رب الدار کے ہے ۱۲ —

مسئلہ (۳۲) اگر شرط ہوی کہ جملہ امور اوپر راہن کے ہوں تو لازم راہن پر ہوگا سوائے مذکور کے ۱۲ درمختار —

قاعدہ (۱۰) کلیہ جو چیز کہ واجب ہے ایک پر دوسرے نے اوسکو ادا کیا تو متطوع و متبرع ہوگا یعنے خیرات کنندہ ہوگا ۱۲ ہدایہ و درمختار

قاعدہ (۱۱) کلیہ ایک نے واجب دیگر کو بامر قاضی کیا تو رجوع اوپر دوسرے کے کرے ۱۲ ہدایہ درمختار —

قاعدہ (۱۲) کلیہ مرتہن نے جو واجب ہے راہن پر یا راہن نے جو واجب ہے مرتہن پر بامر صاحب کے خرچ کیا تو رجوع اوسپر کرے ۱۲ عالمگیری —

قاعدہ (۱۳) کلیہ اگر راہن حاضر ہے و مرتہن نے بغیر پرسش راہن صرف یا جازہ قاضی واجب راہن کو کیا تو رجوع نکرے مگر یہ کہ راہن

ادا سے واجب سے انکار کرے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۳۳ مرتہن کو سفر کرنا مرہون جب راستہ امن دار ہو جائز ہے اگرچہ مرہون بوجہ والی شئے ہو ۱۲ درمختار۔

مسئلہ ۱۳۴ کفن مرہون کا اوپر راہن کے ہے خواہ مرہون بقبضۂ مرتہن ہو یا عدل سکے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۳۵ اگر رہن مین ثمار ہو وراہن ارادہ کیا کہ ثمار کو نفقہ مرہون مین صرف کرے تو راہن کو یہ بات نہین پہونچکتی ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۱۳۶ مرتہن کو جائز ہے کہ مطالبہ اپنے دین کا راہن سے کرے باوجودیکہ مرہون اوسکے پاس ہو وراہن کو قید کرے کیونکہ رہن واسطے زیادت حفاظت دین کی ہے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۱۳۷ جب مرتہن نے اپنے دین کو طلب کیا تو حکم کیا جائے مرتہن کو کہ مرہون حاضر کرے وجب حاضر کیا توراہن کو حکم کری کہ مرتہن کا دین ادا کرے ۱۲ ہدایہ۔ یہ حکم اوسوقت ہی کہ جب راہن دعوی ہلاک مرہون کرے ولگر دعوے نکیا تو احضار مرہون مین فایدہ نہین ہے ۱۲ درمختار۔

مسئلہ ۱۳۸ اگر مرتہن نے راہن سے طلب دین کیا اوس بلدہ مین جسمین عقد رہن نہین ہوئی تو اگر مرہون کے احضار مین کچھ مشقت نہو

چونکہ مرہون سا بوجھ والی ہنہین ہے تو ایسا ہی حکم احضار دینا ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۱۳۹ اگر مرہون کے حمل مین مشقت ہے تو حکم احضار غیر بلد عقد رہن مین ندیوے بلکہ حکم تسلیم دین مرتہن پر کرے مگر راہن کو حلف لینا مرتہن سے کہ مرہون ہلاک نہوی پہونچتا ہی ۱۲ در مختار

مسئلہ ۱۴۰ ایسا ہی حکم ہے جب اقساط اداء دین کے مقرر ہون ویک یک قسط کا وقت آوے ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۱۴۱ اگر راہن نے دعوے کیا کہ مرہون ہلاک ہوی و مرتہن منکر ہلاک ہے تو مرتہن سے حلف اوپر علم کے لیا جائے پس اگر حلف کر لیا تو راہن اوپر اداء دین کے مجبور کیا جائے و گر مرتہن نکول کیا تو راہن و جبر نکریں ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۱۴۲ اگر مرہون غلام ہو و کسی نے خطا سے اوسکو قتل کیا و قیمت غلام کی عاقلۂ قاتل پر تین برس مین ادا کرنا واجب ہوا و مرتہن نے اپنا دین طلب کیا تو راہن اوپر اداء دین کے مجبور نہ کیا جائے یہانتک کہ کل قیمت راہن کو پہونچے اگر قیمت جنس دین سے ہوی تو جب ہر سال ثلث قیمت آوی تو مرتہن اپنے دین مین مجرا لے و گر قیمت شتر و گوسفند سے قاضی نے حکم کیا تو وہ قیمت مرہون بدین ہوگی ۱۲ قاضیخان و ہدایہ

مسئلہ ۱۴۳ جب مرہون نزدیک عدل کے ہو وہ مرتہن طلب
دین کا کرے تو تکلیف احضار رہن مرتہن کو نہ دیا جائے ۱۲ ہدایہ
مگر مرتہن کے حکم سے اگر عدل نے کسیکے پاس امانت رکھا
تھا وہ امانت دار منکر امانت ہوا و اپنا مال کہا تو مرتہن قبض
دین نکرے ۱۲ عالمگیری —

مسئلہ ۱۴۴ اگر مرتہن کہا کہ جاریہ میرے گھر میں ہے اب دین
دیو ساتھ چلکر باندی لیو تو حکم احضار رہن دیا جائے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۱۴۵ جب مرتہن نے بامر راہن مرہون کو بیع کیا
و قبض ثمن نکیا تو مرتہن تکلیف احضار ثمن نہ دیا جائے کیونکہ
ثمن بامر راہن اوپر مشتری کے دین ہوی و بعد قبض مرتہن
ثمن تو تکلیف احضار ثمن دیا جائے ۱۲ ہدایہ —

مسئلہ ۱۴۶ جب مرہون بقبضہ مرتہن ہو و راہن بیع کرنا چاہے
جائز ہے مرتہن کو کہ راہن کو بیع پر قادر نکرے تا ادائے دین ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۴۷ تکلیف دیا نجائے مرتہن تسلیم بعض اشیاء مرہونہ
کو بصورت ادا کرنے راہن کے بعض دین کو بلکہ مرتہن کو
حبس کل تا استیفاء بقیہ پہنچتا ہے ۱۲ درمختار —

مسئلہ ۱۴۸ جب سالم دین مرتہن کو پہونچا تو قاضی حکم کری

مرتہن پر کہ تسلیم رہن راہن کو کرے ۱۲ ہدایہ ۔

مسئلہ ۱۴۹ دو رجل پر ہزار درہم ایک رجل کے ہین ہر دو رجل نے جو غلام مشترک اونہین تہا نزدیک داین کے رہن رکھے نطوع مناصفہ وایک راہنان سے غایب ہوا و دوسرا حاضر ہوا و مرتہن سے کہا کہ تمہارا دین جو میرے پر ہے دیتا ہون و اپنا حصہ لیتا ہون امام ابوحنیفہ رح فرمائے کہ مرتہن کو جایز ہے کہ حاضر کو منع کرے یہانتک کہ لیوے تمام دین کو جب تمام دین حاضر نے ادا کیا تو اوسکو لینا سالم غلام کا پہونچتا ہے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۱۵۰ اگر دو شخص نے اپنے دین ذمگی مین داین کے پاس ایک شئے گرو رکہے تو مرتہن کو جایز ہے کہ مرہون کو روکہ رکہے تا حاصل کرے جمیع دین کے ۱۲ قاضیخان ۔

مسئلہ ۱۵۱ مرتہن کو جایز ہے کہ جو مرہون کے فساد کا خوف رکہتا ہے اسکو باذن قاضی بیع کرے و ثمن کو اوسکے رہن رکہ لیوے ۱۲ قاضیخان اگر اوسجای قاضی نہو و بیع کیا تو جایز ہے ۱۲ درمختار

مسئلہ ۱۵۲ اگر راہن و مرتہن نے فسخ رہن کئے تو مرتہن کو جایز ہے کہ جبتک ادا دین نہو یا مرتہن راہن کو بری نکرے مرہون کو روکہ رکہے وگر مرہون ہلاک ہوی تو ہلاک بدین ہوگی ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۵۳ جب راہن نے دین ادا کردیا تو مرتہن کو حبس مرہون واسطے لینے نفقہ اپنے جو مرہون پر کیا ہے نہیں پہونچتا ہے ۱۲ عالمگیری

قاعدہ کلیہ (۱۴) ہلاک مرہون سے نفقہ ساقط نہیں ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۱۵۴ اگر دو تلوار یا تین گرو رکھا و مرتہن نے اگر تین تلوار باندہا تو ضامن نہیں ہوتا ہے وگر دو باندہا تو ضامن ہوتا ہے ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۵۵ اگر انگشتری مرہون کو اوپر انگشتری کے پہنا دیکہا جاے کہ اگر مرتہن اون مردم سے ہے کہ تجمل بدو انگشتری کرتے ہین تو ضامن ہوگا ورنہ وہ حافظ کہلائیگا ضامن نہوگا ۱۲ ہدایہ ـ

باب تصرف راہن و مرتہن مرہون مین

قاعدہ کلیہ (۱۵) تصرف راہن کا مرہون مین قبل سقوط دین دو طور کا ہوتا ہے یا فسخ ہوسکتا ہی جیسا بیع و مکاتب کرنا غلام کا و کرایہ مین دینا و ہبہ و صدقہ کرنا و یا اقرار بملک غیر کرنا یا فسخ نہین ہوسکتا ہی جیسا آزاد کرنا و مدبر کرنا غلام کا وام ولد کرنا جاریہ کا پہلا بغیر رضا مرتہن نہین ہوسکتا ہی و دوسرا نافذ ہوتا ہے و رہن باطل ہوتا ۱۲ عالمگیری ـ

قاعدہ کلیہ (۱۶) جو تصرف مرتہن کہ عین مرہون کو ملک راہن سے خارج کرتا ہے جیسا بیع و اجارہ مرتہن کو ناجایز ہے و جو تصرف کہ

ملک راہن سے مرہون کو خارج نہین کرتا ہے اور اوسمین حفاظت مرہون ہے تو مرتہن کو درست ہے ۱۲ عالمگیری —

مسئلہ ۱۵۶ بیع کیا راہن نے مرہون کو بغیر اذن مرتہن تو بیع اوپر اجازت مرتہن کے موقوف ہے اگر اجازت دیا مرتہن نے تو جائز ہوتی ہے وثمن رہن رہیگی ۱۲ ہدایہ و در مختار —

مسئلہ ۱۵۷ جب راہن نے بعد بیع کے ادا دین مرتہن کردیا تو بھی بیع جائز ہے ۱۲ ہدایہ —

مسئلہ ۱۵۸ اگر مرتہن نے اجازت ندیا و فسخ کردیا تو اصح روایتین مین فسخ نہین ہوتا ہے و مشتری کو اختیار ہے تا فک رہن صبر کرے و یا نزدیک قاضی کے واسطے فسخ بیع کے رجوع کرے و ولایت فسخ قاضی کو ہے مرتہن کو نہین ہے ۱۲ ہدایہ —

مسئلہ ۱۵۹ جب راہن نے ایک رجل سے بیع کیا و قبل از اجازت مرتہن دوسرے سے بیع کیا تو دوسری بیع بھی اوپر اجازت مرتہن کے موقوف رہیگی جسکو مرتہن اجازت دیگا وہ درست ہوگی و دوسری باطل ۱۲ در مختار —

مسئلہ ۱۶۰ جب بیع کیا راہن نے بعدہ کرایہ مین دیا یا رہن کیا غیر مرتہن سے یا ہبہ کیا و مرتہن نے اجازت رہن و یا اجارہ و یا ہبہ

دیا تو بیع جائز ہوگی دوسرے عقود پر نہین ہے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۱۶۱ اگر آزاد کیا راہن نے غلام مرہون کو یا مدبر کیا یا لونڈیکو ام ولد بنایا تو درست ہے اگر راہن مالدار ہے و دین حال ہے تو مرتہن نے راہن سے اپنا دین لیوے وگر دین موجل ہے تو قیمت مرہون کی راہن سے لیوے و بجا مرہون رکھے و جب مدت گذرے تو اوس قیمت سے استیفا دین کرے و زیادت کو راہن پر رد کرے ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۱۶۲ اگر راہن آزاد و مدبر و ام لدکرنے والا مفلس ہے تو غلام مرتہن نے سعایت کرالیوے اقل مین دین و قیمت سے و مدبر و ام ولد سے ہر ایک سے دیت مین سعایت کرالیوے ۱۲ در مختار۔ سعایت کے معنی یہ ہے کہ غلام وغیرہ گذاشت کرکے کہے کہ ہمارا دین ویا قیمت پیدا کرکے لا دیوین ۱۲۔

مسئلہ ۱۶۳ اگر رہن رکھا عبد کو کہ قیمت اوسکی ایکہزار ہی بعوض دو ہزار پھر قیمت اوسکی زاید ہوی وہان سے راہن نے غلام کو آزاد کیا و خود تنگدست ہے تو غلام سعایت یکہزار مین جو وقت رہن تھی کرے و مرتہن باقی دین راہن سے بعد تونگری لیوے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۶۴ اگر مرہون جاریہ تھی و نزدیک مرتہن حاملہ ہوئی و راہن نے
دعوی کیا کہ وہ ولد میرا ہے دیکھنا چاہیے کہ دعوت راہن سے یعنے
دعوی ولد قبل وضع حمل ہے تو نسب ولد راہن سے ثابت ہو تا
و ولد حر ہوتا ہے و جاریہ ام ولد ہوگی سعایت کرے ام ولد جمیع
دین مین ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۶۵ اگر بعد وضع حمل جاریہ کے راہن نے دعوی نسب ولد
اپنے سے کیا تو صحیح ہے مگر ولد بعد دخول فی الرہن آزاد ہوتا ہے
و حصہ دین تقسیم ہوگا اوپر جاریہ و ولد کے یعنے وقت رہن جو
قیمت جاریہ تھی و وقت دعوت جو قیمت ولد تھی بحالت افلاس
راہن جاریہ جو ام ولد ہوئی اپنی حصہ دین مین سعایت کرے
و ولد سعایت کرے اپنی قیمت و دین مین جو کم ہو ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۱۶۶ اگر رہن رکھا جاریہ کہ قیمت اوسکی ہزار تھی مقابل
دو ہزار کے و قیمت اوسکی بزیادت نرخ دو ہزار ہو گئی یا بچہ جنی
قیمت اوسکی ہزار کی ہے و مولی نے باندیکو آزاد کیا و خود مفلس
ہے تو لونڈی سعایت یکہزار مین کرے و اگر مان و بچہ کو آزاد کیا تو
سعایت ایکہزار مین کرے و مرتہن واسطے دین باقی کے
مولی پر رجوع کرے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۶۷ اگر گرو رکھا غلام کو جو قیمت اوسکی ہزار ہی بعوض ہزار و قیمت اوسکی پانسو بسبب نرخ ہوئی و موے لے نے اپنی حالت تنگدستی مین اوسکو آزاد کیا تو غلام سعایت کرے اپنی قیمت مین جو روز آزاد کرنیکے تھے یعنے پانسو مرتہن کو پیدا کرکے دیوے جمیع دین مین نکرے ۱۲ عالمگیر سے۔

مسئلہ ۱۶۸ اگر رہن رکھا ایک رجل کے پاس غلام مالیتی یکہزار بمقابلہ دو ہزار و قیمت اوسکی زاید ہو کر دو ہزار کو پہونچے و راہن نے اوسکو مدبر بنایا یعنے کہا کہ بعد مرنے میرے تو آزاد ہے و موے لے تنگدست ہے تو مدبر جمیع دین مین سعایت کرے و اگر پیش از سعی مدبر کے آزاد کیا اوسکو تو سعایت دو ہزار مین کرے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۶۹ جب گرو رکھا باندیکو کہ مساوی ہزار ہے بعوض ہزار کے پس جنی اوسنے بچہ مساوی ہزار کے و موے لے نے اوس لڑکی کو اپنا بچہ کہا و مالدار ہے تو ضامن مال رہن ہوگا و گر تنگدست ہے تو لونڈی آدہا دین و ولد آدہا مین سعایت کرے و گر مادر قبل سعایت ولد فوت ہوی تو ولد سعی کرے جو کم ہو نصف قیمت و نصف دین سے ۱۲ عالمگیر سے۔

مسئلہ ۱۷۰ اگر دو رجل ایک شئ کو رہن کئے و یکنے آزاد کیا و ہر دو راہن مالدار ہین و قیمت مثلاً ہزار ہے تو ہر دو ضامن ہوویگے و اگر دو نو تنگدست ہین تو مرتہن سعایت کرا لیوے و اگر معتق تونگر ہے اور غیر معتق اپنا حصہ دین کا ضامن ہوگا و غیر معتق نے اگر معتق سے ضمان لیا یا غلام سے سعایت کرا لیا تو مرتہن اوسکو لیوے و اگر غیر معتق تونگر ہے تو مرتہن نصیب آزاد کرنے والے مین سعایت کرا لیوے و غیر معتق سے نصف دین لیوے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۱۷۱ اگر مرتہن بغیر اجازت راہن نزدیک دوسرے کے رہن کیا راہن اول کو پہونچتا ہے کہ رہن ثانی کو باطل کرے و اعادہ طرف مرتہن اول کے کرے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۱۷۲ اگر تلف کر دیا راہن نے مرہون کو پس حکم اوسکا حکم راہن معتق تونگر کا ہے ۱۲ در مختار

مسئلہ ۱۷۳ اگر اجنبی نے مرہون کو ہلاک کر دیا پس مرتہن وہی مدعی ہے ضمان لیتے ہین اسکی اجنبی سے پس قیمت لیوے و رہن رکھیگی و اجنبی سے قیمت یوم ہلاک یوم لیس اگر قیمت مرہون یوم استہلاک پانسو تھی و یوم رہن ہزار تھی اجنبی پانسو کا ضامن ہوگا ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۷۴ اگر مرتہن نے مرہون کو ہلاک کردیا و دین موجل ہے
تو تاوان قیمت کا دینا پڑیگا و قیمت بجائے مرہون رہن رہیگی تا حلول
دین و جب مدت گذر گئی تو مرتہن اپنا دین لیوے و گر قیمت سے بچ رہا تو
راہن کو دیوے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۱۷۵ اگر قیمت یوم رہن کی ہزار تھے و بوجہ نرخ کم ہو کر پانسو کو
پہونچے و مرتہن ہلاک کیا تو پانسو دینا واجب ہوگا ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۱۷۶ اگر راہن یا مرتہن نے باذن دیگر اجنبی سے بیع کیا
و یا ہبہ کیا و یا اجارہ دیا تو مرہون رہن سے خارج ہوتی ہے و بغیر عقد
جدید رہن نہوگا ۱۲ ہدایہ و درمختار۔

مسئلہ ۱۷۷ اگر راہن مسئلہ سابقہ مین قبل واپسی بسوی مرتہن
فوت ہوگیا تو مرتہن مساوی قرضخواہان ہوگا ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۱۷۸ اگر مرتہن نے راہن سے مرہون کو بیع کیا تو رہن
باطل نہین ہوتا ہے و بیع لازم نہین ہے ۱۲ درمختار۔

باب بیالیسوین اوس شخص کے کہ مال غیر کو رہن کرتا ہے

فصل بیان رہن پدر و وصی کے مال یتیم کو

مسئلہ ۱۷۹ باپ نے اپنی طفل کے کوئی شیئے اپنی ذگی دین مین اپنے داین کے پاس رہن رکھا تو جایز ہے اگر مرہون کی قیمت دین سے زاید ہی و مرہون ہلاک ہوی تو باپ بقدر دین ضامن ہوگا و گر پسر جوان ہوا اور باپ قبل فک رہن فوت ہوا تو پسر کو نہین پہونچتا ہے مرہون کا لینا بغیر ادار دین کے و پسر کو رجوع متروکہ پدر مین کرنا ہوسکتا ہے ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۱۸۰ اگر وصی نے اپنے ذگی دین مین مال یتیم کو رہن رکھا و ہلاک ہوی تو ضامن قیمت ہوگا ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۱۸۱ جب گرو رکھا باپ نے متاع ابن کو اپنے دین مین جو اوپر صغیر کے ہے اپنے پاس یا دوسرے بیٹے صغیر کے پاس کہ اوسکا دین اوپر صغیر کے ہے یا نزدیک غلام تاجر اپنے کہ مدیون نہین ہے و غلام کا دین اوپر طفل کے ہی جایز ہی ۱۲ ہدایہ و کفایہ۔

مسئلہ ۱۸۲ اگر وصی نے اپنے دین مین جو صغیر پر ہے متاع یتیم رہن لیا یا وصی کے پسر نابالغ و غلام تاجر غیر مدیون کا دین یتیم پر ہے اوس دین مین متاع یتیم رہن لیا یا اپنے کوئی شیئے عوض قرضہ یتیم جو وصی پر ہے رہن رکھا تو جایز نہین ہے ۱۲ ہدایہ و کفایہ

وصی اوسکو کہتے ہین کہ جسکو باپ نے واسطے خبرگیری اطفال و مال کے مقرر کرے۔

مسئلہ ۱۸۳ اگر وصی نے واسطے لباس و طعام یتیم کے دوسرے سے قرض لیا و بعوض دین کوئی شئے یتیم کی رہن کیا تو جائز ہے ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۸۴ اگر وصی نے تجارت مال یتیم مین واسطے نفع یتیم کے کیا و کوئی شئے یتیم کی رہن کیا یا رہن لیا بدین یتیم جائز ہی ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۸۵ اگر باپ نے مال صغیر کو بعوض دین جو باپ و پسر نابالغ پر ہے رہن رکھا تو جائز ہے اگر مرہون ہلاک ہوی تو پدر بحصہ دین ذگی اپنے ضامن ہوگا ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۸۶ اگر وصی نے متاع یتیم کو بعوض دین کہ واسطے یتیم کے لیا تھا رہن رکھا و بعد قبضہ مرتہن اوسکو واسطے حاجت یتیم کے مرتہن سے عاریت لیا و مرہون ہاتھ مین وصی کے ضایع ہوگیا تو خارج رہن سے ہوتی ہے و مال یتیم ہلاک ہوا و مرتہن دین کو وصی سے لیوے و وصی صبی پر رجوع کرے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۱۸۷ صورت بالا مین اگر وصی نے اپنی حاجت کے واسطے لیا تو ضامن ہوگا ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۸۸ اگر وصی نے پہلے متاع یتیم کو دین ذگی صغیر مین رہن

رکھا بعدہ مرتہن سے غصب کرلیا و متاع یتیم ہلاک ہوی پس وصی ضامن
قیمت مرہون ہوگا اگر قیمت شئے مثل دین ہے تو مرتہن کا دین ادا کرے
اپنی ذات سے وگر قیمت کم از دین ہے تو قدر قیمت اپنی ذات سے
مرتہن کو دیوے و باقی مال یتیم سے ادا کرے وگر قیمت مرہون زیادہ از دین ہو تو بقدر دین
مرتہن کو دیوے و زاید یتیم کو دیوے یہ حکم دین حالمین ہے وگر موجل ہے تو قیمت بعوض
مرہون تا حلول اجل رہن رہیگی و بعد حلول حکم مسئلہ بتفصیل مذکور ہے ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۸۹ رہن رکھنا وصی کا بعض ترکہ کو بعوض دین جو میت پر ہے
نزدیک بعض قرضخواہ کے قرضخواہان سے موقوف اوپر رضا
باقی قرضخواہان کے ہے اگر دین دیگران ادا کر دیا تو جائز ہوگا ۱۲ در مختار

مسئلہ ۱۹۰ اگر وصی مرہون کو جو دین ذمہ یتیم مین رکھی گئی ہے
اوسکو واسطے حاجت صغیر کے مرتہن سے غصب کیا و ہلاک
ہوئی تو ضامن مرتہن ہوگا قیمت و دین کا جو اقل ہو و ضامن واسطے
حق صغیر کے اگر قیمت زاید ہو تو نہوگا ۱۲ ہدایہ و کفایہ —

مسئلہ ۱۹۱ اگر وصی رہن لیا بعوض دین میت تو جائز ہے ۱۲ در مختار

مسئلہ ۱۹۲ اگر رہن کیا کوئی شئے کو بعدہ اقرار کیا کہ مرہون
ملک غیر ہے تو راہن تصدیق نکیا جائے حق مرتہن مین بلکہ امر قضا
دین مرتہن پس کر بیگا مقر لہ کو بعد قضاء دین کیا جائے ۱۲ در مختار —

مسئلہ ۱۹۳ اگر باپ نے مال ابن بالغ اپنے کا اپنے دین مین رہن رکھا تو جایز نہین ہے ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ ۱۹۴ جب رہن رکھا باپ نے عین کو جو مشترک درمیان پسر بالغ و نابالغ ہے درست نہین ہے جبتک کہ بالغ نے شئی کو تسلیم نکرے اگر مرہون ہلاک ہوی تو باپ ضامن حصۂ پسر بالغ ہوگا ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ ۱۹۵ وصی مانند پدر ہے بعد موت پدر و ایسا ہی ابو اب یعنے دادا جب وصی نہو ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ ۱۹۶ مادر نے جب مال طفل اپنے کا رہن رکھے تو جایز نہین ہے مگر یہ کہ وصیہ ہو یا باذن ولی طفل سے ہو اگر حاکم نے اجازت دیا بگرو رکھنے مال طفل و سکے تو جایز ہے ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ ۱۹۷ اگر مادر نے رہن رکھے اور مرتہن کو وکیل بالبیع کی اور حاکم نے دونون بات کی اجازت دیا تو مرتہن وکیل بالبیع طرف حاکم سے ہوگا اگر حاکم اجازت دینے والہ یعنے قاضی معزول ہوا اور دوسرا اگر دوسرے قاضی کے پاس اجازت قاضی اول ثابت ہوئی تو بیع مرتہن کو نافذ کرے ۱۲ عالمگیرے ۔

مسئلہ ۱۹۸ اگر احد الوصیین نے اپنے متاع نزدیک یتیم یا یتیم نے کے اپنی پاس گرو رکھا

تو بے اجازت وصی دیگر جائز نہین ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۹۹ اگر وصی نے مال یتیم کو اپنے پسر بالغ یا مکاتب یا تاجر مدیون کے پاس رہن رکھا تو جائز ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۰۰ اگر قرض لیا وصی نے اوپر ورثہ کے و بعوض دین متاع اونکے رہن کیا تو دیکھا جائے اگر واسطے نفقہ لوگون کے رہن رکھا و ورثہ میت کبار و حاضر ہین یا غائب ہین تو جائز نہین ہے و اگر صغار ہین تو جائز ہے و اگر مختلط ہون تو قرضہ لینا و رہن دینا صغار پر خاص جائز ہے سوائے کبار کے و اگر وصی نے واسطے خرچ غلامان و جانور اونکے قرضہ لیا و کل ورثہ حاضر بلدہ کبار ہین تو قرضہ لینا و رہن متاع اونکے درست نہین ہے و اگر غائب ہین تو درست ہے اگر بعض حاضر و بعض غائب ہین یا بالغ و نابالغ ہون و حاضر ہون تو جائز ہے نزدیک امام ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۲۰۱ اگر وارث کبیر نے کوئی شے متاع میت سے رہن رکھا و میت پر دین ہے و ہوا و سکے وارث میت نہین ہے تو قرضخواہ نے مخاصمت کیا تو قاضی نے رہن باطل کری اور واسطے قرضخواہ کے بیع کرے اگر وارث نے اس صورت مین دین ادا کر دیا تو جائز ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۰۲ اگر وارث کبیر یا وصی نے کوئی شئے متاع میت کے بعوض
مال کہ اپنے ذات پر خرچ کیا تھا یا صغیر پر رہن رکھا تو جایز ہوگا اگر
میت نے غلام کو بیع کیا تھا اپنے زندگی میں وہ غلام مستحق نکلا یا
آزاد نکلا تو وارث کبیر و وصی ضامن قیمت ہے وے شئے کیونکہ ذمہ
سے دین ادا کرنا واجب تھا و یہ دونوں رہن کرکے نفع اوٹھایا
دین ہو گویا ہلاک کئے مگر وصی رجوع ترکہ میت میں کرے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۲۰۳ اگر میت نے اپنی باندی کو غیر سے نکاح کر دی مہر اوسکا لیا تھا
و وارث نے بعد موت مورث قبل دخول زوج کے سات
اوس باندی کو آزاد کر دیا و جاریہ نے اپنی نفس کو اختیار کی و مہر دین
اوپر میت کے ہوا و وارث نے کوئی شئے ترکہ سے رہن
رکھا تو جایز ہے مگر ضامن ہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۲۰۴ ایسا ہی حکم ہے اگر میت نے اپنی زندگی میں کوئی کنوا کھودا تھا
و اوس چاہ میں کسی نے گر کے تلف ہوا بعد موت اوس کے
حیوان تک گرتا وان اوسکا اوپر میت کے دین ہوا تو جو وارث نے
ترکہ میں تصرف کیا ہے باطل نہوگا و لیکن وارث ضامن قیمت مرہون
ہوگا کیونکہ وارث نے حق غیر کو تصرف اپنے باطل کیا ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۲۰۵ وصی کو جایز ہے کہ بعوض دین جو شئے ترکہ کی

متروکہ سے میت کے رہن رکھے کیونکہ ایفاء دین جو ایج میت سے ہے و وصی اجراء حوایج میت کا مالک ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۰۶ اگر دار مشترک میان ورثہ کبار و صغار ہے و وصی نے واسطے خراج زمین مشترکہ کے رہن رکھا تو صحیح ہے ۱۲ عالمگیری۔

فصل بیان مین عاریت لینے کے واسطے رہن وغیرہ

مسئلہ ۲۰۷ اگر رہن کیا گھر کو غیر اپنے کے و مالک نے من بعد اجازت دیا تو رہن جایز ہے ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۲۰۸ عاریت لینا کسی شئے کا غیر سے واسطے رہن رکھنے کے صحیح ہے اگر عاریت دیا واسطے رہن کے و مقید نہین کیا تھا تو رہن رکھنا بعوض دین قلیل و کثیر کے جایز ہے ۱۲ در مختار و مالک کو معیر رہن کہتے ہین ۱۲۔

مسئلہ ۲۰۹ اگر معیر رہن نے قدر زر رہن بیان کیا یا کہا کہ بعوض فلان شئے گرو رکھے یا جنس شئے بیان کیا و مستعیر نے کم یا زیادہ از بیان معیر رہن رہن رکھا یا بخلاف جنس بیان کردہ معیر رکھا تو مستعیر رہن ضامن ہوگا و ایسا ہی حکم ہے جب معیر نے مرتہن یا بلد کو معین کیا و مستعیر نے خلاف اوسکے غیر بیان کردہ معیر کے پاس یا دوسری بستی مین رہن کیا تو ضامن ہوگا مثلاً نام مرتہن زید کہا و مستعیر نے عمر

کے پاس رکھا و معیر نے نام بلد کو فہ کہا و مستعیر نے بصرہ میں رکھا ۱۲ قاضیخان و عالمگیری۔

مسئلہ ۲۱۰ اگر پارچہ عاریت دیا کہ قیمت اوسکی نون روپیہ تھی و کہا کہ بعوض دس روپیہ گرو رکھے مستعیر نے بقدر قیمت نون روپیہ پر گرو رکھا تو مستعیر ضامن نہین ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۱۱ جب مستعیر نے مخالفت معیر کیا تو معیر کو اختیار ہے اگر چاہے مستعیر سے تاوان لیوے و عقد رہن درمیان مستعیر کہ راہن ہے و مرتہن کے کامل ہوگی و گر چاہے مرتہن سی ضمان لیوے و مرتہن بنقصان وہ بہ دین رجوع اوپر راہن کے کرے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۲۱۲ اگر مستعیر نے موافق بیان معیر رہن رکھا و مرتہن کے پاس مرہون ہلاک ہوئی و قیمت اوسکی مثل دین تھی یا زاید ہر دو صورت مین مرتہن قابض دین ہوگا و مثل دین اوپر مستعیر کے واسطے معیر کے واجب ہوگا و زاید ساقط ہوگا مستعیر سے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۲۱۳ اگر مرہون عیب دار ہوئی و بعض دین بعوض عیب ساقط ہوا تو مستعیر نے واسطے معیر رہن کے بقدر اوسکے ضامن ہوگا ۱۲ قاضیخان و در مختار۔

مسئلہ ۲۱۴ اگر قیمت مرہون جو مستعیر نے رکھا تھا کم دین سے کی تھی

و ہلاک نزدیک مرتہن ہوئی تو دین بقدر قیمت جائیگا و مرتہن باقی
دین مستعیر سے لیوے و مستعیر پر بقدر قیمت واسطے معیر کے واجب
ہوگی ۱۲ ہدایہ —
مسئلہ ۲۱۵ اگر معیر رہن چاہا کہ مرہون کو فک رہن کرے و دین ادا
مرتہن کرے تو مرتہن پر جبر کیا جائے کہ دین لیکر تسلیم مرہون
معیر کو کرے ۱۲ ہدایہ —
مسئلہ ۲۱۶ اگر مستعیر راہن فک رہن کرنے سے عاجز ہوا
و معیر نے دین ذمگی راہن کو مرتہن دیا و شئے ہلاک ہوئی معیر اوپر
مستعیر کے بقدر دین رجوع کرے یہانتک کہ اگر قیمت مرہون ہزار
تھی و مستعیر نے باذن معیر بدو ہزار گرو رکھا و مالک نے دو ہزار
دیکر فک رہن کیا تو معیر نے راہن پر رجوع بزاید از یکہزار نکرے
۱۲ قاضیخان کیونکہ دین زاید از قیمت ادا کرنا تبرع ہوا ۱۲ در مختار
مسئلہ ۲۱۷ اگر عاریت لیا ثوب کو واسطے رہن کے بدین معین
رکھا بعوض ایکسو درہم تا یکسال وہان سے صاحب ثوب نے مستعیر کو
انکار کیا واسطے رد ثوب کے تو جائز ہے اگرچہ اوسکو مدت سے
آگاہ کیا تھا اگر مالک نے فک رہن کیا اپنا مال دیکر تو رجوع اوپر مستعیر
کرے ۱۲ عالمگیری —

مسئلہ ۲۱۸ معیر راہن کو مرتہن نے بھیجا یا کہ کپڑا اٹھا راہی ور راہن غائب ہے تو مرتہن پارچہ دیوے وا اپنا دین لیوے وصاحب ثوب متطوع ہوگا وگر مرتہن کہا کہ مین جانتا نہین کہ ثوب تمارا ہی تو مالک کو اوپر پارچہ کے راہ نہین ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۱۹ اگر مستعیر راہن نے دین مرتہن ادا کیا و عاریت مرہونہ نزدیک مرتہن ہلاک ہوی تو مرتہن جو لیا ہی واپس کری ور راہن واسطے معیر کے ضامن ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۲۰ اگر ثوب عاریت نزدیک مستعیر کے قبل گرو رکھنے کے یا بعد فک رہن کے مرتہن سے ہلاک ہوی تو ضمان اوپر مستعیر کے نہین ہے ۱۲ ہدایہ و قاضیخان۔

مسئلہ ۲۲۱ اگر کہا مالک کہ مرتہن کے پاس مرہون ہلاک ہوئی و مستعیر کہا کہ قبل رہن کرنے میرے یا بعد فک رہن کے میرے ہلاک ہوئی پس قول راہن مع الیمین معتبر ہوگا قاضیخان فایدہ پس جاے فقہاء نے قول فلان کس مقبول ہے کھتی ہین اوس سے یہ مراد ہے کہ اگر طرفین کے گواہان نہو وین تو قول مع الیمین اوسکا معتبر ہے ۱۲۔

مسئلہ ۲۲۲ جب ریت لیا پارچہ واسطے رہن کے بعوض دس کے ہلاک ہوئی

رب تو نے کہا کہ مین نے تجھے واسطے رہن کے بعوض پانچ درہم کہا تھا و عاریت لینے والہ کہتا کہ بعوض بیس کے تو نے اجازت دیا تھا پس قول قول مالک ہے و بینہ مستعیر معتبر ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۲۲۳ اگر دعوے کیا مستعیر راہن کہ معیر نے قبل فک رہن مرہون کو مسترد لیا ہے و مرتہن نے تصدیق راہن کیا تو راہن سچا نہ جائے کیونکہ راہن و مرتہن آپس مین سچا اوپر فسخ رہن کے و رہن عقد ہے کہ جاری ہوی اون دو مین پس قول ہر دو معتبر ہوگا کہ ہر دو نے فسخ کئے و معیر نے اوپر راہن کے رجوع کرے جو مرتہن کو دیا ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۲۴ اگر رہن کیا مستعیر نے عاریت کو بدین موعود و صورت اوسکی یہ ہے کہ کہے مرتہن سے کہ تیرے پاس گرو رکھتا ہون کہ تو اس قدر قرض مجھے دیوے و مرہون مرتہن کے پاس قبل قرضہ دینے کے ہلاک ہوی و دین موعود و قیمت شئے برابر ہے تو مرتہن ضامن قدر موعود واسطے راہن کے ہوگا و معیر اوپر راہن کے بقدر اوسکے رجوع کرے ۱۲ ہدایہ و کفایہ۔

مسئلہ ۲۲۵ اگر راہن مستعیر نے دین مرتہن ادا کیا بعدہ مرہون ہلاک ہوی مرتہن کے پاس مرتہن کو لازم ہے کہ جو دین لیا ہی واپس کری و راہن

واسطے معیر کے ضامن ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۲۶ اگر مستعیر نے دو کس کے پاس رہن رکھا پھر بعض دین ادا کیا مستعیر کو نہین پہونچتا ہے کہ ادا کئے ہوی کو صرف بسوی نصیب احدی از مرتہنین کرے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۲۷ اگر مستعیر نے عاریت کو ہمراہ شئے دیگر رہن رکھا تو معیر نے اپنے شئے کو بلا ادا جمیع دین نہ لیوے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۲۸ اگر عاریت گرفتہ واسطے رہن کے غلام تہا و معیر نے آزاد کر دیا تو آزادی درست ہے و مرتہن کو اختیار ہے اگر چاہے راہن سے دین اپنا لیوے و گر چاہے معیر سے قیمت لیوے و قیمت اوسکی رہن رہیگی تا قبض دین و بعد قبض دین مستعیر سے مرتہن اوس قیمت کو معیر کو واپس کرے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۲۲۹ اگر مستعیر راہن نے دین مرتہن ادا کر کے وکیل کو بقبض مرہون مرتہن سے واپس کرنے بطرف معیر بہیجا و مرہون بیچ ہات وکیل کے ہلاک ہوی دیکہا جائے اگر وکیل عیال مستعیر سے ہے تو ضامن نہوگا ورنہ مستعیر واسطے مالک کے ضامن ہوگا۔ ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۲۳۰ ایسا ہی حکم ہے جب راہن مستعیر نے خود مرہون کو مرتہن سے

لیا و اپنے وکیل سے ہاتھہ نزدیک معیر روانہ کیا و بدست وکیل ہلاک ہوی تو ۱۲ عالمگیری

قاعدہ ۱۸ کلیہ مستعیر کو نفع لینا مرہون و نہ اوسکا استعمال کرنا قبل رد کے و نہ بعد فکاک رہن سے درست ہے اگر لیا تو ضامن ہوگا وہ گر استعمال کیا قبل رہن بعدہ اوسکو رہن رکھا بمثل قیمت توبری ضمان سے ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۲۳۱ اگر عاریت لیا غلام یا دابہ کو واسطے رہن کے و غلام سے خدمت لیا یا دابہ پر سوار ہوا قبل رہن کے پھر رہن رکھا بعوض مال مثل قیمت بعدہ ادا دین کیا و مرہون نزدیک مرتہن ہلاک ہوی ضمان تعدی اوپر راہن کے نہوگا و معیر نے راہن پر بضمان قضاء دین رجوع کرے ۱۲ ہدایہ و کفایہ

مسئلہ ۲۳۲ ایسا ہی حکم ہے جب مستعیر نے فک رہن کر لیا پھر دابہ پر سوار ہوا یا غلام سے خدمت لیا و ہلاک نہوی بلکہ بعد اوسکی ہلاک ہوی تو ضمان نہ آویگا۔ ہدایہ و درمختار مین شرنبلالیہ سے نقل کیا ہے کہ ضمان آویگا اور اوسپر فتوے ہے ۱۲

مسئلہ ۲۳۳ اگر عاریت لیا باندیکو واسطے رہن کے و رہن رکھا و اوسکو بعد رہن یا بعد فک رہن کے راہن یا مرتہن نے اوسکو وطی کیا تو حد زنا ہر دو سے ساقط ہوتا

و مہر اوپر وطی سے واجب ہو گی بلکہ مہر بمنزلہ زیادت منفصلہ متولدہ
مرہون سے ہے پس ساتھ مرہون کے رہیگا جب راہن
فک رہن کر لیویگا تو باندی و مہر واسطے مولے کے ہوگا ۱۲ عالمگیری
مسئلہ ۲۳۴ اگر راہن نے رہن میں دیا اوس عاریت کو مرتہن نے باذن
راہن پس اجرت واسطے راہن کے ہی و رہن باطل ہوا اور اگر
ہلاک ہوی تو معیر کو اختیار ہے اگر چاہے راہن سے ضمان لیوے
و گر چاہے مرتہن سے لیوے و مرتہن بعد تاوان دینے کے
راہن پر رجوع کرے ۱۲ عالمگیری۔
مسئلہ ۲۳۵ اگر جاریہ عاریت کو کسی نے ہبہ کیا کوئی شے کو
یا اوس نے حالت رہن میں کسب کیا وہ موہوب و مکسوب
مولے کو ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری۔
مسئلہ ۲۳۶ ایک نے مستعار لیا دوسرے سے جاریہ کہ اوسکے
بدین رہن رکھے و رہن رکھا و مستعیر لا پتہ گذاشت مال مرگیا و مرتہن
نے قاضی سے خواہش کیا کہ وہ جاریہ کو واسطے دین اوسکے
بیع کرے و صاحب جاریہ راضی نہوا تو قاضی فروخت نکرے
مگر مرتہن سے کہے کہ مرہون کو نزدیک رکھ تا معیر دین تیرا ادا
کرے فقط اسی مسئلہ میں اگر معیر قاضی سے بیع کرنا چاہا و مرتہن نا

دیکھا جاوے اگر ثمن جاریہ وفاء دین کا ہوتا ہے تو قاضی اسکے بیع
مرہون بلا رضاء مرتہن کرے و اگر ثمن جاریہ میں دین ادا نہیں ہوتا
بغیر رضاء مرتہن قاضی بیع نکرے اگر بصورت وفاء ثمن دین کو بیع
کیا و قبضہ مرتہن دین پر ہوا و مستعیر کا مال من بعد ظاہر ہوا تو
معیر رجوع کرے بالقدر کہ مرتہن لیا ہے ۱۲ عالمگیری و درمختار

مسئلہ ۲۳۷ اگر معیر مفلس مرگیا و معیر پر دین ہے تو حکم کیا جاوے
راہن کہ دین ذمگی اپنا ادا کرکے مرہون کو واپس کرے اگر
مستعیر اس صورت میں ادا دین بوجہ محتاجی عاجز ہوا تو رہن باقی
رہیگا و ورثہ معیر کو پہونچتا ہے کہ بعد ادا دین سے مرہون کو
لیویں اگر غرما یعنے قرضخواہان معیر ورثہ سے اسکے بیع کرانا
مرہون کا چاہیں و مرہون میں وفاء بہ دین مرتہن ہے تو بیع کیا
جاوے ورنہ بلا رضاء مرتہن بیع نہ کیا جاوے ۱۲ درمختار

مسئلہ ۲۳۸ اگر مستعیر و معیر ہر دو مرجاویں تو ایسا ہی حکم ہے
۱۲ غایۃ الاوطار نقلاً من الطحطاوی

مسئلہ ۲۳۹ اگر ایک رجل نے غلام دوسرے رجل کا غصب کیا
و اپنے دین میں نزدیک شخص ثالث کے رہن کیا و مال مرہون
ہلاک ہوا نزدیک مرتہن کے مالک کو اختیار ہے اگر چاہے ضمان

غاصب سے لیوے وگر چاہے مرتہن سے لیوے اگر غاصب سے لیا تو رہن تمام ہوا وگر مرتہن سے ضمان لیا تو مرتہن رجوع اوپر غاصب کے کرے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۲۴ اگر غاصب نے عبد مغصوب کو امانت کسی کو دیا بعدہ اوسی پاس گرو رکھا و مرہون ہلاک ہوی و صاحب عبد نے غاصب یا امانت دار مرتہن سے ضمان لیا تو رہن جایز ہے و مرتہن رجوع اوپر راہن کے کرے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۲۴۱ اگر ایک رجل کے پاس امانت واسطے انسان کے ہے و مودع اوسکو کسی کے پاس رہن کیا و مالک نے مرتہن یا راہن سے ضمان لیا تو رہن جایز و نافذ نہین ہوتا ہی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۲۴۱ ایک نے دوسرے کو جو شئے جسمین بوجہ و تکلیف ہے دیا تاکہ اوسکو مستعیر سے اپنے دین ذمگی مین رہن کرے پس اسنے رہن کیا فقہا نے کہے کہ اجرت واپس لانے کے اوپر معیر کے ہی ۱۲ قاضیخان

قاعدہ کلیہ جو شئے مضمون بغصب ہوتی ہے وہ جب مرہون ہو تو بحساب اوسکے دین دیے جایگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۴۳ اگر غلام جوانکو غصب کیا و غلام بدست غاصب بوڑھا ہوا تو غاصب ضامن نقصان ہوگا وگر غلام جوان کو غصب کرکے رہن رکھا

و بوڑھا ہوا تو ضامن نقصان ہوگا۔ وگر امرد کو غصب کرے اور زمانہ
رکھا اوسکی ریش دار ہوا تو ضامن نہوگا ۱۲ عالمگیری۔
مسئلہ ۲۴۴ رہن لینا شریک مفاوض کا و رہن رکھنا بغیر اذن شریک
جایز ہے شریک پر وگر رہن رکھا یہ تاوان جنایت اپنے تو صحیح ہے
دوا سیطے شریک کے ضامن ہوگا و شریک کو توڑنا اوسکا نہین
پہنچ سکتا ہے ۱۲ عالمگیری۔
مسئلہ ۲۴۵ اگر عاریت دیا متاع کو کسی کو و مستعیر نے رہن رکھدیا تو
شریک مفاوض پر جایز ہے ۱۲ عالمگیری۔
مسئلہ ۲۴۶ اگر رہن لیا مفاوض نے کوئی شئے و اوسکو اپنے شریک
کے پاس رکھا و ضایع ہوی تو ضایع بدین ہوگی ۱۲ عالمگیری۔
شرکت مفاوضہ وہ ہے کہ دو کس جمیع تجارات مین شریک ہون
ہر یک وکیل و کفیل دوسرے سے ہو و مال ہر یک برابر و نفع بھی
برابر ہو و شرکت عنان وہ ہے کہ خاص کسی نوع تجارت مثل گندم یا تجارت
عامہ مین شریک ہون و مساوات مال و ربح و شرط نہین ہے
۱۲ قاضیخان۔
مسئلہ ۲۴۷ جب رہن رکھا ایک نے دو شریک عنان سے کسی شئے
کو بعوض دین جو ہر دو پر ہے جایز نہین ہے و ضامن مرہون ہوگا و اگر
مرتہن لیا شریک نے جسکا مال کم ہے بعوض دین ہر دو و قبضہ دیا

مرہون کے کیا تو جایز اوپر شریک کے نہوگا پس اگر ہلاک ہو گیا تو
اوسکے حصہ اوسکا دین سے جاتا رہیگا و شریک دیگر کو اختیار ہی
کہ اپنے شریک سے حصہ کا تاوان لیوے یا رجوع اوپر راہن کی
کرے و راہن اوپر مرتہن سے کے نصف قیمت رجوع کرے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۲۴۸ اگر شرکت عنان مین یہ شرط ہوی تہی کہ ہر ایک اپنے
راے پر عمل کرے پس جس نے کہ رہن دیا یا کر لیا تو اوپر صاحب کے
جایز ہے ۱۲ عالمگیری

باب بیان مین جنایت راہن و مرتہن اوپر مرہون
کے اور جنایت مرہون اوپر ذی غیر کی

و جنایت غیر او سپر جنایت لغت عرب مین
نام ہے اوسکا جو کوئی پیدا کرے شر سے
و شریعت مین نام ہے فعل حرام کا جو کہ نفس یا
مال مین ہو ۱۲ کفایہ و عالمگیری

قاعدہ کلیہ (۱۹) جنایت راہن سے کے اوپر مرہون کے گویا اعضاء
مضمون ہے و جنایت مرتہن سے کے اوپر مرہون کے ساقط کرتی
ہے دین کو بقدر جنایت کے جب ضمان اوپر صفت دین کے
ہووے جنس دین ۱۲ ہدایہ و در مختار۔

وگر دین مکیل ہو و ضمان دراہم یا دنانیر ہو دین سے کوئی سے ساقط نہو گی بلکہ جنایت اوپر مرتہن کے ہو گی ۱۲ کفایہ و درمختار

قاعدہ (۲) کلیہ جنایت مرہون سے اوپر راہن و مرتہن کے اگر موجب قصاص نہین ہے بلکہ موجب مال ہو تو مانند خطائے قتل کرنے مین اور جنایت اوپر مال ہر دو کے ہدر ہے یعنے باطل ہے ۱۲ ہدایہ و کفایہ اگر جنایت موجب قصاص ہے تو معتبر ہے مرہون سے قصاص لیا جائے و دین باطل ہوتا ہے جیسا کہ جنایت مرہون کی اوپر پسر راہن یا پسر مرتہن یا اجنبی کے معتبر ہے ۱۲ درمختار و جنایت اجنبی کے اوپر مرہون کے اقسام ہین مسایل مین معلوم ہو گا انشاء اللہ تعالے۔

مسئلہ ۲۴۹ عبد مرہون کو اگر کسی آزاد نے عمداً قتل کیا و راہن و مرتہن دونون قصاص پر جمع ہوے تو قصاص لیا جائے و دین ساقط ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری و فتاوی قاضیخان قتل عمد اوسکو کہتے ہین جو قصداً بہ تلوار و یا جاری مجری اوسکے قتل کرے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۲۵۰ اگر راہن و مرتہن صورت مذکورہ مین مختلف ہوئی ایک ارادہ قصاص کا کرے دوسرا انکار کرے تو قصاص

نہ لیا جاوے و قاتل پر قیمت واجب ہی تین سال مین ادا کر
وقیمت رہن ہوتی ہے جاوے عبد مین ۱۲ قاضیخان و عالمگیری

مسئلہ ۲۵۱ بصورت اختلاف راہن و مرتہن اسی صورت
مین اگر مقدمہ کو پیش قاضی رجوع کرے و قاضی نے قصاص
کو باطل کیا اور راہن سے دین مرتہن کو ادا کر دیا راہن کو قصاص
لینا نہین پہونچتا ہے ۱۲ قاضیخان و عالمگیری۔

مسئلہ ۲۵۲ اگر اجنبی سے جو آزاد ہے عبد مرہون کو خطاءً یا شبہ عمد
قتل کیا تو اوپر عاقلۂ قاتل کے قیمت اوسکی تین برس مین
واجب ہوگی و مرتہن اوسکو لیوے اگر قیمت برابر دین ہے
تو استیفاء ہوتا ہی وگر زاید ہو تو راہن کو زاید دیوے وگر کم ہی
تو راہن پر واسطے باقی کے رجوع کرے ۱۲ عالمگیری
و شبہ عمد اوسکو کہتے ہین کہ بحجر عظیم یا خشبۂ عظیم یا کولڈہ و عصا
دوسرے کو قتل کرے وقتل خطا وہ ہے کہ تیر مار اشکار
سمجھکر وہ تہا آدمی یا نشانہ کو مارا و جا کر آدمی کو پہونچی ۱۲ ہدایہ

قاعدہ (۲۱) کلیہ قیمت عبد کی ضمان استہلاک مین قیمت روز
استہلاک کی و ضمان رہن مین روز قبض کے معتبر ہوتی ہے
۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۵۲ رہن رکھا غلام کو ہزار درہم و قیمت اوسکی ہزار تھی پس غلام قیمت مین ناقص ہوا و قیمت اوسکی ایکسو ہو گئے بعدہ اوسکو کسی نے قتل کیا وایکسو قاتل نے تاوان دیا و بدل مقتول کی مرتہن ایکسو لیوے بطور ادا کے اپنے حق مین باقی دین ساقط ہوتا ہے ور رجوع اوپر راہن کے واسطے کسی شئے کے نکرے و زیادتی حرسے نہوگی ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۲۵۳ اگر مرتہن نے قتل کیا تو ضامن قیمت ہوگا و حکم اجنبی قاتل و مرتہن برابر ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۵۵ اگر غلام کو کہ قیمت اوسکی ہزار ہے بعوض ہزار رہن رکھا اور اوسکو غلام یا لونڈی غیر کے قتل کئے تو مولے قاتل کو حکم کیا جاوے بدفع قاتل کے سو مرتہن و یا بدینے قیمت مقتول کے اگر مولے قاتل نے اختیار کیا دینے کو قاتل کے دیکھا جاوے اگر قیمت مقتول مثل قیمت مدفوع ہے یا زیادہ پس مدفوع بجمیع دین رہن رکھا وے راہن اوپر فک کرنے کے جبر کیا جاوے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۲۵۶ اگر قیمت مدفوع کم ہے قیمت مقتول سے بایطور کہ ہووے قیمت مقتول کی یکہزار و دین ہے یکہزار و قیمت قاتل کی ایکسو پس مدفوع رہن بجمیع دین ہوگا و راہن مجبور کیا جائے

اوپر فک رہن سے کے بجمیع الدین نزدیک امام ابو حنیفہ و ابو یوسف کے

کے و محمد رحمۃ اللہ علیہ سے کہی کہ راہن کو اختیار ہے اگر چاہا تو بجمیع

دین فک رہن کرے و اگر چاہا نزدیک مرتہن چھوڑ دیوے ۱۲

عالمگیری و ہدایہ و در مختار مین ہے کہ قول محمد مختار ہے۔

مسئلہ ۲۵۶ اگر عبد مرہون کی بہ نرخ قیمت کم ہوکر جو مساوی

ہزار درہم تہا و مرہون بعوض یکہزار تھا ایکسو درہم کو ہوگئی اور

اوسکو غلام شخص غیر قتل کیا و قیمت قاتل کی تہی ایکسو درہم

و قاتل بعوض مقتول دفع کیا گیا طرف مرتہن کے تو وہ بہی

اسی خلاف پر ہے جو مذکور ہوا شیخین و امام محمد مین ۱۲ ہدایہ

و عالمگیری۔

مسئلہ ۲۵۷ اگر اختیار کیا مولے قاتل نے فدیہ کو تو قیمت

مقتول دیوے و قیمت نزدیک مرتہن رہن رہیگی و مالنے

دیکہا جاوے اگر قیمت جنس دین سے ہے تو مرتہن اپنا دین اوس سے

لیوے و اگر قیمت خلاف جنس دین ہو تو قیمت رہن رہیگی

یہانتک کہ مرتہن اپنا دین لیوے و راہن کو اختیار ہے کہ فک

بجمیع دین کرے و یا مرتہن کے پاس بعوض دین چھوڑ دیوے

۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ اگر جنایت دونوں نفس میں ہو وجانے حر ہو یا
ہو دیت اوسکی مالی جنایت میں برابر ہے کہ جنایت خطا ہو
یا عمداً ہو دیت مع غلام رہن رہیگی اور اگر جانے غلام سے
ہو وہ لے غلام جانے دیت دیا تو دیت مع غلام مجنی
رہیگی اگر وہ لے جانی سے جنایت کو بعوض دیت دیا تو جانی
مع مجنی علیہ رہن ہوگا ۱۲ عالمگیری —

مسئلہ ۲۶۰ مرہون کو جب کسی انسان نے ہلاک کر دیا تو ہلاک
کرنیوالے پر قیمت مرہون بروز استہلاک واجب ہوگی
قیمت رہن رہیگی اگر قیمت روز رہن زیادہ تھی روز استہلاک
تو اتنی دین سے بالکل ساقط ہو جائیگی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ ۲۶۱ شاۃ مرہونہ جب بچہ جنی نزدیک مرتہن کے اور مرتہن
نے اوسکو یا اوسکے بچہ کو ہلاک کر دیا تو مرتہن پر قیمت واجب
ہوگی وضمان نزدیک مرتہن کے رہن رہیگا پس اگر ضمان کی
ادا سے پہلے ہلاک ہوا تو بحصہ دین بکری ہلاک ہوگا و حصہ اوسکا
مرتہن کے باستہلاک ولد کو سفند واجب ہوا تھا نزدیک
مرتہن رہن رہی تھی تو بحصہ اوسکے دین سے فک رہن
کرے اگر راہن نے ولد کو سفند کے ہلاک کیا تھا تو ضامن

ہوگا ۔ اور اگر بدون تعدی مرتہن کے محبوس ہو ۔ اگر قیمت سے ہلاک ہوا تو
نزدیک مرتہن کے سبب سے ہے کیونکہ ضمان قائم مقام ولد ہے
اور ولد ہلاک ہوا تو بلا عوض مرتہن کے تو مفت ہلاک ہوتا ہے
۱۲ قاضیخان ۔

مسئلہ ۲۶۲ جب قتل کرے مرہون عمداً راہن یا مرتہن یا
اجنبی کو قصاص لیا جائے اور جب قتل کیا گیا قصاصاً دین ساقط
ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ ۲۶۳ جب قتل کیا عبد مرہون نے اجنبی کو خطاءً یا شبہ عمد یا بالقطع
ایسا قتل موجب دفع یا فدا ہے پس ضمان جنایت اوپر مرتہن
کے ہے مرتہن کو فدا مرہون نہیں پہونچ سکتا ہے جب
مرتہن فدیہ دیکر غلام رکھ لیا تو دین اپنے حال پر رہیگا جو فدیہ
دیا ہے اوس بابت رجوع اوپر راہن کے نکرے ۱۲ ہدایہ و عالمگیری

مسئلہ ۲۶۴ اسی صورت مسئلہ میں اگر مرتہن فدیہ دینے سے
انکار کیا تو راہن کو کہا جاوے کہ غلام بجنایت دیا یا فدیہ دے
بعوض دیت پس اگر راہن نے غلام دیدیا رہن باطل ہوا اور دین
ساقط ہوتا ہے اور اگر راہن نے فدیہ کو اختیار کرے
دیا و دیت مثل دین تھی و قیمت غلام مثل دین یا زیادہ ہے تو

دین ساقط ہوتا ہے وگر فدا کم از دین ہے وقیمت غلام مثل دین یا اکثر ہے تو دین سے بقدر فدا ساقط ہوتا ہی وغلام بعوض باقی رہن رہتا ہے وگر فدیہ بقدر دین ہے یا اکثر وقیمت غلام کم از دین ہے تو دین سے بقدر قیمت غلام ساقط ہوگا ۱۲ ہدایہ وعالمگیری

مسئلہ ۲۶۵ اسی صورت مین کہ قتل کیا عبد مرہون نے غیر کو خطاءً قیمت عبد کی دو ہزار تھی وغلام مرہون ہزار ہے تو راہن ومرتہن سے ہر دو سے کہا جاوے کہ فدیہ دیو یا غلام کو بورثہ مقتول دفع کرو۔ وگر ہر دو نے فدیہ دینے پر جمع ہوئی تو ہر یک کا فدیہ نصف دیت دیوے جب فدیہ دیئے تو رقبہ عبد جنایت سے پاک ہوی وسابق سے لگا رہن رہیگا و ہر یک نے جو فدیہ دیا خیرات طور پر ہوا وگر ہر دو دفع غلام پر راضی ہوے ودفع کر دیئے تو دین مرتہن باطل وساقط ہوا اگر راہن ومرتہن مختلف ہوئی ایک نے ارادۂ دفع غلام کیا دوسرا فدیہ دینیکو اختیار کیا پس اختیار فدا کرنے والا کا ہے پس اگر مرتہن فدا کو اختیار کیا وجمیع دیت دیا تو غلام مثل سابق رہن رہیگا و مرتہن اپنے دین کے واسطے رجوع اوپر راہن کے کری

حصہ امانت کے فداء مین رجوع اور راہن سے کرے ۱۲ ہدایہ وعالمگیری

مسئلہ ۲۶۶ اگر اسی صورت مین اگر راہن فدیہ دینے کو اختیار کیا و مرتہن انکار کیا اور راہن نے جمیع دیت دیا تو راہن متبرع نہوگا بلکہ حساب نصف فداء اوپر مرتہن کے کیا جاویگا اگر نصف فداء برابر دین کے ہے یا زاید تو دین مرتہن ساقط ہوتا ہے و اگر نصف فداء دین سے کم ہے تو دین سے بقدر نصف فداء ساقط ہوگا و بقدر دین باقی غلام رہن رہیگا ۱۲ ہدایہ وعالمگیری۔

مسئلہ ۲۶۷ اگر مرتہن نے اسی مسئلہ مین فدیہ جمیع دیت دیا و راہن حاضر تھا اوس سے کچھ نہ پوچھا تو خیرات کرنے والا ہوا اور اگر راہن غایب تھا و فدیہ دیا تو متبرع نہوگا بلکہ مرتہن کو پہونچتا ہے کہ واسطے دین و نصف فداء کے اوپر راہن کے رجوع کرے و غلام کو بعوض دین حبس کرے و بعد اداء دین بعوض نصف فداء حبس نکرے ۱۲ ہدایہ وعالمگیری

مسئلہ ۲۶۸ اسی صورت مین اگر مرتہن غایب تہا و راہن نے جمیع دیت فدیہ دیا تو متبرع نہوگا نصف فداء مین بلکہ ادا کرنیوالا دین مرتہن کا بنصف فداء ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۶۹ اگر غلام مرہون نے کسی کا مال سوائے راہن و مرتہن

سے ہلاک کر دیا کہ مال کی قیمت قیمت غلام کو مستغرق ہے
تو حکم اوسکا مثل حکم جنایت رہن کا قتل سے ہے مرتہن فدیہ دیوی
۱۲ در مختار۔ اگر مرتہن سے فدیہ دیا تو دین اوسکا باقی رہتا ہے
و غلام اپنے حال پر رہن رہیگا ۱۲ عالمگیری۔ اگر مرتہن نے اباء
کیا فدیہ دینے سے کہا جاوے راہن کو کہ غلام کو بیع کرے
یا فدیہ دیوے پس اگر قیمت ہلاک شدہ کی راہن نے ادا کر دیا
تو دین مرتہن باطل ہوگا ۱۲ ہدایہ۔
اگر راہن و مرتہن نے ہر دو سے قضاء دین یعنے فدیہ سے
باز رہے غلام کو بیع کیا جاوے و دین الغریم یعنے جسکا مال
ہلاک ہوا ثمن غلام سے ادا کیا جائے اگر دین اوسکا مثل دین
مرتہن ہے یا زاید تو دین مرتہن ساقط ہوتا ہے اگر کچھہ باقی
رہے تو راہن کا حق ہے وگر دین غریم عبد کا کم از دین
مرتہن ہے دین مرتہن سے بقدر دین ساقط ہوتا ہے و باقی ثمن عبد سے بعد ادا
دین غریم کے رہن رہیگا بعوض دین باقی کے عالمگیری۔
اگر ثمن عبد کا فی بدین غریم نہیں ہے تو غریم نے ثمن لیویگا
و واسطے باقی کے کسی پر رجوع نکرے یہانتک کہ غلام آزاد
ہو وگر غلام آزاد ہو کر ادا کر دیا تو رجوع کسی پر نکرے ہدایہ۔

اگر غلام مذکور نصف اوسکا مضمون تھا و نصف امانت تھا جیسا کہ قیمت
دو ہزار تھا و مرہون بیکہزار تھا تو بعد ادا دین اوسکے کہ جسکی مال
کو ہلاک کردیا کچھہ باقی رہا تو باقی راہن کو دیا جائے بلکہ نصف راہن
کو و نصف مرتہن کو و گر مضمون و امانت میں کچھہ تفاضل ہے تو علی قدر
تفاوت مضمون و امانت کے ہر دو کو دیا جائے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۲۷ اگر ولد لونڈی مرہونہ کسی کو قتل کیا یا مال کسی کا
ہلاک کردیا راہن کو کہا جائے کہ ولد دیوے یا فدیہ دیوے
پس اگر راہن نے دفع کردیا تو رہن سے خارج ہوتا ہے و
کوئی شئے دین سے ساقط نہوگی و گر راہن نے دین کو جو قتل
و استہلاک سے ہوا تھا ادا کردیا تو ولد و مادر رہن رہینگے ۱۲ ہدایہ
اگر راہن نے ولد کو بیع کردیا بعوض دین مذکور کے تو دین مرتہن
سے کوئی شئے ساقط نہوگی ۱۲ عالمگیری۔

اسی صورت میں اگر مرتہن فدیہ ولد مرہونہ سے راضی ہوا تو
اوسکو پہونچسکتا ہے کہ استیفا دین اوس سے کرے ۱۲ ہدایہ

قاعدہ ۲۲ کلیہ اگر مرہون نے اپنے جان کو ہلاک کرلیا تو یہ اور
ہلاک ہونا بآفت سماوی برابر ہے عالمگیری۔

قاعدہ ۲۳ اگر غلام مرہون ایسی جنایت اپنے پر کیا اوسکی قیمت

مر ہوئی و عبد سالم مضمون تھا تو دین مرتہن سے بقدر نقصان
ساقط ہوگا و اگر بعض مضمون و بعض امانت تھا تو دین مرتہن سے
بقدر اوسکے جو مضمون سے ناقص ہوا ساقط ہوگا ۱۲ عالمگیری
مسئلہ اگر گرو رکھا دو غلام کو کہ قیمت ہر یک کی ہزار ہے
بمقابلہ دو ہزار کے پس قتل کیا یک نے دوسرے کو یا جنایت
کیا ما دون نفس میں دیت کم ہو یا زائد ہو جنایت معتبر نہیں ہے و دین
سے مجنی علیہ کے بقدر دیت ساقط ہوگا و اگر ہر دو غلام بعوض
ہزار تھے و ایک نے دوسرے کو قتل کیا پس دفع نہیں ہے و نہ فدا ہے
تو قاتل بعوض سات سو پچاس کے رہن رہیگا ۱۲ فتاوی قاضیخان
و فتاوی عالمگیری میں اسی مسئلہ میں یعنے جنایت غلام مرہون
کے اوپر غلام مرہون کے لکھا ہے کہ جو غلام ایک عقد میں رہن ہوں تو جنایت
چار قسم ہوگی جنایت مشغول کے اوپر مشغول کے و جنایت مشغول
کے اوپر فارغ کے و جنایت فارغ کے اوپر مشغول کے و جنایت
فارغ کی اوپر فارغ کے سب ہدر ہے مگر جنایت فارغ کے
اوپر مشغول کے پس وہ جنایت معتبر ہے و جو دین ذمہ مشغول
میں تھا بطرف فارغ نقل کرتا ہے و بجائے مقتول رہن رہتا ہے
اور معنے مشغول یہ ہے کہ قیمت و دین مساوی ہو و معنے

فارغ یہ ہے کہ قیمت زاید از دین ہو چنانچہ دو صورت جنایت مشغول اوپر مشغول کے و جنایت فارغ کے اوپر فارغ کے فتاوی قاضیخان سے ذکر ہوئی ہے صورتہا عالمگیری مین ترقیم ہے ۱۲

مسئلہ ۲۷۲ اگر گھوڑا ایک نے آنکھ دوسرے کی تو نقل کریگا نصف دین جو عین مین ہے بسوئی فافی پس ہوتا فافی مرہون بعوض سوا چھہ سو و جسکی آنکھ ضائع کیگئی مرہون بعوض اڑہائی سو ۱۲ عالمگیری یہ مسئلہ قسم ثانی میں ہے

مسئلہ ۲۷۳ اگر دو غلام دو عقد مین مرہون ہوں و ہر ایک مین زیادت اوپر دین کے ہو باینطور کہ ہووے دین ہزار و قیمت ہر ایک کی ہزار و یک نے دوسرے کو قتل کیا تو جنایت معتبر ہوتی ہے و راہن و مرتہن اختیار دئے جاتے ہین اگر چاہین قاتل کو بجای مقتول کر دیوین و جو دین قاتل مین تہا باطل ہوتا ہے و گر چاہین قاتل کو بفدیہ مقتول دیوین و قاتل بجای مقتول و اپنی دین مین مرہون رہیگا و گر دو تون مین زیادتی نہین ہے تو باینطور کہ ہووے دین دو ہزار و قیمت ہر ایک کی ہزار و ایک غلام نے دوسرے کو قتل کیا تو جنایت ہدر ہے کہ حاصل دفع و فدا انکا [illegible]

مسئلہ ۲۷۴ جب باندی بعوض ہزار رہن تھی و قیمت اوسکی یکہزار ہی پس جنی
بچہ برابر یکہزار کے و ولد نے اوپر راہن یا مالک راہن کے جنایت کیا تو
کوئی شئے اسمین ہین ہے و اگر مرتہن پر جنایت کیا تو ضرور ہے کہ راہن اوسکو دفع
کرے یا فدیہ دیوے لیکن اگر دفع کر دیا تو دین سے کوئی شئے باطل نہوگی جیسا کہ
اگر ولد مرجاتا و اگر راہن نے اختیار فدا کیا تو نصف فدا دیوے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۷۵ باندی مرہونہ بہزار کہ قیمت اوسکی ہزار ہی بچہ جنی کہ قیمت
اوسکی پانسو ہے پس ہر دو کو ایک غلام غیر کہ قیمت اوسکی ہزار ہے
قتل کیا و بعوض ہر دو دفع کیا گیا طرف مرتہن کے و غلام کے ایک
چشم جاتی رہی و کانا ہوا تو راہن نے بچار اسباع دین کے فک رہن
کرے و تین اسباع جاویگے کیونکہ مادر جب جنی تو دین دو پر تین
بقسیم ہوا جب غلام بجای ہر دو آیا تو دو ثلث اوسکے بمقابلہ مان ہوے
و یک ثلث بمقابلہ والد کے جب کانا ہوا تھا نصف ہر یک جاتا رہا
و مقابل مادر چھہ سو چھیسٹ و دو ثلث سے تھے اب تین سو تینتیس و
یک ثلث ہوا و مقابل ولد کے ثلث تھا سدس ہوا و یہ ایکسو
چھیسٹ و ثلثان ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۷۶ ایک رجل نے جنایت اوپر غلام رجل کے کیا و غلام کو
مولی اوسکا کسیکے پاس رہن رکھا بعدہ فک رہن کیا و غلام اوسی جنایت

سے مرگیا تو جایز ہے مولی کو کہ جنایت کرنیوالا سے جمیع قیمت غلام
لیوے وگر قصداً تہا تو قیاس مین قصاص واجب ہوتا ہے و استحساناً
مین قصاص واجب نہین ہے وقیمت واجب ہوتی ہے و ایسا ہی
حکم ہے اگر غلام مجنے علیہ کو ہبہ کیا پھر رجوع ہبہ کیا یا بیچڈالا و غلام
بسبب عیب بقضاء قاضی واپس ہوا و مرگیا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۷ ایک باندی بعوض یکہزار گرو ہے قیمت اوسکی ہزار ہے
جنی بچہ کہ قیمت اوسکی ہزار ہے پس مرہونہ کو ایک باندی مالیتی ایکسو
قتل کے و قاتلہ بعوض مقتولہ دیئے گئی و مدفوعہ نے ایک بچہ جنی
کہ قیمت اوسکی ہزار ہے و مدفوعہ کانی ہوی یعنے ایک آنکہ اوسکی جاتی
رہی دین سے چوالیسوان حصہ ساقط ہوگا و راہن تو سو ستہتر
درہم و چوتائی درہم چوالیسوان حصہ درہم دیکر فک رہن کریگی و ساقط
ہیالیس درہم و تین ربع درہم مگر چوالیسوان جزو درہم کا ہے ۱۲ عالمگیری

قاعدہ ۲۴ کلیہ اگر رہن رکہا چند جانور و ایک نے دوسرے پر جنایت کیا
تو ہدر ہے وہ ہوتا ہے گویا بآفت سماویہ ہلاک ہوی ۱۲ قاضیخان

قاعدہ ۲۵ اگر رہن رکہا غلام و دابہ کو پس جنایت دابہ ہو سے
اوپر عبد کے ہدر ہے و جنایت عبد کی اوپر دابہ کے معتبر ہے
موافق عبد کے اوپر عبد دوسرے کے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ اگر رہن رکھا غلام کو بمقابلہ ہزار کے وغلام نے نزدیک مرتہن یا ولی کہودا وہان سے مالک نے فک رہن کیا وغلام کو لے لیا اوس کے چار صورت ہین۔ اول اوسمین دابہ گرا پہر دابہ دیگر گرا دوسرے انسان گرا پہر انسان گرا۔ تیسرے انسان گرا پہر دابہ۔ چوتہے دابہ گرا وہان سے انسان گرا۔
صورت اولی اگر اوس کوہ ہین دابہ گرکر تلف ہوا کہ قیمت اوسکی ہزار تھی تو بیس غلام بعوض اوس دین کے بیع کیا جاے مگر مولی فدیہ دیوے تو بیس اگر بیع بہزار ہوا وصاحب دابہ نے ہزار لیلیا تو راہن رجوع اوپر مرتہن کے بقدر دین جو دیاہے کرے وگر دوسرا دابہ گرکے ہلاک ہوا کہ قیمت اوسکی ہزار ہے تو صاحب دابہ ثانیہ شریک صاحب دابہ اولی ہوگا و نصف لیوے و اول نے رجوع اوپر راہن کے نکرے۔
صورت ثانیہ اگر اوس باولی مین آدمی گرکے تلف ہوا وغلام بعوض اسکی دیا گیا تو راہن رجوع اوپر مرتہن کے بدین جو دیاہی کرے وگر تلف ہوا آدمی دوسرا بعد دفع غلام بس ولی آدمی ثانی کا شریک ولی اول ہوگا غلام مین
صورت ثالثہ اگر گرپڑا باولی مین دابہ وغلام کو بیع کرکے ثمن اوسکے صاحب دابہ کو دے لئے گئے وہان سے آدمی گرکر مرگیا تو دم اوسکا ہدر رہی

صورت رابعہ اگر گرا اوس چاہ مین آدمی و مرگیا و غلام بجنایت دفع کیا گیا پہر
گر کے تلف ہو تو کہا جائیگا ولی متوفی کو کہ غلام کو بیچ کر دیا ادا ء دین
گرو و گر انسان و دابہ ملا گرے تو یہی حکم ہے عالمگیری۔

مسئلہ ۲۷۹ دو غلام نے راستہ مین چاہ کہودی اور اوسمین غلام مرہون گر کے
فوت ہوا ہر دو غلام بعوض مرہون دفع کئے گئے وہان سے ایک و دین کا
گر کے مرگیا تو نصف دین ساقط ہوا و خون اوسکا ہدر ہے و اگر غلام مرہون یا ولی
مین گرا و نصف و سکا جاتا رہا بایطور کہ آنکہ ہکی جاتی رہی یا ایک ہاتہ
اوسکا بیکار ہوا تو نصف دین ساقط ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۸۰ ایک غلام مغصوب مرہون نے راستہ مین باولی کہودا تہا
یا سنگ راستہ مین رکہا تہا یعنی اوسکی یہ ہے کہ کسی نے غصب بعد رہن مرتہن سے
کیا جو غلام حالت غصب مین یہ کام کیا پہر غاصب نے مرتہن پر غلام کو واپس
کیا وہان سے راہن نے فک رہن کر لیا بعد دارد پہر بعدہ اوس باولی مین آدمی
گر کے ہلاک ہوا تو راہن کو کہا جائیگا کہ غلام کو دفع کریا فدیہ دیو بات راہن
کیا تو رجوع اوپر غاصب کے کرے بقیمت غلام و اگر غاصب مفلس ہے یا غائب
ہے تو رجوع بدین جو دیا ہے اوپر مرتہن سے کرے جب دین و قیمت
برابر ہے تو دوسرا آدمی مالک ہے تہو کر کہا کر ہلاک ہوا بعد دفع
غلام کے تو صاحب دین کو کہا جائیگا کہ نصف دیو یا فدیہ تمام دیو ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۲۸۱ اگر غلام مرہونکو مرتہن نے امر کیا کہ کوہ کھودے گرد مکان آیا ولیعد کھودنے غلام کے چاہ کو راہن یا غیر راہن گر کے ہلاک ہوا تو دیت اوسکی عاقلہ مرتہن کے واجب ہوگی ۱۲ عالمگیری عاقلہ دیت دینے والی جماعت کو کہتے ہین اگر ایک دوسریکو مدد کرنیوالی ہو تو نا صران پر ہے ورنہ قرابت داران جو جانب پدر ہین ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۸۲ اگر راہن نے غلام مرہون کو امر کھودنے باولی کا کیا تھا اپنے مکان کے گرد ہین و باقی مسئلہ بحالہا ہے تو عاقلہ راہن پر دیت آویگی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۲۸۳ اگر غلام مرہون کو راہن یا مرتہن حکم کیا کہ فلان رجل کو قتل کر پس غلام نے قتل کر دیا وہ غلام بعوض اوسکے دفع کیا گیا تو آمر پر قیمت اوسکی واجب ہوگی ورہن بجای غلام رہیگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۸۴ ایسا ہی حکم ہے اگر بھیجا راہن یا مرتہن نے باذن دیگر غلام مرہون کو واسطے پانی پلانے دابہ کے پس دابہ نے کسیکو دابٹ ڈالا تو بھیجنے والا گرفت کیا جاوے بدفع غلام ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۸۵ جب کھودا غلام مرہون بہزار نے چاہ کو راستہ مین و قیمت اوسکی ہزار ہے واس کو مین غلام کسی کا گرا اور دو آنک وسکی جاتی رہے تو غلام مرہون دفع کیا جاوے یا فدیہ دیا جاوے جیساکہ مرہون نے دو آنک غلام شخص دیگر پھوڑ ڈالے اپنے ہات سے پس فدیہ اوسکا

مرتہن نے لے ہو یعنی اگر مرتہن نے فدیہ دیا تو وہ مرہون اپنے حال پر رہیگا و مرتہن نے
غلام اعمی کو لیوے و اندہا بجائے فدیہ کے مرتہن کا ہوگا و اگر غلام مرہون دفع کیا
گیا و اندہا لیا گیا تو اندہا مرہون بجائی مرہون بھی ار رہیگا و گر دوسرا ادمی
کوہ مین گر پڑا تو دوسرے کے ولی شریک عبد حاضر مین جسکا اوسکے ہو وین
یا جسکے پاس یہ غلام کوہ کہو دے والا ہے فدیہ دیو یعنے پہلے جس
غلام لیا تھا بجنایت و اندہا کو کوئی شی لاحق ہوگی اس فدیہ ثانی سے ۱۲ عالمگیری
مسئلہ ۲۸ اگر دیوار مکان مرہون کے بجانب دار غیر کے مایل ہوگی
اوس شخص نے مرتہن سے واسطے گرانے کے کہا و مرتہن نے ہست
نہ کیا یہانتک کہ دیوار گری و کوئی شئے تلف ہوی تو مرتہن و راہن ضامن
نہوو ینگے و گر راہن سے کہا اوسنے ہدم نہ کیا و دیوار گرکے کوئی
شئے تلف ہوی تو راہن ضامن ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری باب جنایت

باب نہم مرہون کہ نزدیک عدل کے رکہی جاتی ہے

یعنی شخص ثالث سوائے راہن و مرتہن کے جسکو عادل ہونے اوسکے ذہن راہن مرتہن مین

مسئلہ ۲۸۷ ایک رجل نے نزدیک انسان کے رہن رکھا و راہن
مرتہن نے عقد رہن مین شرط کئے کہ مرہون بدست فلان کس کہ
جسکو عدل کہتے ہین رہتا تو رہن صحیح ہے و قبضہ عدل کا بمنزلہ قبضہ

مرہون ہے و مرتہن کو نہین پہونچتا ہے کہ مرہون کو عدل سے بغیر رضامندی راہن لیوے ۱۲ فتاوی قاضیخان —

قاعدہ کلیہ (۲۸۶) اگر مرہون بدست عدل ہلاک ہوی تو دین مرتہن ساقط ہوتا ہے و عدل نایب مرتہن اس حکم مین ہوتا ہے و گر مرہون ملک شخص دیگر نکلی و مالک نے عدل سے لیلیا تو عدل اوپر راہن کے رجوع کرے و مرتہن پر رجوع نکرے کیونکہ عدل نایب راہن ہے حق ضمان میں ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۲۸۸ اگر شرط کیے راہن و مرتہن نے کہ مرہون کو مرتہن لیوے بعدہ راہن و مرتہن نے مرہون کو بدست عدل کر دیا تو جایز ہے مانند ابتدا کے ۱۲ عالمگیری —

مسئلہ ۲۸۹ جایز نہین ہے مرتہن و نہ راہن کو کہ مرہون کو ید عدل سے لیوے ۱۲ ہدایہ —

مسئلہ ۲۹۰ اگر عدل نے مرہون کو طرف راہن یا مرتہن کے بغیر رضاء دیگر دیدیا عدل کو پہونچتا ہے کہ مرہون کو واپس کر لیوے پس اگر قبل واپسی مرہون ہلاک ہوی یا جسکو دیا تھا اوسنے ہلاک کر دیا تو عدل ضامن قیمت ہوگا و جب عدل قیمت کا ضامن ہوا تو قدرت نہین رکھتا ہے کہ قیمت کو اپنے ہات مین رہن رکھے و راہن و مرتہن کو پہونچتا ہے کہ ہردو نے قیمت لیکر قیمت کو اوسکے پاس رہن رکھین یا غیر

کے پاس والا اجتماع راہن و مرتہن محال ہو تو کوئی ایک مرافعہ نزدیک
قاضی کرے و قاضی نے اگر قیمت عدل سے لیکر باز عدل کے پاس رکھا
و راہن سے نے دین مرتہن بعدہ ادا کیا و عدل نے قیمت مرہون کا
ضامن بوجہ دفع بسوے راہن ہوا تھا تو قیمت عدل کو ملیگی
کیونکہ مرہون راہن کو پہونچ گئی و دین مرتہن کو پہونچا و گر عدل نے
ضامن قیمت بسبب دفع کے طرف مرتہن ہوا تھا و راہن نے دین مرتہن
ادا کر دیا تو راہن نے قیمت عدل سے لیوے ۱۲ عالمگیری -

مسئلہ ۲۹۱ اگر عدل نے مرتہن کو مرہون دیا تھا بوجہ عاریت یا امانت
و شئے ہلاک ہوی و عدل نے ضامن قیمت ہوا و راہن لیلیا تو
عدل کو رجوع اوپر مرتہن کے بصورت ہلاک بدست مرتہن نہین
پہونچتا ہے و گر مرتہن نے ہلاک کر دیا تھا تو رجوع اوپر مرتہن کے
کرے کیونکہ عدل بادا ضمان اپنی ذات سے مالک مرہون ہوا تھا و بصورت
استہلاک ضمان اوپر مرتہن کے آئیگا و گر عدل نے مرتہن کو مرہون
بطور رہن دیا تہا یا بطور رکھا تہا یہ مرہون تیرے ہی سے لیے بعوض حق تیرے
و رکھ اوسکو بعوض دین تیرے اسصورت مین عدل اوپر مرتہن کے بقیمت مرہون رجوع
کرے خواہ مرتہن اوسکو ہلاک کر دیا تہا یا خود بخود ہلاک ہوی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۲۹۲ اگر شرط کئے راہن و مرتہن نے عقد رہن مین کہ عدل مسلط

با جازت بیع جایز ہے وعدل کو جایز ہے کہ فروخت کرے ودین مرتہن ادا کرے وجایز نہین ہو راہن کو کہ فسخ وکالت کرے ونہ مرتہن کو کہ بیع سے منع کرے ۱۲ قاضیخان ۔ واگر راہن نے معزول کیا عدل کو وکالت سے تو معزول نہین ہوتا ہے ۱۲ ہدایہ ۔

مسئلہ ۲۹۳ جب وکیل بنایا راہن نے مرتہن کو یا عدل کو یا غیر کو بیع مرہون وقت حلول دین کے تو جایز ہے ۱۲ ہدایہ ۔ وکیل میں شرط کہ اہل بیع ہونا وقت وکالت کرنے کے ورنہ توکیل درست نہین ہے اگر وکیل بنایا نابالغ کو واسطے بعد بلوغ کے بیع کیا تو درست نہین ہے ۱۲ درمختار ۔

مسئلہ ۲۹۴ اگر بیع کیا عدل نے اپنے ولد سے یا زوجہ سے مرہون کو تو ناجایز ہے مگر یہ کہ اجازت بیع راہن مرتہن ہر دو دیوین ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۲۹۵ اگر ارادہ کیا راہن نے معزول کرنے کو عدل کے بغیر رضاء مرتہن کے وبیع مرہون کی شرط عقد مین نہین تھی بعد مسلط کیا تھا تو عدل کو معزول کر سکتا ہے ۱۲ قاضی خان ۔

مسئلہ ۲۹۶ اگر وکیل بنایا راہن نے عدل کو بہ بیع مرہون مطلقاً یعنی نسبیہ یعنی بنقدہ اور ادہار بعدہ منع کیا اوسکو بیع ادہار سے تو منع کرنا راہن کا عمل نکریگا ۔ ہدایہ وعالمگیری میں لکھا ہے کہ اگر وقت رہن منع بیع ہوئی نسبتیں تو بیع نسیہ نکرے

مسئلہ ۲۹۷ جب راہن و مرتہن نے عدل کو تسلیط علی البیع سے خارج کر دی تو عدل

خارج ہوتا ہے جب علم ہوا ورنہ اپنی وکالت پر رہیگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۲۹۸ اگر راہن یا مرتہن فوت ہوئی عدل اپنی وکالت بالبیع سے معزول نہیں ہوتا ہے بلکہ عدل کو اس کا مرہون بیچ ڈالنا پہنچتی ہی ۱۲ قاضیخان وہدایہ

مسئلہ ۲۹۹ اگر بیع پر عدل مسلط نہ تھا تو عدل بیع کرے نہ کرایہ مین دیوے نہ ودیعت رکھے لیکن ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۳۰۰ عدل کو جایز ہے کہ مرہون کو تسلیم اپنی عیال کی کرے زوجہ و ولد وخادم ونوکران سے جو مال مین اوسکے تصرف کرتے ہین ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۳۰۱ اگر عدل مرتد ہو بعد مرہون کو بیع کیا بعد ردت پر قتل کیا گیا پس بیع اوسکی جایز ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۰۲ جب مرتد ہوا راہن و مرتہن و بدار الحرب چلے گئے یا ردت پر قتل کیے گئے بعدہ عدل نے مرہون کو بیع کیا تو بیع جایز ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۰۳ اگر عقل راہن یا مرتہن جاتی رہی یا لوٹ آئی عقل کے پلٹ آنے سے وکالت عدل کی باطل نہیں ہوتی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۳۰۴ اگر عدل مرگیا وکالت بالبیع باطل ہوگئی ہی وارث و وصی اوسکا قایم مقام اوسکے نہیں ہوتا ہی ۱۲ ہدایہ و

مسئلہ ۳۰۵ اگر غیر عدل مسلط بیع ہو پر مرتہن تھا و فوت ہوا تو وکالت باطل ہوگئی ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۰۶ وکیل بالبیع کو جایز ہی کہ مرہون کو بیع کرے بلا حضور ورثہ راہن کے جیسا بیع کر سکتا تھا زندگی راہن بغیر حضور اوسکے ۱۲ ہدایہ وعالمگیری

مسئلہ ۳۰۷ اگر عدل مجنون ہوا اور افاقہ پائی اوسکے ناامیدی ہوئی تو معزول ہوتا ہے وگر امید عود عقل ہی تو معزول نہیں ہوتا ہی بعد عود عقل اگر بیع کیا جایز ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۰۸ عدل جو مسلط علی البیع ہے جب بعض رہن کو بیع کیا تو باقی مین رہن باطل ہوتا ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۰۹ اگر عدل مذکور نے کسیکو وکیل بالبیع بنایا و وکیل ویرے عدل نے بیع
کیا تو بحیثیت عدل ناجایز ہے مگر عدل اوسکو جایز رکھے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۱۰ جب عدل دو کس ہون وہر دو مسلط علی البیع ہون ایک کا
بیع کرنا بغیر اجازت دیگر جایز نہین ہے اگر دوسرے نے اجازت دیا تو جایز ہے
ویسا ہی جایز ہے جب راہن و مرتہن اجازت دیوین ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۱۱ اگر اجنبی نے بیع کیا و راہن و مرتہن اجازت دے و عدل نے انکار کیا تو بیع جایز ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۱۲ ایک رجل نے کوئی شئے رہن رکھا بدین موجل و عدل کو اوسکے بیع
اوسکے مسلط کیا جب مدت گذری و عدل نے مرہون کو قبضہ نکیا تا حلول
دین تو رہن باطل ہے و وکالت بالبیع باقی رہیگی ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۳۱۳ اگر رہن رکھا کوئی شئے بدین موجل و عدل کو مسلط علی البیع
کیا مطلقاً و حلول دین نکہا تو عدل کو جایز ہے کہ مرہون کو قبل حلول اجل
کے بیع کرے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۱۴ جب گرو لیا رجل نے گہر کو و راہن نے ایک رجل کو اوسکے بیع دار پر
مسلط کیا و مرتہن نے دار کو قبضہ نکیا تہا و وکیل نے بیع کرکے ثمن مرتہن کو
دیا تو رہن نہوگا ۱۲ عالمگیری ویسا ہی مسلط علی البیع قادر اوپر بیع کے بعد موت
راہن کے ہوگا و مرتہن برابر غیر ماکے ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۱۵ اگر مدت گذرگئی و وکیل بالبیع یعنی عدل نے بیع کیا تو مرہون راہن سے

خارج ہوتی ہے ولیکن بجائے مرہون ہوتی ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۳۱۶ ایسا ہی حکم ہے جب عبد مرہون قتل کیا گیا و قاتل نے قیمت دیا یا غلام دیگر نے اوسکو قتل کیا یا آنکہ پھوڑا ودفع بعوض مقتول کیا گیا تو قیمت و عبد مکان عبد اول ہوگا و عدل کو بیع غلام مدفوع جائز ہے ۱۲ قاضیخان و عالمگیری

مسئلہ ۳۱۷ اگر رہن رکھا کوئی شئے و مرہون کو بدست عدل رکھا و عدل مرگیا رہن باطل نہین ہوتا ہے و رہن بتراضی راہن و مرتہن بدست عدل دیگر رکھا جائے پس اگر مختلف ہوئے تو قاضی بدست عدل رکھے مگر اس عدل کو اختیار بیع رہن نہین ہے اگرچہ پہلا مسلط علی البیع ہو کیونکہ دوسرے کو راہن نے مسلط علی البیع نہ کیا اگر راہن مرگیا تو قاضی کو اختیار ہے کہ اوس مرہون کو بیع کرے یا بدست عدل ثانی بیع کراوے یا شخص دیگر ۱۲ قاضیخان۔

قاعدہ جب عدل سے نے مسلط علی البیع ہوا مطلقاً تو جائز ہے اوسکو یہ کہ بجنس یا کسی جنس بیع کرے دراہم و دنانیر و غیر آنہا و کسی قدر کرے بمثل قیمت یا کم جس مین آدمیان دہوکہ کہاتے ہین و بنقد و ادہار ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۱۸ عدل مذکور کو جائز ہی کہ جو مرہون سے پیدا ہوتا ہی بچہ یا ثمر سی بیع کرے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۳۱۹ اگر رہن بعوض مسلم فیہ تہی و مسلط علی البیع عند الحلول تھا تو اوسکو جائز ہے کہ بجنس و غیر جنس بیع کرے عالمگیری۔

مسئلہ ۳۲۰ اگر عدل سے نے بیع مرہون با ودہار کیا کہ معہود بین الناس نہین ہے بایطور کہ فروخت کیا کہ ثمن دس برس کو دینا تو جائز نہین ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۲۱ اگر مرہون بدست مرتہن ہے و کوئی عدل نہین ہی و راہن نے مرتہن کو
اوپر بیع مرہون و قبض دین اپنے ثمن سے اوسکے مسلط کیا و مرتہن نے نسیہ
بیع کیا تو جایز ہے ۱۲ عالمگیری —

مسئلہ ۳۲۲ اگر مرتہن نے دین اپنا طلب کیا و راہن نے عدل سے کہا کہ مرہون کو بیع
کرے اداء حق مرتہن کر دے و مرتہن کہا کہ ارادہ بیع نہین کرتا ہون و اپنا حق
چاہتا ہون مرتہن کو یہ بات پہونچ سکتی ہے ۱۲ فتاوی قاضیخان —

مسئلہ ۳۲۳ اگر راہن نے عدل کو مسلط اوپر بیع مرہون و اداء دین مرتہن ثمن سے
وسکے کیا و عدل نے بدراہم بیع کیا و قرضہ دنانیر تھے یا بر عکس جائز ہی عدل کو
کہ ثمن کو جنس قرضہ سے کرے و ایسا ہی اگر بیع کیا بدراہم و قرضہ گندم
تھا جایز ہے عدل کو کہ بدراہم حنطہ خرید کرے و اداء دین کرے ۱۲ عالمگیری —

مسئلہ ۳۲۴ جب عدل جو وکیل بالبیع تہا مر گیا و اوس نے دوسریکو بہ بیع مرہون وصیت
کیا تھا تو جایز نہین ہے مگر یہ کہ راہن اوسکو کہا ہو کہ مین تجھے بہ بیع مرہون وکیل کیا
ہون و اجازت دیا ہے تجھے کہ جو تو چاہا کرے اس صورت مین وصی کو جایز ہے کہ بیع کرے
و وصی کو تیسرے کو وصی کرنا جایز نہین ہے ۱۲ عالمگیری —

مسئلہ ۳۲۵ اگر عدل دو رجل ہے و مرہون قابل قسمت نہین ہے و ہر دو نے اپنی ایک کے پاس رکھے
تو جایز ہے و ضامن نہونگے و گر مرہون قابل قسمت ہے و ایک نے دوسریکے پاس رکھا
بعض ضامن ہوگا و دافع مین اختلاف میان امام و صاحبین ہے امام کے پاس دافع
ضامن ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری —

مسئلہ ۳۲۶ عدل مالک سفر کرنیکا ہمراہ مرہون نہین ہوتا ہے اگر راستہ خوفناک ہے
واگر راستہ مامون ہے وقید وضع بمصر ہوئی ہے تو بہی سفر نکرے مرہون لیکر
ورنہ مالک سفر مرہون ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری۔
مسئلہ ۳۲۷ اگر عدل سے نے مرہون کو بیع کیا و ثمن کو قبل قبض مشتری کو ہبہ کردیا
تو جایز ہے وضامن ثمن ہوگا ۱۲ عالمگیری۔
مسئلہ ۳۲۸ اگر عدل کہا کہ مین قبض ثمن کیا تھا و سہرا پاس ہلاک ہوی تو سچا جاویگا بیع وضامال مرتہن
مسئلہ ۳۲۹ اگر عدل سے نے قبض ثمن کیا بعدہ کل ثمن یا بعض ہبہ کردیا تو جایز نہین ہے ۱۲ عالمگیری
مسئلہ ۳۳۰ اگر عدل سے نے بعد قبض ثمن مشتری سے کہا کہ تیری سے اسقدر ثمن کم کردیا یعنی ساقط
کردیا ہون تو جایز ہے ومقبوض مرتہن کو ہو ویگی عدل اپنے پاس سے مشتری کو تاوان دیویگا ۱۲ عالمگیری
مسئلہ ۳۳۱ اگر عدل عبد محجور علیہ یعنی ممنوع التجارت تھا و راہن و مرتہن نے
اوسکے ہات پر مرہون رکھے باذن مولی اوسکے تو جایز ہے و اذن
اگر نکہین تو بھی جایز ہے لاکن عہدہ بیع وسپر نہوگا بلکہ مسلط کرنیوالہ پر ۱۲ عالمگیری
مسئلہ ۳۳۲ اگر صبی حر عاقل جب عدل بنایا گیا پس وہ و عبد محجور برابر ہے اگر ولی صبی نے
اذن دیا تھا عہدہ اوپر صبی سے کے ہوگا و صبی رجوع اوپر آمر سے کے کرے واگر باپ نے
پروانگی نہ دیا تھا و مبیع بدست مشتری مستحق نکلے تو مشتری رجوع بالثمن اوپر
مرتہن سے کے کرے و مرتہن راہن پر و اگر چاہے مشتری رجوع اوپر راہن کے کرے ۱۲ عالمگیری
مسئلہ ۳۳۳ اگر راہن کہا عبد ماذون سے نے اس شرط پر کہ مرہون بدست
مولا اوسکے رکھے جاوے رہن درست نہین ہے برابر ہے کہ اوپر عبد کے

دین کسیکا ہو یا نہین و موے عدل نہین ہوسکتا ہے ۱۲ عالمگیری جس کے

مسئلہ ۳۳۳ اگر گرو رکھا انسان اس شرط پر کہ مرہون اوسکے غلام ماذون پاس رکھا جائے رہن جائز ہے و غلام ماذون عدل ہوسکتا ہے پھر گرو رکھنے مال کے و موے عدل ہوسکتا ہے بصورت رہن مکاتب و مکاتب عدل ہوسکتا ہے بصورت رہن لے موے کے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۳۵ مکفول عنہ یعنے مدیون کہ جسکی طرف سے کسی ضامن نے مال کا ضامن ہو کفیل و اسکو مکفول لہ کہتے ہین اگر ضامن نے رہن رکھا نزدیک مکفول لہ کے و مکفول عنہ کو عدل بنایا مکفول عنہ عدل نہین ہوسکتا ہے و ایسا ہی مکفول عنہ نے اگر کفیل کو عدل بنایا تو عدل نہو گا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۳۶ شریک مفاوضہ و شریک عنان جب دین تجارت کہ اوسپر واجب ہے دوسرے شریک کو عدل بنایا تو عدل نہو گا اگر بدین ذاتی اپنے جو غیر شرکت سے ہے عدل بنایا تو عدل ہونا صحیح ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۳۷ رب المال عدل نہین ہوسکتا ہے بصورت رہن مضارب بدین مضاربت و نہ مضارب عدل ہوگا برہن رب المال ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۳۸ باپ عدل نہین ہوسکتا ہے بصورت خرید نے باپ کے واسطے صغیر کے کوئی شئے درمین رکھنے بعوض دین کے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۳۹ اگر راہن کو عدل بنائے قبل قبض مرتہن مرہون کو نا جائز ہے و عقد فاسد ہوتی ہے و گر مرتہن نے بعد قبض اپنے اوسکو عدل بنایا تو

جایز ہے بیع راہن کی ۱۲ عالمگیری —

مسئلہ ۳۴۰ جب عدل ذمی یا حربی مستامن ہو اور راہن و مرتہن دونوں مسلمان یا ذمے ہوں تو جایز ہے ۱۲ عالمگیری —

مسئلہ ۳۴۱ کب بیع مرہون بغیر تسلط جو مشروط عقد رہن میں ہو یا بعد عقد رہن جب عدل مذکور نے فروخت کیا تو ثمن بدست اوسکے رہن رہیگی اگر ثمن ہلاک ہوی بدست عدل تو دین مرتہن ساقط ہوتا ہے جیسا جب ہلاک ہوی نزدیک مرتہن کے ویسا ہی جب ہلاک ہوی ثمن بتوی اوپر مشتری کے تو نوی اوپر مرتہن کے ۱۲ عالمگیری نوی یہ ہے کہ مشتری منکر بیع ہو و عدل کے پاس بینہ نہو و عدل نے مشتری سے حلف لیا یا مشتری مفلس مرگیا ۱۲ ہدایہ درباب حوالہ —

مسئلہ ۳۴۲ اگر مدت دین آئی و وکیل جسکے ہات میں رہن ہے بیع کرنے سے انکار کیا و راہن غایب ہے تو وکیل اوپر بیع کے جبر کیا جائے ۱۲ ہدایہ تفسیر جبر یہ ہے کہ قاضی نے چند روز عدل کو حبس کرے اگر بیع کیا تو بہتر ہے ورنہ راہن جبر کیا جائے اوپر بیع کے اگر راہن بھی بیع سے باز رہا تو حاکم بنفسہ بیع کرے عالمگیری ۱۲

مسئلہ ۳۴۳ اگر عدل نے مرہون کو بیع کیا و مرتہن کو ثمن کو دیا و مرہون شخص غیر کے نکلے دیکھا جائے اگر بیع بدست مشتری ہلاک ہوی ہے تو مستحق مختار ہے اگر چاہے راہن سے قیمت اوسکی لیوے اسصورت میں بیع و قبضہ مرتہن ثمن و بعوض دین درست ہوتا ہے اگر مستحق نے بایع سے جو عدل ہے

ضمان لیا تو بیع صحیح ہوگی و عدل کو اختیار ہے اگر چاہا راہن سے قیمت لیوے و اسصورت مین بیع و قبضہ مرتہن ثمن کو درست ہوتا ہے وگر چاہا مرتہن پر رجوع کرے ثمن و ثمن عدل کو ہوگیا مرتہن اپنا ثمن رجوع کرے راہن سے بدین اپنے دگر مرہون بدست مشتری قایم ہو تو مستحق اوسکو مشتری سے لیوے و مشتری اوپر عدل کے رجوع ثمن کرے کیونکہ عاقد ہے و عدل کو اختیار ہے اگر چاہے راہن پر رجوع بقیمت کرے یعنے جو ثمن مشتری کو دیا ہے اوس قدر راہن سے لیوے اسوقت مین قبضہ مرتہن ثمن کو صحیح ہوتا ہے و ثمن مرتہن کو سالم رہتی ہے وگر چاہے اوپر مرتہن کے رجوع کرے وجب مرتہن پر رجوع کیا تو حق مرتہن دین مین عود کرتا ہے اوس نے رجوع اوپر راہن کے بدین اپنے کرے ۱۲ ہدایہ و در مختار۔

مسئلہ ۳۴۴ اسی صورتمین اگر مشتری نے ثمن تسلیم مرتہن کیا تو رجوع اوپر عدل کے نکرے بلکہ اوپر مرتہن کے ۱۲ ہدایہ و کفایہ

مسئلہ ۳۴۵ اگر وکالت بیع مشروط عقد رہن نہ تھی بعدہ وکالت ہوئی و بعد بیع عدل باستحقاق مبیع جو عدل پر لاحق ہوا تو رجوع اوپر راہن کے کرے فقط مرتہن قبض ثمن کیا ہو یا نہین ۱۲ ہدایہ و در مختار۔

مسئلہ ۳۴۶ جب عدل نے مرہون کو بیع کیا و ثمن مرتہن کو ادا کردیا جب مشتری نے غلام مین عیب پایا پس مدعی علیہ وہی عدل ہوگا جب واپس کیا غلام عدل پر بہ بینہ تو عدل ضامن ثمن ہوگا و عدل رجوع

اور پر مرتہن سے کرے و مرہون اپنی حالت قدیمہ پر مرہون رہیگی و اگر مشتری نے بینہ اوپر عیب کے نگذرانا ولیکن عدل اقرار عیب کیا و واپس ہوا تو وہ عیب قدیم تھا تو ایسا ہی حکم ہے و اگر عیب ایسا تھا کہ تو پیدا ہو سکتا ہی و عدل نے اقرار بعیب نہ کیا ولیکن حلف سے انکار کیا و قاضی نے عدل پر واپس کر دیا تو حکم او مثل سابق ہے و اگر عدل سے نے اقرار عیب کر لیا تو اوسکی ذات کو خاصۃً لازم ہو رد ثمن لازم ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۴۷ اگر عدل سے نے مشتری سے اقالہ بیع کر لیا یا مشتری نے مبیع کو اوسیر واپس کر دیا بعیب حادث یا قدیم و عدل واپس لیا بغیر حکم قاضی تو عدل سے کے ذات پر خاصۃً لازم ہوگا ۱۲ عالمگیری۔ اقالہ اوسکو کہتے ہیں کہ بتراضی طرفین بیع بمثل ثمن سابق پلٹا یا جاوے۔

مسئلہ ۳۴۸ اگر عدل سے نے مرہون کو بیع کیا و تسلیم ثمن بمرتہن نکیا و غلام کا مالک شخص دیگر پیدا ہوا او لیلیا و یا غلام اوسپر بسبب عیب بحکم قاضی واپس ہوا تو رجوع اوپر مرتہن سے کے نکرے یہ حکم جب ہے کہ تسلیط عدل اوپر بیع کے مشروط بعقد رہن نہ تھی اگر تسلیط بعد بیع ہوئی تھی تو عدل رجوع اوپر راہن کے کرے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۳۴۹ اگر بصورت تسلیط بیع بوقت عقد رہن عدل سے نے کہا کہ میں نے فروخت کیا و ثمن مشتری سے قبضہ کر کے مرتہن کو دیا ہوں و مرتہن سے نے انکار قبضہ ثمن کیا تو قول عدل مع الیمین معتبر ہوتا ہے و دین مرتہن باطل ہوتا ہے ۱۲ عمادیہ قاضیخان۔

مسئلہ ۳۵۰ جب عدل نے مرہون کو بیچ کیا و قبض ثمن کیا و ثمن اوسکے پاس ہلاک ہوی بعد اوسکے مبیع کو مشتری نے بعیب واپس کر دیا بجمیع نزدیک عدل ہلاک ہوی یا غیر کے نکلے یا اوسکے ہات مین مبیع باقی رہی و عدل نے بہ ثمن ماخوذ کیا گیا واداء ثمن کیا تو عدل کو جایز ہے کہ اوپر راہن کے جمیع صورت مین رجوع کرے و مرتہن پر رجوع کرنا درست نہین ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۵۱ اگر مرہون کی قیمت کم ہوی و عدل نے اوسکو بیچ کیا تو اعتبار ثمن کا ہے و دین مرتہن سے بعوض نقصان نرخ کے کچھ ساقط نہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ اگر مرہون فوت ہوا بعد نقصان قیمت کے اعتبار قیمت یوم رہن ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۵۲ اگر راہن کہا کہ مرہون بعد نقصانی نرخ کے قبل بیع کے ہلاک ہوا و مرتہن و عدل کہے کہ بعد بیع کے ہلاک ہوا راہن مع اوسکے سچا جائیگا و بینہ مرتہن و عدل اولے ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۵۴ اگر عدل نے مرہون کو بدو ہزار فروخت کیا و قیمت اوسکی ہزار و دین بھی ہزار رہے و ایکہزار پانسو ثمن سے ہلاک ہوی تو نصف دین ساقط ہوگا۔ ۱۲ عالم گیری۔

مسئلہ ۳۵۵ اگر قیمت یوم رہن دو ہزار تھی و بیع کیا گیا بہ تین ہزار و دو ہزار ہلاک ہوی و دین ہزار تھا پس باقی دو مابین راہن و مرتہن لصفا لنصف ہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۵۶ اگر عدل نے مرہون واپنی زندگی مین بیع کیا وراہن و مرتہن تصدیق بیع اوسکی کی مگر راہن کہتا ہے کہ عدل نے بیع بہ ایکسو کیا و دین و قیمت مرہون ایکسو ہے و عدل نے راہن کو سچا یا و مرتہن کہا کہ عدل نے اوسکو بعوض پچاس بیع کیا ہے تو قول مرتہن مع الیمین معتبر ہوگا و بینہ اگر طرفین نے گذری تو بینہ راہن معتبر ہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۵۷ جب عدل نے فروخت مرہون کیا و کہا کہ نود کو مین نے بیع کیا ہو و دین ایکسو ہی و مرتہن نے اقرار اسیا تکا کیا تو راہن سے پوچھا جاے اسیاستے اگر اقرار کیا کہ وہ عدل بیع کیا ہے و دعوی کیا کہ عدل نے اکثر تودے سے بیع کیا ہی تو قول مرتہن و عدل معتبر ہوگا و بینہ راہن کا معتبر ہے وگر راہن نے اقرار بیع نہ کیا بلکہ کہا کہ مرہون نزدیک عدل ہلاک ہوی ہے یہان قول راہن مع الیمین معتبر ہے جب قیمت مرہون مثل دین ہو جب راہن اقرار بیع کیا و کہا کہ تو نے بہ ایکسو فروخت کیا و عدل کہا کہ مینے بہ نود بیع کیا ہون و مرتہن کہا کہ بانسی تو نے بیع کیا ہے و عدل و مرتہن قبضہ کر چکے تھے اسصورت مین قول مرتہن مع الیمین معتبر ہے و مرتہن رجوع اوپر راہن کے واسطے بست کے کرے وگر دونان طرفین گذرین تو بینہ راہن معتبر ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۵۸ اگر عدل نے بینہ گذرانا کہ اوس نے بہ نود بیع کیا و مرتہن کو دراہن کہا کہ تو نے بیع نہ کیا و بینہ قایم کیا کہ عدل نے فروخت نکیا مرہون اوسکے قبضہ مین ہلاک ہوی پیشتر از بیع کرنے عدل کے تو بینہ راہن قبول نہ کیا جائے اسبات پر ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۵۹ اگر مرہون رہن بمثل دین ہو و عدل نے اوسکو فروخت کیا و مرتہن دعوی کیا کہ عدل نے بقیمت فروخت کیا و راہن نے مرتہن کی تکذیب کیا تو قول راہن مع الیمین بنسبت مرتہن معتبر ہے نہ عدل کے ۱۲ اشباہ ۔

مسئلہ ۳۶۰ جب عدل مسلط علی البیع ہو جسوقت مدت فلان آئے و مرتہن کہا کہ مدت تا شہر رمضان تھی و رمضان آگیا و راہن کہا کہ مدت تا شوال تھی اسصورت میں قول راہن وقت تسلیط بیع میں معتبر ہے و وقت حلول دین میں قول مرتہن مع الیمین معتبر ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۶۱ صورت بیع میں اگر راہن و مرتہن متفق ہوئے ہوں کہ وہ مدت ہو گیا ہے و اختلاف کئی گذرنے میں کیا ہو تو قول راہن مع الیمین معتبر ہے ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ ۳۶۲ جب راہن غائب ہو و مرتہن بقبضہ عدل ہو و مرتہن کہا کہ تجھے راہن نے امر بالبیع کیا تھا و عدل کہا کہ مجھے راہن نے امر نہیں کیا ہے و اسکے بیع ہونے میں امام ابو یوسف رحمہ اللہ فرماتے کہ بینہ مرتہن کا قبول نکرونگا ۱۲ عالمگیری ۔

باب بیان زیادت مرہونین

قاعدہ کلیہ ۲۸ زیادت کرنا مرہون میں جائز ہے و دین میں زیادت کرنا جائز نہیں ۱۲ مختار

مسئلہ ۳۶۳ صورت زیادت مرہون یہ ہے کہ ایک شخص نے غلام کو نزدیک کسی کے ہزار درہم رہن رکھے بعدہ راہن نے ثوب زیادہ کرے تا کہ ہمراہ غلام رہن رہے بمقابلہ دین کے کہ غلام مرہون تھا اسصورت میں ثوب بھی مع غلام رہن و مضمون ہوگا ۱۲ عالمگیری

قاعدہ کلیہ ۲۹ اسصورت زیادت مرہونین تقسیم دین و پر اصل کے باعتبار قیمت یوم قبض کے و زیادت کے یوم قبض و سکے ہوگی ۱۲ ہدایہ ۔

مسئلہ ۳۶۴ اگر قیمت زاید کے یوم قبض اوسکے پانسو ہو پھر
کی روز قبض ہزار ہو و دین بھی ہزار ہو تو دین تین حصہ کیا جائیگا زاید پر
ایک حصہ و اصل باقی دو حصہ ۱۲ ہدایہ ۔

مسئلہ ۳۶۵ اگر رہن رکھا دینہ پر پاس غلام کہ قیمت اوسکی ایکسو تھی
ایکسو کے بعدہ راہن نے غلام دیگر کہ قیمت اوسکی ایکسو ہے زاید کیا و ایک غلام مر گیا
تو نصف دین ساقط ہوتا ہے ۔ ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ ۳۶۶ اگر رہن رکھا باندی کہ قیمت اوسکی ہزار ہے بعوض دو ہزار
درہم و باندی اپنے بدن میں زاید ہوی یا نرخ زاید ہوا یہانتک کہ
دو ہزار کی ہوی اگر مولی آزاد کردیا حالت افلاس مین تو باندی ہزار درہم
مین سعایت کرے و اگر قیمت اوسکی زاید نہوی مگر بچہ جنی کہ مساوی
ہزار درہم ہے بعدہ مولی نے باندی کو آزاد کیا و مولی تنگدست ہے تو مادر و پسر ہزار
درہم مین سعایت کرینگے و اگر باندی مرہونہ مذکورہ بچہ جنی و نہ قیمت مین
زاید ہوی کسیکا غلام کہ مالیتی دو ہزار اوسکو قتل کیا و دفع بعوض جنایت
کیا گیا و غلام قاتل کو مولی آزاد کیا تو سعایت ہزار مین کریگی ۱۲ عالمگیری

قاعدہ ۳۷ کلیہ مرہون سے جو پیدا ہوے ہین یا مرہون مین وقت رہن ہین
مثل قیمت و ثمرہ وغیرہ بلا ذکر داخل رہن ہوئے ہین ۱۲ قاضیخان ۔

مسئلہ ۳۶۷ جب جنی جاریہ مرہونہ ولد کو بعدہ راہن نے ساتھ ولد کے
غلام کو زاید کیا و قیمت ہر ایک کی ہزار ہے پس غلام رہن ہوگا ساتھ ولد

کے خاصتہ جو دین حصہ ولد مین ایا تہا وہ اوپر ولد اور غلام کے تقسیم ہوگا
وگر غلام کو سات مادر کے زاید کیا تھا اور قیمت مادر کے یوم عقد و قیمت
پر یوم قبض تقسیم ہوگا و مادر کے حصہ مین جو دین آیا ہے اوسپر اور اوسکے
پر تقسیم ہوگا ۱۲ اہدایہ۔

مسئلہ ۳۶۸ رہن رکہا باندی کو ہزار و باندی بچہ جنکے مرگئی و راہن نے
ایک غلام زاید کیا و قیمت ہریک مادر و ولد و غلام زاید ہزار ہے تو دین پہلے
اور مادر و ولد کے نصف نصف کیا جائے و جاریہ کے ہلاک ہونے سے نصف
نصف دین ساقط ہوا و ولد مین نصف دین باقے
رہا و باقی اوپر ولد و غلام کے تقسیم کیا جائیگا بشرطیکہ ولد تا فک رہن زندہ
رہے اگر قبل فک رہن ہلاک ہوا تو مادر جمل دین ہلاک ہوئی و زیادت غلام
درست نہوگی اگر غلام زاید قبل ہلاک ولد یا بعد ہلاک ولد ہلاک ہوا تو بطور
امانت ہلاک ہوگا و گر ولد ہلاک نہوا و قیمت مین اوسکی زیادتی ہوکر یوم فک
رہن دو ہزار کے ہوی تو تقسیم دین سہ حصہ کیا جائے یک حصہ مادر مین
بہلاک مان کے ساقط ہوا و باقی کو تین حصہ کرین دو ثلث ولد مین و یک
ثلث غلام زاید مین و گر قیمت ولد کم ہوکر پانسو ہوگئی تو دین مادر و ولد
مین ثمن حصہ کرین مادر مین دو تہائی و ساقط ہوا و یک تہائی ولد مین و جو حصہ
ولد مین پہونچا اوسکو سہ حصہ تقسیم کرین یک حصہ ولد مین و دو حصہ غلام زاید مین ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۶۹ اگر رہن رکہا غلام کو کہ قیمت اوسکی ہزار ہے بعوض ہزار و غلام

بدن مین یا نرخ مین افزود ہوکر دو ہزار کا ہوا بعد اوسکے مولا نے اوسکو مدبر کیا و مولی مفلس ہے غلام مدبر سعایت دو ہزار مین کرسے دیگر قبل سعایت مدبر کے مولے نے اوسکو آزاد کیا تو جمیع دین مین سعایت کرے و گر بعد تدبیر قیمت زاید ہوکر دو ہزار کا ہوا و مولے نے آزاد کیا تو بھی سعایت دو ہزار مین کرے ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ ۱۳ کلیہ شرط صحت زیادت مرہون مین یہ ہے کہ دین وقت زیادت قایم رہے اگر دین ساقط ہوا ہے یا مرتہن قبضہ کر چکا ہے تو زیادت درست نہین ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۷ ولد مرہونہ و صوف و شیر داخل رہن ہوتا ہے و نیز کھیت و پہل و ہلاک اونکے کوئی شئے دین سے ساقط نہین ہوتی ہے فتاوی قاضیخان

قاعدہ ۱۳ کلیہ نما رہن دو قسم ہے ایک داخل رہن نہین ہے وہ قسم ہے جو متولد مرہون سے نہو مثل کسوب مرہون یا ہبہ یا صدقہ جو بمرہون ہو دوسرے داخل رہن ہوتی ہے جو متولد مرہون سے ہو جیسا ولد و پہل و صوف و شیر یا بدل کسی جزء مرہون ہو مثل دیت و عقر کے ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ ۱۳ کلیہ جو نوع نما مرہون سے ہے کہ سات اصل کے مرہون ہوتی ہے تو بعض دین ساقط عود کرتا ہے بسبب ادس نما کے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۷۱ رہن رکھا باندی کہ قیمت اوسکی ہزار ہے و بمقابلہ ہزار کے وکانی ہوی تو نصف دین ساقط ہوگا کیونکہ آنکھ آدمی میں سے نصف آدمی

ہے پس اگر راہن نے زیادہ کیا غلام کو کہ مساوی پانسو کے ہے تو زیادتی
صحیح ہوتی ہے واسطے موجود ہونے مزید علیہ کے و دین نصف نصف کیا
جائے اوپر جاریہ ایک آنک کے نصف و غلام پر نصف بقدر قیمت کے ہر دو ۱۲ عالمگیری

مسئلہ صورت بالا مین اگر جاریہ عورا ہو کہ بچہ ہوا مساوی پانسو
کے تو کل دین اوپر جاریہ و بچہ کے مناصفۃ تقسیم کیا جائیگا اور بچہ
حادث بعد العور کو مثل حادث قبل عور قرار دیا جائیگا و بسبب
ہو جانیکے چوتہائی دین کی ساقط ہوگی و بسبب عور کیا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ اگر راہن نے دین پانسو مرتہن کو دیا و جاریہ ہزار درہم کا
تہا بعد اسکے راہن نے ایک غلام کہ قیمت اوسکی دو ہزار ہے زیادہ کیا
تو یہ زیادت دین باقی سے متعلق ہوگی و پانسو جو باقی رہے دین کے
اوپر نصف قیمت جاریہ جو پانسو ہے اور اوپر قیمت غلام کے تقسیم کیا
جاویگا اور تین حصہ کرو دو ثلث غلام مین یک تہائی جاریہ مین اگر غلام ہلاک
ہوا تو مقابل دو ثلث پانسو کے ہلاک ہوگا و دو ثلث تین سو تینتیس
و ثلث ہے و اگر جاریہ ہلاک ہوئی تو ہلاک بہ ثلث ہوگی و ثلث پانسو کا
یکسو چھیاسٹھ و ۲ تہائی ایک درہم کی ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ صورت بالا مین اگر بعد ادای پانسو کے جاریہ یکچشم ہوئی بعد
اسکے راہن نے غلام مالیتی ہزار درہم زیادہ کیا تو اداے ثانی [illegible] بسبب عور کے ساقط ہوا اور
باقی اوپر جاریہ عورا و غلام اوپر پانچ حصہ کرکے تقسیم کرین ۱۲ عالمگیری

مسئلہ رہن رکھا دو باندی کو جو قیمت میں ہزار کی تھی اور قرضہ بھی ہزار تھا
پھر اسنے بچہ جنی مالیتی ہزار کی اور ماں مرگئی بچہ باقی رہا تو دین … ماں اور بچہ پر
تقسیم کیا جاویگا ماں کے حصہ کو دو تقسیم کیا جاوے نصف … پر و نصف ولد پر پس ہلاک
مادر ربع دین ساقط ہوا اور ولد میں ربع رہا وجاریہ زندہ میں نصف رہا پس
اگر راہن نے غلام کہ قیمت اوسکی ہزار ہے زیادہ کیا تو زیادت اوپر جاریہ زندہ و ولد
تین حصہ کرکے تقسیم کریں ثلث بہ تبع ولد و دو ثلث بہ تبع جاریہ زندہ
و غلام زاید وجاریہ زندہ ہلاک ہو عوض حصہ … و … ہوا تو زیادت
غلام تابع جاریہ زندہ ہوگی گویا کہ مادر اوسکی … ہلاک ہوئی …
میں کوئی شئے دین سے نہ تھی ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ ۳۷۶ صورت بالا میں اگر قیمت ولد زاید … دو ہزار ہوئی تو جو دین مادر
میں ہے وہ ہزار ہے تقسیم میان مادر و ولد اوسکے … حصہ کیا جاوے ایک تہائی
مادر میں و بہلاک اوسکے ساقط ہوا اور دو تہائی ولد میں … زیادت غلام
اوپر جاریہ زندہ و ولد کے بقدر قیمت اونکے … کرکے … ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۷۷ جب مرہونہ دو باندی بچہ … جنی … تو دین …
… یوم … اور … یوم فک رہن تقسیم کیا جاوے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۷۸ اگر جاریہ مرہونہ بچہ جنی و ولد اوسکا بچہ جنی تو ہر دو حکم
دو ولد کے ہیں ۱۲ عالمگیری

قاعدہ کلیہ ۳۷۹ اگر نماء قبل فک رہن کے ہلاک ہوئی تو مفت ہلاک ہوگا …

ولد باقی رہا بعد ہلاک اصل کے تو نمار بحصہ اوسکے دین سے فک کیا جائے تقسیم دین اور قیمت ولد کے روز فکاک و قیمت اصل کی یوم قبض ہوگی ۱۲ ہدایہ و درمختار۔ جیسا کہ قیمت اصل کی یوم قبض دس درہم و قیمت نمار کی یوم فک پانچ و دین دس ہو پس دو ثلث دس کے حصہ اصل ہے وہ بہلاک اوسکے ساقط ہوا و ثلث دس کا حصہ نمار ہی نمار بقدر اوسکے فک کیا جائے ۱۲ درمختار

قاعدہ ۳۵ اگر ولد بعد ہلاک اصل کے ہلاک ہوا یعنے ادرسے بعد فوت ہوا تو ولد بغیر شئے ہلاک ہوگا و کل دین بموت مادر ساقط ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری

قاعدہ ۱۵ اگر مادر و ولد کوئی فوت نہوا اگر قیمت انکی بسبب نرخ کم ہوی و پانسو ہو گئے یا زاید ہوکر دو ہزار ہوی و بچہ اپنے حال پر مساوی ہزار ہے تو دین جاریہ یعنے مادر و ولد مین نصفا نصف رہیگا و گر مان کی قیمت اپنی حال پر ہو و قیمت بچہ بہ نرخ یا عیب کم ہو کر پانسو کو پہونچے تو دین کے تین حصہ کرینگے دو حصہ مان مین و یک حصہ ولد مین و گر قیمت بچہ زاید ہو کر دو ہزار ہوی تو دو ثلث دین ولد مین و یک ثلث مادر مین ہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۷ رہن کھا جاریہ کو و اوسنے صبی مرتہن کو شیر اپنا پلائی تو کچھ شئے دین سے ساقط نہوگی کہ آدمی کا شیر قیمت دار نہین ہے و گر مرہون بکری ہو و مرتہن نے اوسکا دودھ نوشش کیا تو محسوب دین مین ہوگا کہ گوسفند قیمت دار ہوتا ہے ۱۲ فتاوے قاضیخان۔

مسئلہ ۳۸ اگر رہن بغیر اذن مرتہن و یا مرتہن بغیر پروانگی راہن یا اجنبی بغیر

اجازت [illegible] وہ پہلان کھایا تو قیمت کو اوسکے ضامن ہووینگے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۸۱ اگر اجازت دیا راہن نے مرتہن کو پاکل زیادہ ہوان یا نہ لکھو کہ کھاجب
زائد ہوا وسکو کھاوے و مرتہن کھالیا تو ضامن نہوگا ۱۲ درمختار

مسئلہ ۳۸۲ اگر رہن رکھا گوسفند کو و مرتہن کو کہا کہ جو اوسکا کھاوے دودھ
اوسکا پیلے تو ضمان اوپر مرتہن کے نہین ہے ۱۲ درمختار

مسئلہ ۳۸۳ اگر رہن رکھا شاۃ کو بعوض دس روپیہ قیمت اوسکی دس تھی و راہن نے
مرتہن سے کہا کہ دودھ اسکا نچوڑ لے تجھے حلال ہے پس مرتہن نے نچوڑا
وپیلیا تو اوسپر ضمان نہین ہے ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۳۸۴ ایسے صورمین اگر راہن فک رہن کرنا چاہا تو اصل کو جمیع دین
فک رہن کرے ۱۲ ہ

مسئلہ ۳۸۵ اگر راہن فک رہن نہ کیا تو مرہون بدست مرتہن ہلاک
ہوئی تو دین اوپر قیمت شاۃ کے جو مرتہن کھایا ہے اور اوپر قیمت اصل
تقسیم کیا جاوے پس جو حصہ اصل کو پہونچا اوسقدر ساقط ہوا و جو حصہ زیادہ
کو پہونچا اوسقدر کو مرتہن راہن سے لیوے ۱۲ درمختار

مسئلہ ۳۸۶ اگر رہن رکھا مدیون نے ایک متاع بعوض دین و اجنبی نے بطور
تبرع متاع اپنے رہن رکھا دیا [illegible] اگر مرہون مدیون ہلاک ہوئی تو تجھ
دین ہلاک ہوگی و گر مرہون اجنبی ہلاک ہوئی تو ہلاک نصف دین کی ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۳۸۷ جب رہن رکھا دوسرے سے غلام کو بعوض دین [illegible]

سن بعد مرتہن کا دین دیگر او پر راہن سے حادث ہوا بقرضہ لینے راہن سے یا تحریری یا بسبب دیگر پس مرہون بعوض دین قدیم و جدید کیا گیا تو نزدیک طرفین کے یعنی امام ابو حنیفہ و محمد رحمہما اللہ مرہون بدین حادث نہین ہوتا یہانتک کہ اگر مرہون ہلاک ہوی تو البتہ ہلاک بدین قدیم ہوگی و ہلاک بدین حادث نہوگی ١٢ عالمگیری۔

باب بیان رہن سے نقد و یا وکیل و مودون نے

فائدہ کلیہ رہن رکھنا دراہم و دنانیر و کیلی و موزون کا جایز ہے اگر جنس سے رکھے پس ہلاک ہوی تو ہلاک بمثل اپنے دین سے ہو ویگی اگرچہ مختلف بجودت ہون ١٢ ہدایہ و عالمگیری۔

مسئلہ ٣٨٨ جب رہن رکھا ابریق کہ وزن اوسکا دس درہم ہے بعوض دس کے و مرہون ہلاک ہوی اگر قیمت اوسکی مثل وزن اوسکے دس ہے یا قیمت اوسکی زاید ہے دین ساقط ہوگا و گر قیمت اوسکی کم وزن سے ہے تو ایسا ہی جواب ہے نزدیک امام ابو حنیفہ کے و صاحبین کے پاس مرتہن ضامن قیمت ہوتا ہے خلاف جنس سے ١٢ ہدایہ و عالمگیری۔

مسئلہ ٣٨٩ اگر ابریق توٹ گئی و قیمت اوسکی مساوی وزن اوسکی و دس ہے پس نزدیک امام ابو حنیفہ و ابو یوسف رحمہما اللہ کے راہن کو اختیار ہے اگر چاہا تو گذاشت مرہون ناقص بجمیع دین کرے و گر چاہا مرتہن سے قیمت اوسکی ضمان لیوے جنس سے یا خلاف جنس سے و ضمان نزدیک مرتہن کے رہن رہیگا و مرہون ملک مرتہن ہوگی بوجہ ضمان کے ١٢ عالمگیری و ہدایہ

مسئلہ ۳۹۰ اگر قیمت ابریق منکسر کم وزن سے اوسکے مثلاً آٹھ تھی تو مرتہن ضامن قیمت اوسکی جید خلاف جنس سے ہوگا یا روی جنس سے اور رہن رہیگی نزدیک مرتہن کے و اگر قیمت اوسکی بارا درہم تھی یعنی زائد از وزن راہن مختار ہے اگر چاہے بجمیع دین فک رہن کرے و گر چاہا ضمان قیمت خلاف جنس سے لیوے و رہن نزدیک مرتہن رہیگی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۹۱ اگر وزن مرہون آٹھ تھا و ہلاک ہوی تو دین سے آٹھ ساقط ہوتے ہین ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۹۲ اگر وزن اوسکا اکثر دین سے تھا مثلاً دین دس وزن پندرا مرہون ہوئی تو مرتہن مستوفی دین اپنا بدو ثلث ہوا و یک ثلث امانت ہی کم قیمت ہو یا زاید ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۹۳ صورت بالا مین اگر مرہون توٹ گئی راہن کو اختیار ہی اگر چاہا کل دین فک کرے و گر چاہا مرتہن سے قیمت دو ثلث ضمان لیوی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۹۴ اگر رہن لیا دوسرے سے انگشتری چاندی کہ چاندی اوسمین بقدر درہم ہے و نگینہ مثل و برابر نون درہم کے بعوض دس درہم کے و انگشتری ہلاک ہوی تو دین ساقط ہوتا ہے اگر نگینہ منکسر ہوا سوائے حلقہ کے دین سے جو مقابل نگینہ تھا بقدر نقصان نگینہ ساقط ہوتا ہے و گر حلقہ شکست ہوگیا راہن کو اختیار ہے اگر قیمت حلقہ درہم یا کم درہم سے ہے و اختیار ترک کیا تو ترک اوپر مرتہن کے بقیمت کرے و گر قیمت اوسکی زاید درہم سے ہی تو اگر اختیار ترک کیا تو ضمان قیمت لیوی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۹۵ اگر رہن لیا تلوار زیور سے لگے ہوئی کہ قیمت اوسکی ایکسو پچاس
درہم وسو ہتہ اوسکا پچاس درہم کا ہے بعوض ایکسو درہم کے پس اگر تلوار
ہلاک ہوی تو دین ساقط ہوتا ہے و اگر ٹوٹ گئی تو بحساب نقصان ساقط ہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۹۶ اگر رہن رکھا فلوس کو و رواج فلوس چلن جاتا رہا تو ہلاک
سے نکلے بدین ہو و اگر ارزان ہو جاوے تو اعتبار ارزانی نہین ہے و اگر ٹوٹ گئی
تو مرتہن ضامن قیمت ہوگا ۱۲ عالمگیری —

مسئلہ ۳۹۷ اگر دین فلوس تھے و گران ہوئے تو مرتہن [illegible] اگر ارزان ہو تو اعتبار نہین ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۹۸ اگر رہن رکھا تو ایک رجل سے طشت یا آفتابہ یا کوزہ بعوض درہم
کہ مرہون مین وفاء بدین و زیادتی ہے اگر مرہون ہلاک ہوی تو بدین ہوگی و اگر ٹوٹ
گئی تو دیکھا جائے اگر مرہون ایسی شے ہے کہ وزن نہین کیجاتی ہے تو دین بقدر نقصان
ساقط ہوگا و اگر موزون ہے تو راہن کو اختیار ہے اگر چاہے بجمیع دین فک کرے
اگر چاہے مرتہن پر بقیمت ترک کرے ۱۲ عالمگیری —

مسئلہ ۳۹۹ اگر ایک رجل دوسرے کے پاس گندم ایک کر بعوض ایکسو درہم
رہن رکھا و اگر حنطہ مساوی دوسو درہم تھے پس اگر گیہون ہلاک ہوے تو دین ساقط ہوتا ہے
بعوض نصف کر پس اگر گیہون کو پانی پہونچا و بدبو ہوی و پھول گئی پس راہن کو اختیار
ہے اگر چاہے دین دیکر فک رہن کرے و کچھ شے عوض اوسکی نقصان کی [illegible]
اگر چاہا نصف کا تاوان لیا و بدلے [illegible] و نصف مضمون ملک مرتہن ہو
[illegible] و مضمون مع نصف [illegible] ۱۲ عالمگیری —

مسئلہ اگر نصف فاسد ہو تو بھی حکم ہوگا بدرجہ اولی اگرچہ کتاب عالمگیری مین مرقوم نہین ہے ۔

باب بیان مین مسایل متفرقہ کے

مسئلہ جب راہن مرگیا تو وصی اوسکا باذن مرتہن بیع کرے ادای دین کرے اگر وصی نہین ہے تو قاضی وصی کو مقرر کرے اوسکو حکم بیع مرہون کرے ۱۲ درمختار وہدایہ یہ حکم جب ہے کہ ورثۂ میت صغار ہون پس اگر کبار ہون تو خلیفۂ میت مال مین ہو وینگے اونپر تخلیص واجب ہے ۱۲ درمختار

مسئلہ راہن رکھا شیرۂ انگور کہ قیمتی دس ہے بعوض دس کے پس شراب ہوا بعدہ سرکہ ہوا مساوی دس کے پس وہ سرکہ مرہون بدس رہیگا اگر قدر مین کم ہوا تو دین بقدر اوسکے ساقط ہوگا ۱۲ درمختار

مسئلہ اگر رہن رکھا بکری کو کہ قیمت اوسکی دس ہے بعوض دس کے پس مرگئی و مرتہن نے چمڑہ اوسکا دباغت دیا اوس شے سے جسکو قیمت نہین ہے چمڑہ مساوی درہم ہوا تو مرہون بدرہم ہے اگر دباغت دیا اوس شے سے جسکو قیمت ہے مرتہن کو واسطے اوس قدر کے حبس پہونچیگا اگر قیمتی بلس درہم ہی تو چمڑہ بعوض نصف درہم مرہون ہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ رہن رکھا ایک جل سے دو تین کے پاس غلام وہلاک ہوا نزدیک اون کے مین بعد رجل ثالث نے اوسکا مستحق ہے بینہ تکلا اگر مستحق کو پہونچتا ہے کہ راہن و مرتہن سے جس سے چاہے ضمان لیوے

مرہون بدرہم ہے ۱۲ عالمگیری

راہن سے لیا تو مرتہن اوپر راہن کے بدین رجوع نکرے و گر مرتہن سے لیا تو مرتہن راہن پر رجوع کرے بضمانٗ بدین نیز ۱۲ عالمگیری —

مسئلہ ۵۰ عبد مرہون جب فرار ہوا تو دین باطل ہوتا ہی نہیں اگر عود کیا غلام تو رہن عود کرتا ہی و گر قاضی نے بعد اباق غلام کے غلام کو بعوض رہن کیا تہا پہر غلام پلٹ آیا تو رہن عود کرتا ہی و حکم قاضی باطل ہوتا ہی و دین سے بقدر نقصان اباق ساقط ہوتا ہی اگر پہلے بار فرار ہوا تہا۔ ۱۲ قاضیخان —

مسئلہ ۵۱ ایک نے بعوض ایکہزار درہم غلام مساوی دو ہزار رہن رکھا و مرتہن قبضہ کیا و بعدہ لکھا کہ غلام فلان کسکا ہو راہن نے اوس سے غصب کیا ہی تو راہن مال ادا کر دیگا غلام لیوے و مرتہن تصدیق نکیا جاے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۵۲ اگر مرہون غیر کی نکلی و مستحق نے لیلیا تو مرتہن کو مرہون دوسرے طلب کرنا راہن سے نہین پہونچتا ہے ۱۲ درمختار —

قاعدہ کلیہ ۳۸ گر مستحق بعض مرہون ہوی دیکہا جاے اگر بعض شایع ہی تو رہن باطل ہوتا ہی و گر مفرز ہے تو رہن باقی مین باقی رہتا ہی و باقی محبوس بجمیع دین ہوگا لاکن اگر وہ بعض ہلاک ہوا تو بحصہ دین ہوگا ۱۲ درمختار

مسئلہ ۵۳ جب رہن رکھا دو شئے و ایک مستحق نکلی نزدیک مرتہن کے مال آزاد ظاہر ہوی اور دوسری ہلاک ہوی تو ہلاک بحصہ دین ہوگی ۱۲ قاضیخان

قاعدہ کلیہ گرایہ مین یا گہر اپنا غیر کو من بعد وہی مکان نگواسی

مستاجر سے رہن دیا تو صحیح ہے اور اجارہ باطل ہی ۱۲ درمختار

مسئلہ ۱۰۹ وارث نے جب مرہونکو پہچانا اور راہن کو بچاتا تو مرہون نقطہ نہین ہوتی ہے بلکہ وارث حفاظت اوسکی تا ظہور مالک کرے ۱۲ اشباہ

مسئلہ ۱۱۰ اگر رہن رکھا غلام کو کہ قیمتی ہزار ہے بمقابلہ ہزار کے بعد مرتہن کو غلام دوسرا کہ قیمت اوسکی ہزار ہے دیا کہ بجای اول لے پس غلام اول مرہون رہیگا یہانتک کہ اوسکو بطرف راہن مستر د کرے تو دوسرا امانت ہے یہانتک کہ اوسکو بجای اول کرے ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۱۱ اگر درخت رکھا درختان کہجور کو مرتہن سے کہا بعد تسلیم کے کہ پانی پلاؤ و تلقیح کرو حفاظت کراس شرط پر کہ حاصل نصفا نصف ہوگا تو معاملہ فاسد ہے واجرت مرتہن کو ملیگی و زمین و حاصل رہن ہے ۱۲ عالمگیری در باب مزارعۃ

مسئلہ ۱۱۲ ایک رجل نے غلام کو رہن رکھا و غایب ہو گیا بعدہ مرتہن نے غلام کو آزاد پایا و غلام نے اقرار عبدیت اوقت رہن کیا تھا تو مرتہن کے بدین اپنے غلام پر رجوع نکرے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۱۱۳ اگر زمین بیضا یعنے خشک کو رہن رکھا و مشرط مزارعت راہن پر و بذر مرتہن پیر ہوی تو حاصل زمین اوپر شرط کے تقسیم ہوگا و رہن سے خارج ہوگی ۱۲ باب مزارعت عالمگیری۔

مسئلہ ۱۱۴ اگر بعد رہن کے مرتہن اقرار کیا کہ غلام مرہون نے فلان کسی کے ہزار درہم ہلاک کر دیا ہے و غلام بدست مرتہن مر گیا تو مقر لہ اوپر مرتہن

گے بہاز درہم رجوع کرے ۱۲ عالمگیری —

مسئلہ ۱۵؎ ایک رجل پر دین دوسریکا ہزار درہم ہے و اجنبی نے بعوض ہزار مذکور کے غلام کو بغیر امر مدیون رہن رکھا من بعد شخص مدیر آیا و بعوض وسی ہزار کے غلام دوسرا بغیر امر مطلوب رہن رکھا تو جائز ہے و پہلا مرہون بہزار و دوسرا بہ پانسو ہوگا ۱۲ عالمگیری بالضمان

مسئلہ ۱۶؎ اگر رہن رکھا دو غلام کو و راہن و مرتہن سے کہا کہ اگر مین محتاج کسی ایک غلام کا ہون تو اوسکو میرے پر واپس کر دے پس یک غلام کو مرتہن نے واپس کر دیا پس باقی رہن بحصہ اپنے رہیگا لاکن راہن اوسکو بجمیع دین رہن کرے ۱۲ عالمگیری باب عتاق رہن

مسئلہ ۱۷؎ اگر مرتہن نے بعد رہن اقرار رقبہ عبد واسطے کسیکے کیا و راہن عدل واسطے بیع کے ٹھیرایا تھا و عدل نے بعد و ہزار فروخت کرکے مرتہن کو دیا و مرتہن ایکہزار دین لیکر ایکہزار راہن کو دیا اگر مقر لہ نے اجازت بیع دیا تو جو ہزار مرتہن لیا ہے لیوے و اگر اجازت ندیا تو مقر لہ کو لینا مرتہن سے کے پاس سے جو لیا ہے مرتہن نے نہین پہونچتا ہے ۱۲ عالمگیری —

مسئلہ ۱۸؎ اگر مدیون پر دینار تھا و مدیون نے داین کو دو دینار دیا و کہا کہ ایک کو بابت مال تیرے و ہر دو دینار بدست داین ہلاک ہوی قبل اسکے کہ لیوے ایک کو بعوض دین اپنے تو دین اوسکا

اپنے حال پر رہیگا و مشابہ رہن رہیگا ۱۲ فتاوی قاضیخان ۔

مسئلہ ۴۱۹ اگر ایک پیر دوسرے کی ہزار درہم رہن و مدیون نے دین کو دنانیر دیا و کہا کہ بدلہ ہم بیع کرکے اپنا حق اوس رہن سے لی لیں داین سے نے لیا و قبل بیع صرف کرنیکی ہلاک ہوی تو ہلاک مال واقع سے ہوگا و ایسا ہی حکم ہے اگر صرف کیا و دراہم قبضہ کیا و دراہم سے اپنی حق نلیا تھا کہ ہلاک ہوی و گر بعد حق لینے کے ضایع ہوی تو مال مدفوع عالیہ سے ہلاک ہوئیگی ۱۲ عالمگیری باب الصرف

مسئلہ ۴۲۰ اگر مدیون نے راہن کو دنانیر دیا یہ کہکر کہ لیو بادار حق تمہارے و راہن لیا تو داخل ضمان مین مدفوع الیہ سے ہوگا ۱۲ عالمگیری ۔

مسئلہ ۴۲۱ اگر راہن مرگیا و ایک رجل دعوی کیا کہ متاع میرے تھی و دینے اوسکو عاریت دیا تھا واسطے رہن رکھنے کے و مرتہن و شخص ثالث ایسا صلح کیے کہ مرتہن نے اقرار اسبات کا کیا تو مرتہن اوپر ورثہ راہن کے تصدیق نکیا جاویگا ۔ عالمگیری باب صلح ودلیعت وغیرہ ۔

مسئلہ ۴۲۲ اگر راہن نے مرتہن سے کہا کہ مرہونکو فلان شخص سے فروخت کرو مرتہن نے غیر کو اوسکے فروخت کیا تو بیع جایز نہین ہے ۱۲ ۔ عالمگیری باب الوکالۃ

مسئلہ ۴۲۳ اگر کسی نے مکان شخص غیر رہن رکھا و حالانکہ وہ مکان بکرایہ دیا جاتا تھا و مرتہن نے اوسمین سکونت کیا مرتہن پر کرایہ نا دیگا ۱۲ عالمگیری باب متفرقات اجارہ ۔

قاعدہ کلیہ مرہون تا ادا ہر سالم دین تا ابراء مرہون رہتی ہی اگر بعض دین ادا ہوا تو مرتہن تکلیف واپس کرنے بعض مرہون کی راہن کو نہ دیویگا ۱۲ درمختار

مسئلہ ۴۲۴ حمامی نے مصحف مرہون کو اپنی صندوق مین رکھا اوسکا پانی واسطے شرب کے رکھا دیا تھا اوسپر پہونچا وہلاک ہوا تو مثل مرہون ہلاک ہوگا ۱۲ درمختار

مسئلہ ۴۲۵ اگر راہن مرگیا کوئی وارث اوسکا معلوم نہین ہوتا تو قاضی بیع کیا گھر کو اوسکے تو جایز ہے ۱۲ درمختار۔

مسئلہ ۴۲۶ اگر دو غلام رہن رکھا وہر ایک پر دین جدا جدا بیان کیا تو راہن بعد ادا ایک دین معین سے ایک غلام لینا پہونچسکتا ہے ۱۲ درمختار۔

مسئلہ ۴۲۷ اگر مرتہن نے بعد رہن بیان کیا کہ غلام مرہون نے کسیکے ہزار درہم ہلاک کیا ہے وعدل مسلط نے بدو ہزار بیع کیا وہزار مرتہن اپنا قرضہ لیا تو دہ ہزار روپیہ مقرلہ کو دیوے ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ کلیہ ۱۸ اصل رہن مین مقرر ہے اشباہ و درمختار مدت مقرر کرنا رہن کے مفسد ہے اسواسطے کہ رہن کا حکم دائمی تا حصول دین ہے وبصورت ہلاک تا وان لازم ہوتا ہی ۱۲ غایت الاوطار۔

باب بیان ہلاک مرہون بضمان یا بغیر ضمان کے

قاعدہ کلیہ جو حکم رہن صحیح مین ہے وہی حکم رہن فاسد مین ہے ۱۲ عالمگیری ودرمختار

قاعدہ ۱۸ کلیہ جس موضع مین کہ مرہون مال ہو بھی ومقابل اوسکا مضمون ہو گر بعض شرایط جواسکے کم ہوی مانند رہن مشاع کی تو رہن منعقد ہوتا ہی

لاکن بعذ فساد جسس موضع مین مرہون مال ہو یا مقابل بہ مضمون نہو رہن منعقد نہین ہوتا ہی اگر اسصورت مین مرہون ہلاک ہوی تو ہلاک بغیر شے ہوگی ۱۲ درمختار وعالمگیری —

قاعدہ کلیہ ۲۴ اگر نقصان مرہون مین ہوا تو دیکھا جائے کہ اگر کمی ذات مرہون مین ہے تو بقدر نقصان دین سے ساقط ہو گا اور اگر نقصان بسبب نرخ ہوا تو دین سے کوئی شے ساقط نہین ہوئی ہے ۱۲ عالمگیری —

مسئلہ ۲۸ اگر مرتہن نے راہن کو اپنی دین سے بری کر دیا یا دین کو ہبہ کر دیا اور راہن کو بعد ابراء و ہبہ کے مانع قبض مرہون سے نہوا مرتہن کے نزدیک ہلاک ہوی تو ہلاک بغیر عوض کوئی شے کے بطور امانت ہلاک ہوگی ۱۲ قاضیخان —

مسئلہ ۲۹ اسی مسئلہ بالا مین جب مرتہن نے راہن کو قبضہ مرہون سے منع کیا تو مرتہن غاصب ہو گا ۱۲ درمختار —

مسئلہ ۳۰ جب رہن عورت نے بعوض مہر شوہر سے مگر بعد شوہر کو بری کر دی یا ہبہ کی مہر کو شوہر سے یا مرتد ہو گئی قبل جماع یا زوج یا مرد سے خلع کر لی اور پر مہر اسکی ان بعد مرہون ہلاک ہوی تو ہلاک بغیر شے ہو لی و زوجہ ضامن نہ ہوگی ۱۲ ہدایہ خلع اوسکو کہتے ہین کہ زوجہ شوہر سے بعوض مہر یا شے دیگر طلاق لیوے ۱۲

مسئلہ ۳۱ اگر مرتہن نے اپنا دین راہن سے قبضہ کر لیا و مرہون

مرتہن ہلاک ہوئی تو بلا بدین ہوگی و مرتہن پر واجب ہے کہ جو لیا ہی راہن کو واپس کرے ۱۲ عالمگیری و ہدایہ

مسئلہ ۴۳۲ ایک رجل کا دوسرے پر قرض ہزار درہم ہے بعوض اوسکی رہن ہی نزدیک صاحب مال کے ورجل تیسرا دین راہن کو بطور خیرات ادا کر دیا و مرتہن لیا تو دین ساقط ہوا اور راہن کو پہنچتا ہی کہ اپنی مرہون مرتہن سی لیوے اگر راہن نے نہین لیا یہانتک کہ مرہون ہلاک ہوی مرتہن پر واجب کہ لیا ہی متطوع کو دیوے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۴۳۳ ایک رجل کا دوسرے پر ہزار ہی و رہن نزدیک اوسکے ہی و راہن نے مرتہن کو حوالہ بمال اوپر تیسرے کے کیا و مرتہن نے حوالہ قبول کیا و مرہون کو رد کیا و نہ منع کیا یہانتک کہ مرہون نزدیک مرتہن ہلاک ہوی پس ہلاک بدین ہوگی و حوالہ باطل ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۴۳۴ خرید کیا غلام کو و قبضہ کیا و بعض ثمن رہن دیا و مرہون بدست بایع ہلاک ہوی من بعد غلام آزاد نکلا یا مستحق ہوا مرتہن ضامن ہوگا ۱۲ عالمگیر

مسئلہ ۴۳۵ ایک رجل کا دین دوسرے پر ہے و بدین کوئی شے رہن ہی من بعد ہر دو نے شکست عقد رہن کئے و مرتہن نے اپنا دین نہ لیا تھا کہ مرہون ہلاک ہوی پس تو ہلاک بدین ہوگی وجب تک قبضہ مرتہن کے دین باقی رہیگا ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ ۴۳۶ اگر خرید کیا مرتہن نے راہن سے کوئی شے بعوض دین کے یا مرتہن نے اپنے دین سے صلح اوپر کسی چیز کے کیا و قبل واپسی مرہون کے

مرہون ہلاک ہوی تو ہلاک بعوض دین ہو گی و مرتہن جو لیا ہی واپس کری ۱۲ ہدایہ فتح

مسئلہ ۴۳۷ جب راہن رکھا دو سرے غلام مساوی ہزار بہزار من بعد راہن و مرتہن سچا ئے کہ راہن پر دین نہ تھا گر بہ تصادق بعد ہلاک مرہون تھا تو مرتہن پر واجب ہے کہ ہزار روپیہ راہن کو دیو ے گر قبل ہلاک مرہون تصادق کئے من بعد مرہون ہلاک ہوئی ہلاک بطور امانت ہو گی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۴۳۸ مرتہن نے اگر بعض دین راہن سے یا متطوع سے لیا و مرہون ہلاک تو ہلاک بدین ہو گی و مرتہن جو لیا ہے واپس کرے ۱۲ درمختار

مسئلہ ۴۳۹ جب رہن رکھا غلام مساوی ہزار کو من بعد جاریہ لایا و مرتہن سے کہ لیو باندیکو و غلام کو رد کرو و مرتہن ایسا ہی کیا پس اگر قیمت اول کی پانسو تھی و دوسری کی ہزار و دین ہی ہزار ہی و مرہون ہلاک ہو تو مقابلہ یکہزار ہلاک ہو گی و گر قیمت ثانی پانسو تھی و قیمت اول کی ہزار تھی و ثانی ہلاک ہوی تو ہلاک بعوض پانسو ہو گی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۴۴۰ راہن رکھا گیہون کو بعد مدت کہا کہ یہ جو بجای حنطہ لی پس مرتہن نے جو لیا و نصف گندم واپس کیا و ہان سے جو ہلاک ہوی و نیز جو گیہون باقی تھے تو نصف حنطہ بہ نصف دین ہو گا و ضامن شعیر نہو گا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۴۴۱ رب السلم نے جب لیا تھا بعوض مسلم فیہ گرو کوئی شئے و مرہون ہلاک ہوی تو رب السلم قابض مسلم فیہ ہوتا ہی فتاوی قاضیخان و زیادت ابن سماعہ و گر قیمت کم ہی تو مستوفی بقدر اوسکے ہو گا و واسطے باقی کے رجوع کرے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۴۴۲ اگر رہن لیا مسلم الیہ نے رب السلم سے بعوض راس المال سکے

جایز ہے اگر مرہون ہلاک ہوی مجلس عقد مین مستوفی راس المال کو ہوگا جب
اوسمین وفا راس المال تہی و بیع سلم باقی رہیگا وگر قیمت مرہون زاید از
راس المال تہی تو زاید امانتاً ہلاک ہوا وگر مرہون کی قیمت کم راس المال کر
تہی تو مرتہن بقدر قیمت قابض ہوگا و رجوع اوپر رب السلم کے بباقی کرے
وگر مرہون ہلاک نہوی یہانتک کہ ہر دو جدا ہوی بیع سلم باطل ہوتی ہے
و مسلم الیہ پر واپسی مرہون واجب ہے پس اگر ہلاک ہوی بدست مسلم الیہ قبل واپس
کرینکے تو ہلاک بعوض راس المال ہوگی و سلم عود نکریگی ۱۲ عالمگیری یعنے مسلم الیہ
کو بقدر راس المال دینا ہوگا ۱۲۔

مسئلہ ۲۴۳ جب بایع نے بیع صرف مین ببدل صرف رہن لیا و مرہون قبل جدا
ہو مینکے ہلاک ہوی تو مرتہن سے مستوفی ہونا ہی اگر اوس مرہون مین بثمن
صرف وفا تہی وگر مرہون زاید تہی تو زاید امانت ہی وگر کم ہے تو بقدر قیمت
مستوفی ہوگا و باقی کے واسطے رجوع کرے و صرف تام ہوتی ہی وگر
قبل ہلاک مرہون متفرق ہوی و بعدہ ہلاک ہوی بیع صرف باطل ہوتی
ہے مرتہن پر واپس کرنا بمقدار مرہون واجب ہوگا و زیادت امانت ہوتی
ہے ۱۲ عالمگیری و مبیع کو واپس لیوے ۱۲۔

مسئلہ ۲۴۴ اگر سیف محلی خرید کیا و دینار دیا و بعوض سیف رہن لیا و مرہون
نزدیک مشتری ہلاک ہوی قبل افتراق کے تو بایع سیف کو حکم دینگے سیف
دے دیا جائے و مرتہن واسطے راہن کے ضامن اقل قیمت سیف
و مرہون کے ہوگا عالمگیری در باب بیع صرف۔

مسئلہ ۴۴۵ ایسا ہی حکم ہے اگر بجای تلوار کے کمربند یا زین مفضض یا ظرف مصنوع یا فضہ تبر ہے ۱۲ باب مذکور عالمگیری۔

مسئلہ ۴۴۶ اگر عقد سلم کو ہر دو نے فسخ کیا و بعوض مسلم فیہ رہن ہے تو وہ رہن بعوض راس المال ہوگی رب السلم اوسکو واسطے راس المال کے روک رکھے و گر مرہون بعد فسخ ہلاک ہوی تو ہلاک بعوض مسلم فیہ ہوگی نہ براس المال مگر اثر اوسکا راس المال مین ظاہر ہوگا۔ ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۴۷ ایک رجل و سپر دین ہے و بعوض دین مرہون نزدیک داین ہی اور کفیل ہی کہ باذن مدیون کفیل ہوا تھا و کفیل نے دین طالب ادا کیا و مرہون نزدیک فی صحیحہ ہلاک ہوی تو کفیل اوپر مکفول عنہ کے رجوع کرے و مدیون اوپر داین کے ۱۲ خلاصہ مسئلہ فتاوی قاضیخان۔

مسئلہ ۴۴۸ اگر داین نے مدیون سے ایک شی رہن لیا و کفیل سے ایک شی رہن لیا ایک کے بعد ایک و ہر ایک مرہون مین وفاء دین ہے و دونون مرہون نزدیک مرتہن ہلاک ہوی تو مرہون ثانی زیادت فی الرہن گردانا جاویگا و دین اوپر ہر دو مرہون کے تقسیم بقدر قیمت ہوگا پس ہلاک ہوی ہلاک بہ نصف دین ہوگی ۱۲ مختصر مسئلہ فتاوی قاضیخان۔

مسئلہ ۴۴۹ اگر مرہون غلام تھا و فرار ہوا و مستحق نے مرتہن سے قیمت لیا و مرتہن نے اوپر راہن کے بہ قیمت و دین رجوع کیا بعدہ غلام پلٹ آیا تو غلام راہن کا ہوگا و مرہون نہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۵۰ جب مرہون باندی تھی و مرتہن کے پاس اوسکو ولاد ہوی

ہن بعد باندی واولاد اوسکی مرگئی و باندیکا مالک تیسرا پیدا ہوا تو مستحق کو پہونچتا ہے کہ مرتہن سے ضمان بقیمت باندی لیوے یا راہن سے و مالک کو نہین پہونچتا ہی کہ قیمت ولدکا ضمان لیوی راہن و مرتہن سے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۵۱ اگر کرایہ سے گھر لیا و باجرت رہن دیا و مرہون بعد منفعت لینے کے مکان سے ہلاک ہوی تو ہلاک باجر ہوگی وگر مرہون قبل استیفاء منفعت کے ہلاک ہوی تو رہن باطل ہوتا ہی و مرتہن پر واپس کرنا قیمت مرہونکا واجب ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۴۵۲ جب رہن لیا بشرط دینے قرضہ معین کے و آگے قرضہ دینیکے مرہون بدست مرتہن ہلاک ہوی تو ہلاک بقیمت دیا دین موعود جو کم ہوگی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۴۵۳ جب مسلمان نے سرکہ خرید کیا و بعوض ثمن رہن دیا و مرہون بدست بایع ضایع ہوی بعدہ ظاہر ہوا کہ سرکہ نہ تھا بلکہ شراب تھی مرتہن ضامن مرہون ہوگا ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۴۵۴ کہا راہن نے مرتہن سے کہ مرہون دلال کو دی تا فروخت کرے واپنے دراہم بعد فروخت لیو و مرتہن نے دلال کو دیا و مرہون بدست دلال ہلاک ہوی مرتہن ضامن نہو گا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۵۵ ایک رجل کا دین ایک شخص پر ڈیڑھ ہزار تھا و دوسرے پر ہزار و تیسرے پر پانسو تھا پس تینون نے یک غلام مشترک کہ لسبۃ حصہ تھا و قیمت اوسکی دو ہزار تھی رہن نزدیک داین رکھے و غلام ہلاک ہوا مرتہن مستوفی ہر یک راہن سے دو ثلث کا ہوگا کیونکہ دین سب کے

و ثلث قیمت غلام تھی مدیون بقدر پانسو سے ایک ہزار سا قط ہوگا و مدیون ہزار سے چھہ سو چھیاسٹھ و دو ثلث درہم ساقط ہونگے و مقروض پانسو سے تین سو تینتیس و یک ثلث ساقط ہوگا و مرتہن ہر ایک پر ثلث دین رجوع کرے پھر راہنان مدیونان ہزار و پانسو سے اوپر مدیون ہزار کے بحصۂ باقی کے رجوع کرین و مدیون پانسو ہزار و پر تکمیل حصہ کے ۱۲ عالمگیری و تفصیل رجوع اوسمین باب ضمان مین مرقوم ہے۔

مسئلہ ۴۵۶ اگر قرض دیا ایک رجل نے دو سیر گیہون طعام قرض دار سے رہن لیا و قرضدار نے جو طعام اپنے ذمہ پر تھا مقرض سے خرید کیا بدراہم و دراہم او سکو دیا و طعام سے بری ہوا من بعد مرہون نزدیک مرتہن ہلاک ہوئی تو بہ ایک بعوض طعام قرض ہوگی اگر قیمت مرہون مثل قیمت طعام ہے و مرتہن پر واپس کرنا دراہم مقبوضہ کا واجب ہوگا ۱۲ قاضی خان۔

مسئلہ ۴۵۷ جب بیع سلم کیا و پانسو درہم مسلم الیہ کو طعام مسمی مین دیا و بعوض اوسکی غلام مساوی طعام رہن لیا من بعد صلح اوپر راس المال کے کر لئے و رب السلم نے راس المال کو مسلم الیہ سے نہ لیا تہا کہ مرہون نزدیک رب السلم کے ہلاک ہوئی ہلاک بطعام سلم ہوتی ہے و صلح باطل ہوتی ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۴۵۸ ایسا ہی حکم ہے اگر بعد صلح رب السلم نے راس المال کو مسلم الیہ کو ہبہ کر دیا و مرہون لینے سے مسلم الیہ کو مانع نہوا یہانتک کہ ہلاک ہوئی ہلاک بطعام ہوگی ۱۲ د

مسئلہ ۴۵۹ ہر دو صورت بالا مین اگر مرہون بعد لینے طعام کے ہلاک ہوئی تو مرتہن پر مثل طعام دینا پڑیگا

مسئلہ ۴۶۰ اگر بیع کیا غلام کو و تسلیم مشتری کیا و بعوض ثمن کے رہن لیا من بعد ہر دو نے پہنچانا مبیع کا سکے تو بائع کو جلس مرہون واسطے لینے مبیع کے پہونچتا ہے و گر مرہون

ہلاک ہوی تو بمقابلہ ثمن ہوگی ١٢ عالمگیری —

مسئلہ ٢٦١ ایک نے دوسرے کو دو پارچہ دیا و کہا کہ لے جو انمین سے چاہے کہ ایک کو بعوض ایک سو کے جو تیرا مجھ پر ہے [illegible] دوسرے نے دونون کو لیا و دونون پارچہ بدست اسکے ضائع ہوا مروی ہے امام محمد سے کہ فرمایا کچھ شئے دین سے ساقط نہوگی ١٢ فتاوی قاضیخان

مسئلہ ٢٦٢ اگر دیا دوسرے رجل کو دو پارچہ کہ ایک کو بدین تیسرے رہن کرے و مرتہن نے ہر دو کو لیا و قیمت دونون کی برابر ہے تو کہے امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے نصف قیمت ہر ایک کی بمقابلہ دین دیجاویگی اگر مثل دین ہے ١٢ قاضیخان —

مسئلہ ٢٦٣ اگر رہن رکھا ثوب کہ قیمت اوسکی پانچ ہے بعوض پانچ کے و دو دینار ادا کیا و کہا کہ مرہون رہن بدین باقی رہی تو وہ مرہون پانچ ہے اگر ہلاک ہوی تو راہن مرتہن پر بدو دینار رجوع کرے ١٢ عالمگیری —

مسئلہ ٢٦٤ ایک مدیون نے بعض دین ادا کرکے داین کو غلام دیا اور کہا کہ یہ رہن ہے نزدیک تیری بعوض اوسکے جو باقی رہے مال سے یا کہا کہ یہ رہن ہے نزدیک تیرے بعوض شئے اگر باقی رہی ہے تیرے کیونکہ مین نہین جانتا ہون کہ تیری کوی شئے مال سے باقی ہے یا نہین باقی ہے ایسا رہن جایز ہے و مرہون بعوض باقی ہوگی و اگرچہ باقی نہین ہے و غلام نزدیک مرتہن ہلاک ہوا تو تاوان اوپر مرتہن کے نہین ہے کیونکہ اوسنے غلام بشئے معین نلیا ١٢ قاضیخان —

مسئلہ ٢٦٥ ایک رجل نے پارچہ بمقابلہ دس درہم خرید کیا و قبضہ ثوب مبیع پر نکیا و اپنے پاس سے ایک پارچہ دیا کہ رہن بثمن رہے فرمائی امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے یہ پارچہ مرہون بہ ثمن نہوگا و مشتری پہونچتا ہے کہ ثوب اپنا دیا ہوا واپس لیوے اگر ثوب دوسرا جو دیا ہے نزدیک بایع کے ہلاک ہوا و قیمت ہر دو پارچہ برابر نہی تو ہلاک

بعوض پانچ درہم ہوگا کیونکہ وہ مضمون بہ پانچ درہم تھا ۱۲ فتاضیخان۔

مسئلہ ۴۶۶ ایک رجل کا قرضہ دوسرے پر سو درہم ہے وہ دیون نے اسکو پارچہ دیا و کہا کہ لے اسکو بعوض بعض حق تیرے وہ اپنے لیا و ہلاک ہوا امام ابو یوسف رحمتہ کہے کہ مرتہن جو چاہے بعوض اوسکے ہلاک ہوتا ورجوع اوپر راہن کے بدین زیادہ اپنے لیوے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۴۶۷ اگر رکھا نزدیک انسان کے پارچہ و راہن پر دین تھا و راہن لکھا کہ مین جا کر آتا ہون و تیرے سے کچھ شئے لیتا ہون پس وہ ثوب نزدیک مرتہن ہلاک ہوا اور امام ابو یوسف رحمتہ اللہ علیہ نے امالی مین ذکر کیے کہ مرتہن سے راہن کو جو چاہے لیوے یہ قول امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ ویسا ہی قول ہمارا ہی ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۴۶۸ اگر کہا ایک رجل نے دوسرے سے کہ مجھے قرض دے رہن وگرو لے و قرض معین نکیا و دوسرے نے مرہون لیا اور کچھ قرض نہ دیا و مرہون بدست مرتہن ہلاک ہوی امام ابو یوسف رحمتہ علیہ فرمائے کہ مرتہن قیمت رہن کا ضامن ہوتا ہے ۱۲ فتاوے قاضیخان۔

مسئلہ ۴۶۹ ایک رجل نے دوسرے سے پچاس درہم قرض مانگا و قرض دینے والا کہا کہ پچاس درہم تمکو کافی نہوینگے لاکن اسکو میرے پاس وا نہ کر کہ مین بقدر کفایت تیرے روانہ کرونگا اور قرض لینے والا قرض دینے والہ کو کوئی شئے رہن دیا و رہن نزدیک اوسکے ضایع ہوی روایت امام ابو یوسف رحمتہ سے ہی کہ فرمائے مرتہن پر جو اقل ہو قیمت مرہون و پچاس درہم سے واجب ہوگا ۱۲ فتاضیخان

مسئلہ ۴۷۰ اگر کہا راہن سے کہ رو کہ رکہ اسکو بدلے درہم و مرہون ہلاک ہوئی تو مرہون باقی ہوگی قیمت مرہون و تین درہم سے ۱۲ عالمگیری ـ

مسئلہ ۴۷۱ جب یاد دہیر کہ کو رہن تاکہ دس قرضہ دیوی و مرتہن نے قرضہ ندیا دعوے کیا کہ رہن واپس کردیا ہون و راہن نے حلف کرلیا عدم واپسی پر تو مرتہن دس کا ضامن ہوگا ۱۲ عالمگیری ـ

مسئلہ ۴۷۲ اگر ایک نے دعوے کیا کہ میرا اسقدر کا تو نقصان کردیا ہے و بعوض نقصان رہن لیا دیکہا جاوے کہ اگر نقصان ظاہر ہوا تو مرہون بعوض نقصان رہن ہوگی اگر ظاہر نہوا و مرہون ہلاک ہوئی تو مرتہن ضامن کم کا ہوگا جو قیمت مرہون و نصف دین سے ہو ۱۲ عالمگیری ـ

مسئلہ ۴۷۳ اگر کہا کہ یہ دس کو بعوض درہم تیرے رہن لے و حالانکہ جو دیا پانچ تہے ہلاک ہوئی تو ہلاک بعوض نصف درہم ہووینگے ـ

مسئلہ ۴۷۴ رہن رکہا غلام کو اور کہا یے عیب ہے حالانکہ عیب دار تہا اگر ادیمین بدین وفا ہے و ہلاک ہوا تو ہلاک بجمیع دین ہوگا ۱۲ عالمگیری ـ

مسئلہ ۴۷۵ ایک رجل کا دوسرے پر ہزار درہم ہے و مدیون نے بعوض وسکے کوئی شئی کہ مساوی ہزار ہے رہن رکہا وہان سے فضولی یعنی شخص ثالث آیا و ایک مرہون قیمتی ہزار زاید کردیا تو جایز ہے وجب ارادہ کیا کہ کوئی مرہون باداء نصف دین لیوے تو اوسکو نہین پہونچتا ہے وجو او نمین کا ہلاک ہوا ہلاک بہ نصف دین ہوگا ۱۲ عالمگیری ـ

مسئلہ ۴۷۶ کوئی ایک نے دوسرے کے پاس پارچہ امانت رکہا تہا من بعد اوسے رہن کیا و پارچہ قبل قبضہ مرتہن ہلاک ہوا تو ہلاک بغیر شئے ہوگا ـ ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۴۷۷ اگر خرید کیا سر کہ بدرہم یا بکری اس شرط پر کہ ذبح کی ہوئی ہو بدرہم

و بعضوں و سکے رہن رکھا وہان سے معلوم ہوا کہ سر نہیں حکم سے و بکری مر گئی ہے و مرہون ہلاک ہوئی تو مضمون ہو گی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۸۷۸ جب ہلاک کردیا گیا بعقد مذبوحہ گوسپند و بعوض ضمان کوئی بکری رہن رکھا بعدہ ظاہر ہوا کہ بکری فرار تھی تو رہن مضمون ہو گی بصورت ہلاک ۱۲ وا

مسئلہ ۸۷۹ اگر رہن رکھا نزدیک انسان کے غلام کو بعوض کرخنطہ و غلام مر گیا من بعد معلوم ہوا کہ کرخنطا و پر راہن کے نہ تھا واجب ہے اوپر مرتہن کے کہ حنطہ راہن کو دیوے و راہن بقیمت مرہون رجوع نکرے ۱۲ قاضی خان

مسئلہ ۸۸۰ ایک رجل نے جو بچہ شکم جاریہ میں تھا آزاد کیا من بعد باندی کو رہن رکھا مروی امام ابی یوسف رحمۃ اللہ علیہ سے ہے کہ بچہ جنے پس اگر باندی جنی و ولادت سے جاریہ ناقص ہوی یعنے قیمت کم ہوی تو دین سے کوئی شے ساقط نہو گی ۱۲ تاتار

مسئلہ ۸۸۱ سوال کیا ایک رجل نے پارچہ فروش سے کہ مجھے پارچہ دے تا دوسرے کو دکھا کر خریدون و بزاز رکھا کہ مین پارچہ نہ دونگا بجز رہن کے پس سایل نے نزدیک پارچہ فروش کے متاع رہن رکھا و مرہون بدست بزاز ہلاک ہوی و ثوب بدست راہن یا مرتہن قایم ہے تو پارچہ فروش ضامن مرہون نہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۸۸۲ رہن رکھا درخت تو دسرخ کہ اوراق مساوی بیس درہم ہے و وقت برگہا جاتا رہا و قیمت جہاڑ کم ہوی ابوبکر اسکاف کہے کہ دین سے بحصہ نقصان ساقط ہو گا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۸۸۳ جب لیا دستار مدیون کا تا کہ مرہون رہے نزدیک اپنے بغیر رضا مدیون تو لینا جایز نہین ہے دگر ہلاک ہوی تو ہلاک مرہون ہو گی

مسئلہ ۴۸۴ ایک کا دین دوسرے پر ہے وہ دائن نے تقاضا کیا و مدیون نے نہ دیا اوسکی دستار سر سے دائن نے
اوتار لیا کہ رہن میں ہے اور مدیون نے دیا پارچہ دیا کہ سر پر باندھ کر جاؤ میرا دین لاؤ تا میں عمامہ اسکو دیدونگا
مدیون جا کر بعد ایام کے قرض لایا تو عمامہ ہلاک ہو چکا تو ہلاک بطور ہلاک مرہون
ہوگی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۴۸۵ زمین رہن ہو جب اوسپر پانی غالب ہوا تو وہ زمین مثل غلام فرار شدہ کے ہے اگر پانی جاتا رہا زمین رہن سے اپنے حال پر
رہے اگر کوئی شے فاسد ہوئی یا درخت گر پڑے تو دین سے بحساب اوسکی جائیگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۴۸۶ اگر رہن رکھا ثوب قیمتی بیست درہم کو عوض دس درہم مرتہن نے اوسکو باذن راہن پہنا قیمت
اوسکی چھ درہم گھٹ گئی دوبارہ مگر مرتہن نے بغیر پروانگی راہن پہنا لیکن چار درہم گھٹ گئے بعدہ پارچہ ہلاک ہوا
اور قیمت اوسکی وقت ہلاک کے دس درہم تھی فقہا کہتے ہیں کہ مرتہن نے راہن پر اپنا دین میں سے ایک درہم رجوع کرے دونوں درہم
دین سے اوسکے ساقط ہوئے وجہ اوسکی یہ ہے کہ جب دین دس قیمت ہوئے یوم رہن بیس تھی تو نصف
مضمون و نصف امانت ہوا جب مرتہن باذن راہن پہنا چھ درہم قیمت کم ہوئی گویا راہن کے پہننے سے
کم ہوئی و مضمون ہوئی جب بارہ بلا اذن راہن پہنا تو ضامن چار درہم ہوا پس دس باقی رہے وہ دس بھی
نصف مضمون و نصف امانت تہا او بقدر مضمون مرتہن قابض ہوا وہ پانچ ہے سے و
چہارم نونرا ہو کو باقی یک رہی ۱۲ فتاوی قاضیخان

مسئلہ ۴۸۷ اگر قطع کیا مرتہن نے پھل کو یا خوشہ انگور کو بلا امر قاضی ضامن
ہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۴۸۸ ایسا ہی حکم ہے کہ جب دودھ بکری و شتر نچوڑا ۱۲ عالمگیر

مسئلہ ۴۸۹ اگر مرہون بکری یا گائے تھی مرتہن نے بخوف ہلاک ذبح کیا تو ضامن ہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۴۹۰ جب رہن رکھا مسلمان نے مسلمان سے کوئی شے بعوض شراب و مرتہن ہو نزدیک

مرتہن ہلاک ہوی ضمان مرتہن پر نہین ہے یہ رہن باطل ہے وگر مرتہن مسلمان ہے
وراہن کافر ہے تو رہن باطل ہے اور اگر دونو کافر ہین رہن صحیح ہے وہلاک بعوض اس
شے کے جس مین مرہون ہی ہوگی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۴۹۱ جب رہن رکھا باندی مرد والی کو بغیر اذن زوج کے درست ہے و مرتہن کو
مانع ہونا جماع زوج سے نہین پہونچسکتا ہے پس اگر لونڈی بجماع زوج ہلاک ہوی تو
گویا بآفت سماوی مرگئی و دین مرتہن ساقط ہوتا ہے استحسانا ۱۲ فتاوی قاضی خان

مسئلہ ۱۴۹۲ اگر جاریے زوج کو رہن رکھا و بعد رہن راہن نے باذن مرتہن اسکو
نکاح کردیا پس یہ صورت وصورت بالا برابر ہین وگر بلا اذن مرتہن نکاح کردیا تو
تو نکاح درست ہے مگر مرتہن کو پہونچتا ہے کہ زوج کو جماع سے منع کرے اگر زوج نے جماع
کیا تو مہر وجاریہ مرہون رہینگے اگر جاریہ بجماع زوج ہلاک ہوی تو مرتہن کو
اختیار ہے کہ ضمان راہن سے لیوے یا زوج سے ۱۲ فتاوی قاضی خان۔

مسئلہ ۱۴۹۳ ایک نے دوسرے سے جاریہ بہزار درہم خرید کیا و بائع نے دینے سے باندی
بغیر لینے ثمن کے انکار کیا و مشتری کہا کہ بغیر لینے لونڈی کے ثمن نہ دونگا
پس بعد ہر دو اتفاق کئے کہ مشتری نزدیک عدل کے ثمن رکھی تا بائع جاریہ
مشتری کو دیوے اور ثمن بدست عدل ہلاک ہوی تو ہلاک مال مشتری کہلائیگا
وگر بائع کہا تھا کہ تو نے اس عدل کے پاس ثمن رکھتا مین جاریہ دیون و
مشتری نے رکھا و ثمن ہلاک ہوی تو ہلاک مال بائع سے ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۴۹۴ اگر گھر کو گرو رکھا و مرتہن کو اجازت سکونت دار دیا و سکونت مرتہن سے
بعض دار خراب ہوا تو کوئی شے دین سے ساقط نہوگی ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۴۹۴ ایک رجل دوسرے پر ہزار درہم ہے وصلح داین سے پانسو پر کر لیا و عوض
پانسو رہن دیا و مرہون ہلاک ہوی من بعد آپس مین سمجہے کہ کچہہ دین نہ تہا مرتہن پر واجب ہے
کہ پانسو راہن پر واپس کرے ۱۲ قاضیخان۔

قاعدہ کلیہ ۴۹۵ جس موضع مین صلح جایز ہے جب بدل صلح رہن دیا تو جایز ہے
اور جس موضع مین صلح جایز نہین ہے رہن جایز نہین ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۴۹۶ جب مودع نے دعوے ہلاک ودیعت کیا و صاحب امانت نے اوسپر دعوے
اتلاف کیا وہر دو نے صلح اوپر مال کے کئے وامانت دار نے رہن دیا و مرہون ہلاک
ہوی تو مرتہن ضامن نہین ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۴۹۷ اگر صاحب المال نے دعوی امانت کیا وامانت دار منکر امانت ہوا و صلح
کسی شئے پر کرلئے تو صلح جایز ہے ویسا ہی حکم ہے اگر صاحب المال نے دعوے
امانت رہنے کا یا ہلاک کرنے امانت دار کا کیا وامانت دار مقر امانت سے
و دعوے واپس وہلاک نہ کیا وصلح کسی شئے پر کرلئے تو صلح جایز ہے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۴۹۸ اگر امانت دار نے دعوے ہلاک یا واپسی کیا و صاحب المال کہا کہ مین جانتا نہین
ہون و صلح کرلے کسی شئے پر تو صلح جایز نہین ہے ۱۲ قاضیخان۔
ایسا ہی احکام ہین عاریت و مضاربت وجملہ مال امانت مین ۱۲ عالمگیری باب ودیعت

مسئلہ ۴۹۹ اگر امانت دار کہا صاحب ودیعت سے کہ مین واپس کردیا و
صاحب المال کہا کہ تونے ہلاک کردیا و صلح کرلئے کسی چیز پر تو صلح جایز نہین ہے و
۱۲ فتاوے قاضیخان۔

مسئلہ ۵۰۰ اگر امانت دار کہا صاحب ودیعت سے کہ مین واپس کردیا و صاحب المال کہا

کہ تو نے ہلاک کر دیا و صلح کر لئے کسی چیز پر تو صلح جایز نہین ہے ۱۲ فتاوی قاضی خان

مسئلہ ۵۰۲ جب دعوے کیا ایک رجل سے نے غلام جو قبضہ رجل مین ہی کہ مین نے غلام کو اوسکی پاس بعوض ایکسو درہم اوسکی جو میرے پر تہی رہن رکہا تہا و قابض غلام کہا کہ غلام میرا ہے و ایکسو درہم تیرے پر دین ہے پس ہر دو سے نے صلح کر لئے کہ مرتہن نے ایکسو معاف کری و پچاس زاید دیوے و مدعی ترک خصومت کری ہی صلح جایز ہے و گر بعد صلح مرتہن نے اقرار کیا کہ غلام مرہون تہا تو صلح منتقض نہو گی ۱۲ عالمگیری باب صلح ودیعت وغیرہ۔

مسئلہ ۵۰۳ اگر غلام بدست مرتہن ہے و کہا راہن سے کہ تو نے میری پاس بعوض یکسو درہم جو میرے تیرے پر ہی رہن رکہا ہی و راہن کہا کہ تیرے میری پر ایکسو ہے مگر مین نے غلام کو تیرے پاس رہن نہ رکہا و ہر دو نے صلح کر لئے اسبات پر کہ مرتہن نے پچاس قرضہ زاید کرے و غلام بعوض ڈیڑ سو رہن رہی ایسی صلح جایز ہے اور غلام رہن بہ ایکسو و پچاس ہوگا ۱۲ عالمگیری باب مذکور۔

مسئلہ ۵۰۴ صورت بالا مین اگر ایسی صلح کرین کہ مرتہن پچاس درہم راہن سے ہبہ کرے و غلام کو راہن بعوض ایکسو درہم رہن کرے تو صلح فاسد ہی و مرتہن کو جایز ہے کہ اپنے ہبہ مین رجوع کرے و راہن اپنی مرہون لین ۱۲ عالمگیری باب مذکور۔

مسئلہ ۵۰۵ صورت سابقہ مین اگر ایسی صلح کر لئے کہ مرتہن نے راہن کو پچاس درہم سے بری کرے و غلام بعوض پچاس باقی رہن ہے تو صلح جایز ہے ۱۲ عالمگیری باب مذکور

مسئلہ ۵۰۶ اگر مرتہن نے دعوے کیا پارچہ کو کہ بدست راہن ہے کہ مین نے اوسکو دس درہم قرضہ دیا تہا و سیمین یہہ پارچہ رہن رکہا ہے اور مین نے

مرہون کو قبضہ نہ کیا ور راہن کہا کہ دس تمہاری میرے پر ہے مگر مینے رہن نہ کیا تہا
وصلح کرلئے اسبات پر کہ مرتہن یک درہم ساقط کرے تا راہن وسکو ثوب دیوے
تو جایز ہے ۱۲ عالمگیری باب مذکور۔

مسئلہ ۵۰۷ ایسا ہی حکم ہی اگر صلح کرلئی کہ راہن سنے اوسکو رہن دیوی بشرطیکہ
مرتہن ایک درہم قرضہ اور دیوے ۱۲ عالمگیری باب مذکور۔

مسئلہ ۵۰۸ صورت بالامین اگر صلح کرلئی کہ مرتہن سنے ایک درہم باز قرضہ دیوے
ویک کم کری در اہن بارچہ دیوسے تو جائز ہی اگر مرتہن نہ دیا تو اسقاط ثابت
نہوگا ۱۲ عالمگیری باب مسطور۔

مسئلہ ۵۰۹ اگر رہن کہا متاع کو کہ مالیتی دوسو درہم ہی بعوض ایکسو درہم کی من بعد
مرتہن کہا کہ مرہون ہلاک ہوی در اہن سنے کہا کہ ہلاک نہین ہوی وصلح کرلئے
کہ مرتہن سنے پچاس درہم راہن پر واپس کر ہی دباقی سی راہن بری کردیوی تو صلح
باطل ہے ۱۲ عالمگیری باب مرقوم۔

مسئلہ ۵۱۰ اگر مرتہن سنے دعوی رد مرہون او پر راہن کے کیا ور راہن منکر ہوا
اوصلح کرلئے تو جایز نہین ہے ۱۲ باب مذکور عالمگیری۔

مسئلہ ۵۱۱ اگر راہن نے مرتہن پر دعوی استہلاک کیا و مرتہن سنے نہ اقرار کیا و نہ انکار
وصلح کسی چیز پر کرلئے تو جایز ہے باب مصدر عالمگیری

مسئلہ ۵۱۲ جب مرہون کی قیمت دوسو درہم تہی ودین ایکسو تہا وراہن سنے
کہا کہ تو میرے متاع مرہون کو بیع کر دیا ومرتہن نہ اقرار کیا و نہ انکار من بعد صلح کرلئے
تو صلح جائز ہے ۱۲ باب مذکور عالمگیری۔

مسئلہ ۵۱۳ اگر مرتہن اقرار کیا کہ مینے متاع مرہون کو بہ یکسو درہم بوکالت

راہن بیع کیا ہون وراہن کہا کہ ہین وکیل بالبیع تجہکو نہ کیا تہا بعدہ صلح کرلی کہ مرتہن نے راہن کو اکیسو درہم دین سے بری کردیا تو جایز ہی من بعد اگر متاع نزدیک مرتہن برآمد ہوئی تو صلح رہی گی ۱۲ عالمگیری باب مذکور۔

مسئلہ ۱۴ اگر مرتہن نے متاع مرہون کو بیع کیا وہان سی راہن مرگیا وہ مرتہن نے ورثہ سے صلح کرلیا کہ ورثہ اسکو بری کرین وورثہ پر پچاس درہم رد کرے تو جایز ہی ۱۲ باب مذکور عالمگیری۔

مسئلہ ۱۵ صورت بالا مین یعنی بیع مرتہن مرہون کو دوسرا پیدا ہوکر اپنی ملک کہا ومرتہن اوس سے صلح اوپر دس درہم کے کیا تو جایز ہے ۱۲ عالمگیری باب مرقوم

مسئلہ ۱۶ جب مولی نے اپنی مکاتب سی بیدل کتابت رہن لیا تہا اور اوسمین جو غلام بدل کتابت تہی وہ مرہون ہلاک ہوی تو غلام آزاد ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری کتاب المکاتب مین۔

مسئلہ ۱۷ اگر رہن رکہا غلام کو کہ قیمت اوسکی دوسو درہم ہی بعوض اکیسو کے وغلام سے آنک جاتی رہی اکیسو سی جو دین ہی آدہا ساقط ہوتا ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۱۸ اگر آنک دابہ مرہونہ کی جاتی رہی نزدیک مرتہن سے تو قیمت دابہ مثل دین ہی تو چوتہا ہی دین کی ساقط ہوگی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۱۹ اگر رہن رکہا نزدیک رجل کے غلام قیمتی دو ہزار کو بعوض یک ہزار اس شرط پر کہ مرتہن ضامن زیادت ہی پس وہ رہن فاسد ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۰ اگر نکاح کیا عورت کو بمہر ہزار وبعوض مہر اوسکے نزدیک اوسکی کوئی شئ مساوی ہزار رہن رکہا وہ مرہون اوسکی پاس ہلاک ہوی تو ہلاک بعوض مہر ہوگی دیگر اوس منکوحہ کو قبل جماع طلاق دیا تو عورت پر واپسی نصف مہر

واجب ہوگا یہہ حکم جب ہی کہ طلاق بعد ہلاک مرہون دیا تہا اگر طلاق قبل دخول دیا
وبعدہ مرہون نزدیک زوجہ کے ہلاک ہوی تو کوئی شئے اوپر عورت کے
نہین ہے کیونکہ طلاق مذکور سے نصف مہر ساقط ہوتا ہی ورہن بنصف مہر باقی
رہتا ہی جب ہلاک ہوئی تو عورت پر کوئی شئی واجب نہو گی ۱۲ قاضی خان۔

مسئلہ ۵۲۱ اگر نکاح کیا عورت کو و مہر کا نام نہ لیا تہا و نزدیک اوسکے بمہر مثل
رہن رکہا کہ مرہون مین کفایت بمہر مثل ہے پس رہن ہلاک ہوی تو ہلاک بمہر مثل
ہوگی اگر طلاق دیا اوسکو قبل دخول و بعد ہلاک مرہون عورت پر رد کرنا اوس قدر کا
جو زائد اوپر متعہ مثل کے ہی واجب ہوگا وگر رہن قایم ہے عورت متعہ لیوے وحبس
مرہون بعوض متعہ نہین پہونچتا ہے ۱۲ قاضی خان و مہر مثل اوسکو کہتے ہین کہ جو مہر مثل
اوسکے کوئی عورت کا قوم پدر سے ہو اور مماثلت سن و جمال وغیرہ مین بہی ہوتی ہی
درمختار و متعہ کرتنی واوڑنی وچادر ہے ۱۲ درمختار

مسئلہ ۵۲۲ اگر عورت اپنی خاوند سے بعد ہبہ مہر یا ابراء کے خلع کرلے تو زوجہ
پر مرہون کا واپس کرنا واجب ہی اگر واپس نکی یہانتک کہ مرہون ہلاک ہوی تو
ہلاک بغیر شئی ہوگی ۱۲ فتاوی قاضی۔

مسئلہ ۵۲۳ ایک رجل نے پوستین کہ قیمت اوسکی چالیس درہم ہے بعوض
دس کے رہن رکہا و دیمک اوسکو کہائی و قیمت اوسکی دس ہوی تو راہن
اوسکو بہ اڑہائی درہم فکرہن کرے ۱۲ عالمگیری۔

باب بیان مین اختلاف راہن و مرتہن کے

مسئلہ ۵۲۴ جب دین ہزار درہم تہا و راہن و مرتہن مختلف ہوی و راہن
کہا کہ مینے بعوض پانسو رہن رکہا تہا و مرتہن کہا کہ ہزار پر رہن ہی پس قول راہن

مع الیمین معتبر ہی ۱۲ عالمگیری کیونکہ راہن منکر زیادت تعلق دین بمرہون ہے ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۵۲۵ اگر کہا راہن نے بجمیع دین تیری جو ہزار ہی میں نے گرو رکھا ہون و مرہون مساوی ہزار ہی و مرتہن کہا کہ بیس نے گرو لیا ہون اوسکو بعوض پانسو کی و مرہون قائم ہی مروی امام ابو حنیفہ سی ہی و مرتہن تحالف کرین ورد کردیوین و گر مرہون ہلاک ہوی قبل تحالف کی قول مرتہن معتبر ہوگا و گر ہر دو بینہ گذرانی تو بینہ راہن معتبر ہوگا کیونکہ وہ بینہ مثبت زیادت ضمان ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۵۲۶ اگر رہن رکہا مال کو و قیمت رہن ایکسو ہی و دین ایکسو ہی و راہن نے مرتہن کو واسطے فروخت مرہون کی وکیل کیا و مرتہن بینہ قائم کیا کہ اوس نے بمقابلہ نوذ فروخت کیا ہی و راہن نے بینہ قائم کیا اوپر موجود ہونے مرہون کی بقبضہ مرتہن امام محمد کہی کہ بینہ مرتہن پر حکم کیا جاوے و امام ابو یوسف کہی کہ حکم بینہ راہن پر کیا جاوے ۱۲ فتاوی قاضی خان۔

مسئلہ ۵۲۷ اگر مرہون دو پارچے ہی و یک ہلاک ہوا او راہن و مرتہن قیمت ہالک مین مختلف ہوی تو قول مرتہن قیمت ہالک مین معتبر ہی و گر بینہ طرفین گذرا تو بینہ راہن زیادت قیمت معتبر ہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۵۲۸ اگر کہا مرتہن نے راہن سے کہ تو نے یہ دو پارچہ بہزار درہم رہن کیا تھا و وہین ہر دو کو قبضہ کرچکا تھا و راہن کہا کہ میں نے یک کو گرو رکہا تہا اس صورت مین قول راہن معتبر ہے و گر دونو نے بینہ قائم کری تو بینہ مرتہن معتبر ہے ۱۲ قاضی خان و عالمگیری۔

مسئلہ ۵۲۹ اگر راہن کہا مرتہن سے کہ مرہون بدست تیری ہلاک ہوی و مرتہن راہن سے کہا کہ کہا کہ تو نی میری سی بعد رہن لیا تھا و تیری ہات مین ہلاک ہوی پس قول راہن مع الیمین معتبر ہی و گر طرفین سی شہود گذرین تو بینہ راہن معتبر ہی ۱۲ قاضی خان کیونکہ بینہ راہن مثبت استیفاء دین ہی و بینہ مرتہن نفی کرتا ہی و بینہ مثبتہ اولی ہی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۵۳۰ اگر راہن کہا کہ مرہون بعد قبضہ مرتہن ہلاک ہوی و مرتہن کہا کہ قبل قبضہ میری

ہلاک ہوی تو قول مرتہن مع الیمین معتبر ہے وگر بینہ طرفین گذری تو بینہ راہن معتبر ہوگا کہ مثبت ضمان ہے ۱۲ قاضیخان و عالمگیری

مسئلہ ۵۳۱ اگر متفق ہوی راہن و مرتہن کہ مرہون ہزار تہی واختلاف کہی قیمت جاریہ مین بعد ہلاک کی تو قول مرتہن مع الیمین معتبر ہے وگر ہر دو بینہ گذرانے تو بینہ راہن معتبر ہے کیونکہ مثبت ضمان زائد ہے ۱۲ عالمگیری و درمختار

مسئلہ ۵۳۲ ایک رجل نے دوسری رجل کے پاس ایک جاریہ کی کہ قیمتی یک ہزار ہے بہ ایک ہزار ہو جل یکماہ رہن رکہا و کسی رجل کو مسلط اوپر بیع جاریہ کے کیا جب مدت آوی پس جب مدت گذری مرتہن نے ایک باندی و عدل سی بیع کرنا چاہا وراہن کہا کہ یہہ جاریہ میری نہین ہے دیکہا جای اگر راہن و مرتہن سچا ہی کہ قیمت مرہونہ ہزار درہم تہی و دین بہی ہزار درہم تہا پس اگر جاریہ جو مرتہن لایا ہی مالیتی ہزار درہم مگر راہن اپنے جاریہ مرہونہ سی منکر ہے و مرتہن کہتا ہی بلکہ یہہ وہی ہی کہ جسکو تو نے رہن رکہا تہا پس قول مرتہن مع الیمین حق راہن مین معتبر ہی و بعد اسکی اگر عدل نے منکر ہوا و کہا کہ یہہ جاریہ نہین ہی یا کہا کہ مین جانتا نہین ہون اس صورت مین قول عدل مع الیمین اوپر علم کے معتبر ہوگا اگر عدل حلف کرلیا تو جبر اوپر بیع کے نکیا جائے وگر نکول کیا تو جبر اوپر بیع جاریہ کے کیا جای و جب عدل فروخت کیا تو عہدہ بیع اوپر عدل کے ہوگا و عدل اوپر راہن کی رجوع کرے و بصورت حلف عدل قاضی نے راہن کو واسطے بیع جاریہ کے حکم کرے وگر راہن باز رہا تو قاضی خود بیع کرے و عہدہ اوپر راہن کے ہوگا ۱۲ قاضیخان

مسئلہ ۵۳۳ صورت بالا مین اگر لایا مرتہن لونڈی کو کہ قیمت اوسکی پانسو ہے وراہن کہا کہ یہہ جاریہ میری لونڈی نہین ہی و مرتہن کہا کہ یہہ وہی جاریہ مرہونہ ہے

وقیمت اوسکی بباعث نرخ کم ہوی ہے اس مسئلہ مین قول راہن مع الیمین
معتبر ہے اگر راہن حلف کرلیا تو جاریہ کو ہلاک بدین قرار دیا جاوے زعم راہن
مین پس بعد رجوع بطرف عدل کیا جاے اگر عدل نے اقرار کیا بمقولہ مرتہن تو عدل
کو کہا جاے کہ باندی کو واسطے مرتہن کے فروخت کر پس جب عدل نے فروخت کرکے
ثمن مرتہن کو دیا تو اگر اوسمین نقصان ہی تو مرتہن واسطے باقی دین کے اوپر راہن
کے رجوع نکرے۔ لاکن اگر مرتہن نے اپنی قول پر شہود گذرانے تو بدین باقی
اوپر راہن کے رجوع کرے ۱۲ قاضی خان

مسئلہ ۵۳۴ صورت صدر مین اگر راہن ومرتہن اختلاف قیمت مرہون کیئے ومرتہن
کہا کہ نہین گرو رکہا تو مگر جاریہ قیمتی پانسو وراہن کہا کہ قیمت اوسکی ہزار تہی ویہ جاریہ
سوای جاریہ مرہونہ ہی تو قول مرتہن مع الیمین معتبر ہے وعدل نے اگر مرتہن کو سچا پایا
تو جبر اوپر بیع کرنے کی کیا جاے اگر ثمن کم دین سی ہے تو مرتہن بدین باقی
اوپر راہن کے رجوع کرے وگر عدل بیع سی باز رہا تو راہن اوپر بیع کی مجبور کیا جاے
یا قاضی بیع اوپر راہن کے ہوگا وباقی دین بہی اوپر راہن کے ہوگا ۱۲ فتاوی
قاضی خان۔

مسئلہ ۵۳۵ اگر رہن رکہا غلام کو پس یک آنک کا ہوا وراہن کہا کہ قیمت اوسکے
یوم عقد رہن ہزار تہی و یک چشم ہونے سے نصف دین ساقط ہوا یعنی پانسو ومرتہن
کہا کہ قیمت اوسکی یوم رہن پانسو تہی وغلام کی مالیت بعد رہن زائد ہوی کانا
ہونے سی ربع دین یعنے اڑہائی سو جاتا رہا پس قول راہن مع الیمین معتبر ہی
کیونکہ ظاہر یہہ ہے کہ رہن نہین کیئے جاتی ہے بہزار مگر وہ شئے کہ مساوی
ہزار یا زائد ہو وحال شاہد راہن ہی وبینہ راہن معتبر ہوگا کیونکہ مثبت زیادت

ضمان سے ہے ۱۲ قاضی خان ـ و عالمگیری

مسئلہ ۵۳۶ جب تھا مرہون ثوب و راہن نے مرتہن کو اجازت لبس دیا تھا اوس مرتہن نے پہنا وہ پارچہ ہلاک ہوا اور ہر دو نے اختلاف کی بیچ ہلاک اوسکے حالت پہننے مین یا بعد پہننے کے کہ اوسکو نکالا اور رہن عود کیا یہان قول مرتہن مع الیمین معتبر ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۵۳۷ رہن کیا دوسری ہی غلام مساوی ہزار درہم بعوض ہزار درہم و راہن نے مرتہن کو مسلط اوپر بیع مرہون کی کیا و مرتہن نے کہا کہ پانسو کو بیع لیا ہلون و راہن کہا کہ تو نے فروخت نکیا لیکن غلام بدست تیری ہلاک ہوا تو راہن سے حلف لیا جاے کہ قسم اللہ کی نہین جانتا کہ مرتہن اوسکو بہ پانسو بیع کیا ہے ۱۲ عالمگیری ـ

مسئلہ ۵۳۸ اذن دیا راہن نے مرتہن کو واسطے پہننے پارچہ مرہونکی یک روز مقرر و مرتہن لایا اوسکو پہٹا ہوا و کہا کہ اوس روز کی پہننے مین پہٹ گیا و راہن کہا کہ تو اوس روز نہ پہنا تہا و نہ پہٹا اور دن پس قول راہن مع الیمین معتبر ہی ۱۲ عالمگیری ـ

مسئلہ ۵۳۹ اسی صورت مین اگر اقرار کیا راہن نے کہ مرتہن اوس روز پہنا تہا ولکن کہا کہ قبل پہننے کی یا بعد اوسکی پہٹا ہی پس قول مرتہن مع الیمین معتبر ہی ۱۲ عالمگیری ـ

مسئلہ ۵۴۰ جب تہا مرہون غلام و فرار ہوا و راہن بینہ گذرانا کہ غلام نزدیک مرتہن فرار ہوا و مرتہن شہود گذرانا کہ غلام بات سی راہن کے بعد رد کرنے میرے راہن پر فرار ہوا ہی امام محمد رحمۃ اللہ کہی کہ اعتبار کرونگا بینہ مرتہن کو ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۵۴۱ جب کہا راہن نے رہن رکہا مین نے تیری پاس یہہ پارچہ و تو نے قبضہ کر لیا میری سی و مرتہن کہا کہ تو نے میری پاس یہہ غلام رہن رکہا و تیری سے قبضہ کیا ہون

وبہردو نے لیے بینہ قایم کیئے تو بینہ مرتہن معتبر ہی جب غلام و باندی بدست مرتہن قایم ہے
وگر بہردو ہالک ہین تو قیمت اسکی جو راہن دعوی کرتا ہی زاید ہو تو بینہ راہن قبول ہو ۱۲ عالمگیری
مسئلہ ۴۴۲ اسی صورت بدلا ہی اگر مرتہن کہا راہن سے کہ مین نے دونون کو رہن لیا تھا و
راہن کہا لیکن میرے نے تیرے پاس ہین رکھا اسکو تھا و ہر دو نے بینہ قایم کیئے تو بینہ
مرتہن اولی ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۴۴۳ جب کہا مرتہن نے راہن سے کہ تو میرے پاس اس غلام کو ہزار درہم رہن
رکھا تھا و مین نے تیرے سے قبضہ کیا و میرے تیرے پر سوای اسکے دو سو دینار ہین
و بعوض اسکے کچھ تو نے نہیں دیا و راہن کہا تو نے میرے یہ غلام کو غصب کرلیا و تیرے
میرے پر ہزار درہم بغیر رہن کے ہین و تیرے پاس مین نے بد و سو دینار یک باندی کہ نام
اسکا فلانہ ہی رکھا و تو نے میرے سے قبضہ کیا ہی اسکو و مرتہن کہا کہ مین نے تیرے سے
فلانہ کو رہن نہ لیا و نہ باندی تیری ہی و حالانکہ غلام و باندی بدست مرتہن ہین پس راہن
اوپر دعوے مرتہن کے حلف کرایا جاوے کیونکہ مرتہن نے
دعوی حق واسطے ذات اپنے کرتا ہی کہ اگر راہن اقرار کرتا تو راہن کو لازم ہوتا پس جب انکار
کیا تو حلف لیا جائے پس اگر حلف کرلیا تو غلام مین رہن باطل ہوتا ہی و گر یمین سے نکول کیا تو
غلام رہن بعوض ہزار ہو گا و مرتہن کر باندی مین حلف نہ لیا جائے لیکن وہ باندی راہن پر
واپس کیا جائے و گر بینہ دونون کے قایم ہوے تو بینہ مرتہن قبول کیا جائے کیونکہ وہ
ظاہر ہی و بینہ راہن کا لونڈی ہی تو کوئی شئ مرتہن پر لازم نہین کرتا ہی اسواسطے اسپر حکم
نہ کیا جائے مگر یہ کہ باندی بدست مرتہن مرگئی تھی پس اسوقت میں بہ بینہ راہن حکم
کیا جائے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۴۵ اگر اختلاف واقع ہوا درمیان راہن و مرتہن کے ولد مرہونہ مین مرتہن

۲۸۰ کہ اگر مرہونہ نے میرے نزدیک حق پس قول واسطے مرتہن کے ہے مع الیمین ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۲۸۱ اگر کہا مرتہن نے کہ بیچنے اور رکھنے کو ملکر گرو لیا ہون و راہن کہا کہ بیان کو تنہا کر دیا ہون پس قول راہن کا ہے کیونکہ منکر ہے ۱۲ عالمگیری

۲۸ باب بیان میں دعوی رہن و خصومات و شہادت میں

قاعدہ کلیہ اگر مرتہن دعوی رہن مع القبض کیا تو برہان اُسکی ہر دو بات پر قبول کیا جائے دیگر دعوی رہن کیا فقط تو بینہ اُسکا قبول نہ کیا جائے کہ مجرد عقد لازم نہیں ہے ۱۲ عالمگیری دیگر راہن دعوی رہن کیا و مرتہن انکار کیا تو بینہ راہن مسموع ہوگا اوپر راہن کے ۱۲

مسئلہ ۲۸۲ جب قائم کیا راہن نے بینہ کہ اسنے غلام مساوی دو ہزار درہم کو بیک ہزار درہم رہن رکھا و مرتہن نے انکار رہن کیا و معلوم ہوا کہ مرتہن غلام گم کیا تو مرتہن قیمت غلام کا ضامن ہوگا اُس سے مقدار دین مجرا ہو کر باقی راہن پر رد کیا جائے ۱۲ عالمگیری اگر منکر ہوا بلکہ ایک غلام لایا جو مساوی پانسو ہے مرتہن نہ سچا جائے جب راہن منکر ہوا تھا تو ۱۲ عالمگیری لتمام دیگر

مسئلہ ۲۸۳ جب دعوی دو رجل نے مرہون واحد کو ہر ایک نے اسطور سے کہ راہن نے میرے سے ہزار درہم رہن رکھا ہے و قبضہ کیا ہوں پس یہ مسئلہ دو صورت پر ہے پہلا یہ کہ دعوی حال زندگی راہن میں واقع ہو و یہ تین صورت ہیں پہلا یہ کہ مرہون در قبضہ ایک مدعی ہو وا اس وجہ میں اگر ہر دو نے تاریخ بیان نہ کیئے و تاریخ ہر دو کی برابر ہے تو حکم مرہون واسطے صاحب قبضہ کے کیا جائے وگر تاریخ بیان کیئے و تاریخ ایک کی سابق ہے حکم واسطے اُسکے جسکی تاریخ مقدم ہے کیا جائے خارج ہو یا ذو الید وجہ دوسرے

جب ہو وے مرہون بدست ہر دو مدعی و وجہ تیسری جب مرہون بدست
راہن ہووے و یہ دونوں صورت میں اگر ہر دو نے تاریخ بیان کیے
و تاریخ ایک سابق ہی تو حکم واسطے صاحب تاریخ مقدم کیا جائے وگر ہر دو
نے تاریخ بیان نہ کیئے یا تاریخ ہر دو برابر ہی پس قیاس یہ ہی کہ حکم واسطے
کسیکے بکدام جزء مرہون ہو و اُسی پر اعتبار ہی ۱۲ وجہ ثانی جو دعوی بعد موت
راہن ہو و یہ بھی تین صورت ہین و تینوں صورت میں اگر تاریخ ایک کی مقدم
ہے تو اُسکے واسطے حکم ہو وگر تاریخ بیان نہ کیے یا برابر ہی تو جس صورت
میں کہ مرہون بدست ہر دو ہو و یا بیچ ہاتھ راہن کے ہو حکم کسی کے واسطے
بشئ نہ کیا جائے ۱۲ عالمگیری و ہدایہ مین اس صورت میں حکم نصف مرہون
واسطے ہر ایک کے لکھا ہی و ترجیح دیا ہی ۱۲

مسئلہ ۴۸ وگر راہن واحد ہو و مرتہن دو ہو ایک مرتہن کہا کہ مین اور
صاحب میرا یہ عین کو تیرے سے بہ اکیسو درہم رہن لیئے و بینہ قایم کیا
دو مرتہن دوسرا انکار کرتا ہی و کہتا ہی کہ مین رہن نہ لیا و راہن منکر رہن
ہی امام ابو یوسف سے اُسمین دو روایت ہی روایت دیگر جو وہ قول
امام ابی حنیفہ رحمۃ اللہ سے ہے یہ ہی کہ جمیع عین مرہون ہوتی ہی نزدیک
مدعی بحصہ دین کے و یہ انکار صاحب اُسکے رہن باطل نہین ہوتا ہی
۱۱ قاضی خان

مسئلہ ۴۹ ایک رجل اُسکے ہاتھ مین غلام ہی دو دعوی کیئے دو رجل
نے ہر ایک اُنمین سے کہتا ہی ذی الید سے کہ تو لے میرے پاس

غلام کو رہن رکھا تھا ہزار درہم میں نے تیرے سے قبضہ کیا تھا پھر تو نے میرے سے بطریق عاریت یا غصب لیا ہی و ہر ایک نے بینہ قایم کیے اپنے دعوی پر سب بینہ باطل ہی یعنے ہر دو بینہ ساقط ہوتے ہیں ۱۲ ہدایہ و کفایہ

مسئلہ ۵۵۰ اگر دعوی کیے دو نے مرہون کا دو شخص سے و ہر ایک نے بینہ قایم کیے و مرہون بدست یک مدعی ہی یہ مسئلہ چہار صورت پر ہی پس اگر ہر دو راہن غایب ہوں واسطے اسکے حکم مرہون واسطے صاحب قبضہ کے کیا جائے گو تاریخ اُس مرتہن کی جسکا قبضہ نہین ہے مقدم ہو دگر ہر دو راہن حاضر ہین تو حکم مرہون واسطے خارج کے یعنی جسکا قبضہ نہین ہے کیا جائے و گر ایک راہن حاضر دوسرا غایب ہی تو حکم واسطے غیر صاحب قبضہ نہ کیا جائے یہان تک کہ راہن دوسرا آوے جب آیا تو حکم کیا جاسکے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۵۵۱ ایک غلام ہی و بقبضہ ایک رجل کے ہی اُس غلام کو رجل دیگر نے دعوی کیا کہ غلام میرا ہی و میں نے اُسکو نزدیک فلان غایب کے رہن رکھا تھا و فلان نے میرے سے قبضہ کر لیا تھا و جسکے ہاتھ مین غلام ہی کہتا ہی کہ غلام میرا غلام ہی و ہر دو نے بینہ قایم کیے تو حکم بغلام واسطے مدعی کے کیا جائے مگر غلام بدست عدل رکھا جائے ۱۲ عالمگیری از قدری زیادت

مسئلہ ۵۵۲ اگر راہن غایب ہی و مرتہن کہا کہ یہ غلام میرے ہاتھ مین رہن ہے طرف سے فلان کے بعوض اسقدر کے و یہ شخص جسکے ہاتھ میں غلام ہی میرے سے غصب کیا ہی یا عاریت لیا ہی یا کرایہ سے لیا ہی و بینہ اسبات پر قایم کیا امام محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں غلام کو مرتہن دیونگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۵۵۳ ایک رجل اسکے قبضہ مین مرہون ہی و راہن غایب و مرتہن ارادہ کیا کہ رہن کو نزدیک قاضی ثابت کرے تا قاضی اُسکو سجل رہن دیوے کہ حکم کرے کہ مرہون نزدیک اسکے رہن ہی پس حیلہ اسمین یہہ ہے کہ مرتہن نے ایک رجل غریب کو حکم کرے کہ دعوی ذات غلام کا کرے مرتہن پر د مرتہن بینہ قایم کرے نزدیک قاضی کے کہ اپنے پاس فلان غائب رہن کیا ہی پس قاضی بینہ اوپر رہن کے سنے و حکم بمرہون ہونے نزدیک مرتہن کرے وہ خصومت غریب کو دفع کرے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۵۵۴ جب عبد مرہون کو کفار نے قید کرکے لے گئے وہان سے جمع غنیمت مین ملا و مرتہن نے اُسکو قبل تقسیم غنیمت پایا و بینہ قایم کیا کہ میرے پاس رہن کیا تھا فلان نے دلیا اسکو تو یہ قضا و علی الغایب نہ ہوگی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۵۵۵ جب ہووے ایک رجل کا قرضہ دوسرے پر ہزار درہم و مدیون مقر بدین ہے پس دعوی کیا قرضخواہ نے اوپر قرضدار کے کہ اُسنے میرے پاس فلام کو رہن رکھا و مین نے قبضہ اس سے کیا ہے و مدیون منکر رہن ہے حکم برہن بہ بینہ صاحب دین کیا جاے وگر مدیون دعوی رہن اوپر رب الدین کے کرے وہ قرضخواہ منکر رہن ہو تو دیکھا جاے اگر مرہون قایم بدست مرتہن ہے قاضی حکم برہن بہ بینہ مدیون نہ کری بروایت کتاب رہن و بروایت کتاب رجوع عن الشہادت حکم کری وگر مرہون بدست مرتہن ہوی ہے پس قاضی بشہود مدیون حکم رہن کرے باتفاق روایات ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۵۵۶ اگر ہووے کسی رجل پر دین بعوض اُسکی مبیع رہن ہے سو مدیون

خوف کیا کہ اگر اقرار بدین کردن شاید مرتہن منکر رہن ہو و میری سے دین لیگا تو مدیون قاضی سے کہی کہ مدعی دین سے سوال کرو کہ کوی شی بعوض ہزار جو میرے پر دعوی کرتا ہے رہن ہے یا نہین و قاضی نے سوال کری اگر اقرار رہن کیا تو مدیون اقرار دین کری کہ رہن ہلاک مرہون سی ہوا و گر دائن کہا کہ بعوض اسکے رہن نہین ہی تو مدیون کو جایز ہی کہ اسطور پر حلف کرے کہ قسم اللہ کی نہین ہی واسطے اسکی میری پر ہزار جو نہین ہی مقابل اسکے رہن ۱۲ قاضی خان باب الدعوی۔

مسئلہ ۵۷ جب قایم کیا رجل نے بینہ اس بات پر کہ اوسنے یہ پارچہ نزدیک ذی الید کے امانت رکہا تہا و ذو الید بینہ قایم کیا کہ مین گرو لیا ہون اس سے تو اعتبار شہود مرتہن کیا جائے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۵۸ اگر راہن نے بینہ قایم کیا اس بات پر کہ اسنے بیع کیا ہے اس شی کو اس رجل سی وہ رجل نے بینہ قایم کیا اوپر راہن کے امام محمد فرمائے کہ مین بیع قرار دونگا و رہن کو باطل کرونگا ۱۲ عالمگیری و گر بینہ جا نہین نہ ہو تو قول مدعی رہن مع الیمین معتبر ہے ۱۲ قاضی خان کتاب البیوع۔

مسئلہ ۵۹ اگر دعوی کیا کہ مین رہن رکہا ہون و بینہ گذرانا و مدعی علیہ کہا کہ اسنی میرے سی ہبہ کیا ہی و مین نے قبضہ کیا ہون اعتبار بینہ ہبہ کیا جائے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۶۰ اگر دعوی کیا ایک رجل نے کہ مین نے اس شخص سے خرید کیا و قبضہ کیا ہون و رجل دوسرا دعوی کیا کہ وہ شخص میرے سی رہن کیا و مین نے قبضہ کیا تہا و ہر یک نے بینہ قایم کیا و مرہون بدست راہن ہے اعتبار بینہ مشتری کرونگا مگر یہہ معلوم ہو کہ رہن قبل خریدنے کا تہا و گر وہ شی بدست مرتہن ہو تو مین اسکو رہن قرار دیونگا مگر جب مشتری

بینہ گذرانے کہ شر اقدم تھا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۵۶۱ اگر مرتہن دعوی رہن و دوسرا رجل دعوی صدقہ ایک پر کرے و مرہون بقبضہ راہن ہی و ہریک نے بینہ اپنے بات پر و قبضہ پر گذرانا پس صاحب رہن اولی ہی بمرہون مگر یہہ دوسرا بینہ قایم کرے کہ قبضہ بحکم ہبہ و صدقہ قبل رہن تھا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۵۶۲ اگر ایک نے دوسرے کے پاس پہلی امانت رکھا و بعدہ رہن دیا و مرہون ہلاک ہوے و راہن کہا کہ بعد قبضہ رہن ہلاک ہوی ہر دو بینہ گذرانے تو بینہ راہن معتبر ہوگا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۵۶۳ اگر راہن دو رجل ہون و مرتہن نے دونون پر دعوی رہن کیا و بینہ ایک پر قایم کیا کہ اسنے رہن رکہا و قبضہ کرا دیا و متاع دونون کی ہے و دونو منکر رہن ہین پس مدعی رہن کو پہونچتا ہے کہ حلف لیوی اس سے جسپر بینہ قایم ہوا اگر اسنے نکول کیا تو رہن دونون پر ثابت ہوتا ہے ناکل پر بنکول و دوسرے پر بہ بینہ و گر اسنی حلف کر لیا تو رہن در حق اسکی ثابت نہ ہوگا و حکم رہن اسکے نصیب مین و نصیب دیگر مین نہ کیا جاے کیونکہ حکم رہن متاع ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۵۶۴ اگر مرتہن دعوی نفقہ مرہون کیا تو بغیر بینہ تصدیق نہ کیا جاے یا باقرار راہن و گر راہن انکار کرے تو حلف راہن سے اوپر علم کے لیا جائے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۵۶۵ اگر مستعیر رہن کہا کہ پارچہ قبل رہن رکہنے میرے ہلاک ہوا اور رب الثواب کہا کہ بعد گرو رکہنے تیرے قبل فک ہلاک ہوا ہین

قول قول راہن سے ہے وگر بینات قایم ہوئی تو بینہ رب الثوب معتبر ہی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۶۶ اگر اسی صورت مین بعد ہلاک مرہون بدست مرتہن اختلاف کئے راہن و مرتہن و رب الثوب قیمت ثوب مین پس قول قول مرتہن ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۶۷ جب قایم کیا راہن نے بینہ اوپر مرتہن کے کہ مین نے اُسکے پاس رہن رکھا و قبضہ مرہون کرا دیا و شہود نے گواہی دی کہ اوسنے نزدیک مرتہن کے پارچہ گرو رکھا و شہود نے نام ثوب بیان نہ کئے و پارچہ کو نہ پہچانا تو شہادت اُنکی جایز ہے و مرتہن کا قول جس پارچہ مو قبول ہے مع الیمین ۱۲ قاضی خان و عالمگیری و اشباہ مگر عالمگیری مین مرقوم ہے کہ فقہا نے کہی تاویل اسکی یہہ ہے کہ جب شہود نے گواہی دی اوپر اقرار مرتہن کے کہ فلان راہن نے میرے پاس کوئی شئے گرو رکھا و مین نے قبضہ کیا لاکن جب گواہی دے شہود نے کہ راہن نے شئی مجہول رکھا و مرتہن قبضہ کیا و گواہی اوپر معاینہ رہن و قبض کے دے پس قاضی یہ شہادت قبول نکرے

مسئلہ ۶۸ اگر گواہی دے شہود نے اوپر معاینہ قبض کے و مختلف ہوئے ایام و بلدان مین شہادت اُنکی جایز ہے نزدیک امام ابو حنیفہ و امام ابو یوسف کے و قیاس یہہ ہے کہ قبول نہو وہ قول محمد و زفر ہے ۱۲ قاضی خان

کتاب الشہادات مین ۔
مسئلہ ۵۶۹ اگر گواہی دئے اوپر اقرار راہن و واہب و متصدق کے بقبضہ تو جایز ہے شہادت سب کے قول مین ۱۲ قاضی خان کتاب مذکور ۔
مسئلہ ۵۷۰ اگر گواہی دئے اوپر رہن کے ایک نے گواہی دیا ۔ اوپر معاینہ قبض کے و دوسرا اوپر اقرار راہن کے تقبیض کرا لینے پر یہہ گواہی قبول کیا جائے ۱۲ قاضی خان کتاب مذکور ۔
قاعدہ شہادت برہن مجہول صحیح ہے مگر جب شہود نہ پہنچا ئین اندازہ اوسکا جسپر رہن گیا گیا ہی دین سی ۱۲ اشباہ ۔
قاعدہ اگر اختلاف کئے شہود رہن کے جنس دین مین یا مقدار دین مین تو شہادت قبول نہ کیا جائے قاضی خان کتاب مذکور
قاعدہ جب گواہی دیا ایک دو شاہدان سے اوپر رہن کے بایکسو و دوسرا گواہی دیا اوپر رہن کے بدوسو پس شہادت دونون کی باطل ہے نزدیک ابوحنیفہ رحمۃ اللہ کے و حکم برہن نکیا جائے ہرگز و نزدیک صاحبین کے حکم رہن بہ ایکسو کیا جائے دیگر گواہی دیا ایک شاہدان سے رہن بایک سو پر و دوسرا دیڑ سو پر دیکیا جائے اگر مرتہن دعوی ایک سو کا کرتا ہے تو شہادت قبول نکیا جائے دیگر مرتہن دعوی دیڑ سو کرتا ہے تو گواہی اوپر ایک سو کے قبول

کیا ہونے وقت کہ حکم کیا جاسکے کہ رہن بہ ایکسو ہاے ویہہ
نزدیک ائمہ ثلثہ کے بحوالہ عالمگیری تالیف اس
رسالہ کی بتاریخ بستم جمادی الاولی سنہ ۱۳۱۱ ہجری سے شروع
ہوئی اور بتاریخ نہم رجب سنہ مذکورہ ختم ہوئی والحمد للہ
اولاً و آخراً فقط

تقریظ نسبت رسالہ رہن نوشتہ افضل العلماء
مولوی سید افضل حسین صاحب میر مجلس عدالت عالیہ

مین نے باوصف اپنے کم فرصتی کے اس رسالہ رہن کا بغور
وتامل بالاستیعاب مطالعہ کیا فی الواقع سید ابوتراب صاحب
جعفری نائب اول عدالت دیوانی نہایت خوبی بیان اور
جودت کلام کے ساتھ اور محاورہ مروجہ مین اس رسالہ رہن کو
کمال مشقت اور محنت کے ساتھ تالیف فرمایا مسائل رہن
جنکی ضرور اہل اسلام خصوصاً حکام عدالت اور وکلاء بالیاقت
کو اکثر معاملات رہن مین خصوصاً رہن ہی مین ضرورت ہوا کرتی ہے
نہایت شرح کے ساتھ جمع و یکجا کرکے ایسا آسان کردیا ہے
کہ اس رسالہ سے ہر شخص باسانی و سہولت جزئیہ شرعیہ
متعلق بہ معاملات رہن بہم پہنچ سکتا ہے میری راے مین یہہ
رسالہ رہن اگرچہ مفید عام ہے لیکن وکلاء عدالت کے لئے زیادہ تر

مفید و منفع ہو رہا ہے یعنے اس مختصر رسالہ کے مطالعہ سے
وکلا کو مسایل معاملات رہن پر عبور کافی اور وقفیت وافی
حاصل ہوسکتی ہے اگر یہہ طبع ہوکر شایع کردیا جاوے
تو مرغوب خاص و عام و مفید وکلا و حکام ہونے کے قابل ہے فقط

۹ شعبان ۱۳۱۲ھ ہجری

تقریظ مولوی محبوب اللہ صاحب لکھنوی

سبحان الذی جعل الشرایع اساس الاحکام بیدہ الملک والیہ
مرجع الانام بعث النبی الرسول الامی الذی اسس الطریقہ اسویۃ
بالاحکام للخواص و العوام و الصلوۃ والسلام علیہ و علی آلہ و
اصحابہ الذین ہم ہداۃ سبیل الاسلام اما بعد فیقول العبد
الاواہ المحمد المدعو بمحبوب اللہ الکھنوی الفرنجی محلی صانہ اللہ
عن شر کل عملی و نوی ان الفقہ صار فی ہذا الزمان بحیث ذہب
رواتہ و ذہب مانہ ضمن صرف الہمۃ فی مثل ہذہ الآوان فی اشاعتہ
وارافتہ فکانہ جعل اشبہ الدرۃ البیضاء واجی الشریعۃ الغراء فما
ارفع مکان العالم النحریر والفاضل الخیر الفقیہ الارب المتقی اللبیب
صاحب الطبع الوقاد والذہن النقاد والتقی الاواب السید
ابو تراب النائب الاول للعدالتہ الدیوانیۃ الصغری الواقعہ
فی بلدۃ حیدرآباد صانہ اللہ عن شر کل خفی و باد وما اعلی
شانہ حیث صنف رسالۃ ذات استعانۃ لاصحاب الاستغا

واستفاضتہ لارباب الاستخارۃ المسماۃ بفقہ آسمانی۔
شعر الایا ایھا الاخوان طیبوا فبشری للہ قاضی والادانی اللھم
اجعلہ مقبولا للخاص والعامی وآخر دعوینا ان الحمد للہ رب العالمین
والصلوۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد ن المصطفی وآلہ۔
الاصفیا واصحابہ الاتقیا

تمت

صحت نامہ وغلط نامہ فقۂ آسانی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۲	ہدیت استطاع	بدہیت استطاع	״	۷	بجنس	بجنس	״	۹	فرخت	فروخت
״	۹	غوا	غرار	״	۸	کرنگی	کرنیکی	۳۲	۵	تنقیہ	سقیہ
۳	۷	ربان	رہبان	״	۱۳	بیدل	بیدل	״	۱۱	تبرع	متبرع
۴	۶	مسائل	مسایل	۱۵	۱۲	اسفار	استغفار	۳۳	۱۷	احصار	احضار
۵	۷	جس	جس	۱۶	۱۴	قالطع	قاطع	۳۴	۲	بلمد	بلد
۷	۱	دایہ	دابہ	۱۸	۸	بین رکہا	بینہ رکہا	۳۵	۱۶	مس	حبس
״	۱۰	زمین	رہن بین	۱۹	۵	کلبہ	کلیہ	۳۷	۱۶	ران	راہن
״	۱۳	بغبر	بغیر	״	۹	ویعت	ودیعت	۳۹	۳	نیا با	بنا یا
۸	۱	چہ سو	چہ سو پرہو	۲۱	۱۲	تنشع	تشفعہ	۴۰	۲	جاہی	جاسے
״	۱۳	انسیاه	اشباه	״	۱۵	احمرت	اجرت	۴۱	۸	نیایا	بنایا
۱۱	۷	نی کے	نی ذمی کی	۲۲	۱	خنیبر	خنزیر	۴۲	۴	ہووینگو	ہوونگے
״	۹	دنیا	دالیا	۲۳	۱۴	ادائی ثمن	ادائے دین دائن کو	״	۵	مرہن	مرتہن
۱۲	۹	کسکو	کسیکے	״	۱۶	بینا	بین	״	۱۴	سے	نے
״	۱۳	کہا ہمارا	کہا کہ ہمارا	۲۴	۱	داہم	دراہم	۴۳	۷	با مرتہن	یا مرتہن
۱۳	۲	یہی بعوضہا	یہی بعوض	״	״	خمار	حمار	۴۴	۹	بین کو	ابن صغیر کو
״	۳	کلپہ	کلیہ	״	۱۵	جبر	جبر	״	۱۴	سم	یتیم
״	۵	معبی	معنی	۲۶	۳	سوائے	سوای	۴۶	۳	بسی	سے
״	۱۰	جنر	جبر	۲۷	۲	فیل	قبل	״	۲	جلول حکم	حلول حکم
۱۴	۵	عالمگری	عالمگیری	״	۷	خضر	خنصر	״	۷	سر	پیر
״	۶	تمصیل	تکمیل	۲۸	۱	اجارة	اجارة	״	۹	جائے	جاری
				״	۱۱	اجازة	اجارہ	״	۱۷	مرتہن والیس	مرتہن والیس
				۲۹	۶	مسئلہ ۱۱	مسئلہ ۱۴			رکہا	کہ رکہا
				״	حاشیہ پر	مسئلہ ۱۱	مسئلہ ۱۲	۴۷	۴	جبتک	جب تک
				۳۰	۱	مباخ	مباح	״	:	باذوان	باذون
								״	۱۲	بالسیع	بالبیع

نمبر صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۷	۱۱	یالبیت	یابیع	رر	۵	٥گر	وگر	۷۰	۴	ابار	ابار
۴۸	۹	کیار	کبار	رر	۶	ذیبہ	ذابہ		۹	جاوی	جاوی
رر	۱۵	غیبرھم	غریھم	رر	۱۲	مسئلہ ۲	مسئلہ ۳		۱۱	خباب	جنابت
				رر	۱۴	مسئلہ ۲	مسئلہ ۳	۷۴	۱۲	والد	وند
۴۹ ص ۹۴ ع	۳	لکھا یا	لکھا یا ہے	رر	رر	حا	رکھا	رر	۱۳	بتیس	بتیس
رر	۹	مانندکو	مانندسے	۵۶	۱	وطی	واطی	۷۵	۲	ورقصہ	ورقیقہ قصہ
	۵	مہرین	مہرین	رر	۱۵	مکرعی	مکری	رر	۱۶	موافق	موافق اجنبیات
	۱۰	جوتمبت	جومیت	۵۸	۲	معبر	معیر	۷۷	۱	صوت	صورت
۵۰ ص ۵۰ ع	۱	جوایج	حوائج	رر	۱۵	اگرمالک	اگر ایک	رر	۱۲	کئے	کے
	۲	احراحوایج	اجرائے حوائج	۵۹	۵	پاست	پاس	۷۹	۷	بجانب	بجانب
	۱۱	مالک معبر کیا	مالک کو معیر	رر	۱۱	تافذ	نافذ	رر	۱۳	ببنب	بسبب
رر				رر	۱۶	بدسب	بدست				
	۱۳	جیس شئی	جنس شئی	۶۰	۱	تقصان	نقصان	۸۲	۲	حلول بن	حلول رہن
	۴	جبیس بیان	جنس بیان	رر	۴	جنایت	جبایت	۸۴	۱	یالبیغ	یابسع
	۱۵	یابلا	یابلد	رر	۷	مناع	متاع	رر	۱۵	ویسا	ایسا
۵۱ ص ۵۱ ع	۱۰	معبر	معیر	۶۱	۵	کد	کہ	رر	۱۶	عیرماو	غیرماو
۵۵ ص ۵۵ ع	۱۲	تبرع	تبرع	رر	۱۲	نفس	نفس	۸۷	۶	مری	سیری
	۱۳	عایت	عاریت	۶۲	۸	بیستر	بستر	رر	۹	سری	تیری
رر	۲	دبن	دین	رر	۱۶	دوسرا	ودوسرا	۸۸	۱۵	درہن	ورہن
۵۳	۸	مسئلہ ۲۲	مسئلہ ۲۲	۶۳	۱	تین	تیین	رر	۱۶	راہن کو	راہن کو
رر	۱۳	غول	قول	۶۴	۱	دہم	درہم	۸۹	۴	مالک	عدل مالک
رر	۱۵	مع الیہین	مع الیمین	رر	۱۴	رکھیگا	رکھیگا	رر	۸	کے	کے ہی
رر	۱۷	ربت	عاریت	رر	۱۶	سکے	بھی	رر	۹	خلف	حلف
رر				۶۵	۸	سکتی	بھی	رر	۱۷	و	کو
۵۴	۱۱	کے	کھے	۶۶	۱	حاس	جنایت	۹۲	۱۷	ویہ رہنا	ودین
رر	۱۳	یرابر	برابر	۶۷	۱۱	قدایہ	فدیہ	۹۳	۲	باشی	بانشی
				۶۸	۷	ی	کی	رر	۱۱		

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹۴	۹	ناتب	نائب	//	۱۵	دیگر	ویگر	۱۱۲	۶	واجب لیا جاسکے	واجب ہے کہ لیا جاسکے
//	۱۱	متن	مین	۱۰۵	۱۷	مستحق	مستحق	//	۱۲	ایجنس دشمن	بعوض دشمن
۹۵	۸	زایدزاید	زید	۱۰۶	۲	قرار	قرار	//	۱۴	یہی	[illegible]
۹۶	۶	نصف نصف	نصف	//	۸	دیہم	درہم	۱۱۳	۱	[illegible]	[illegible]
//	۱۵	ثمین	ثمن	//	۱۷	قاعدہ	قاعدہ ۴۹	//	۳	قصادق	تصادق
۹۷	۱۶	لومعاملہ	بمقابلہ	//	۷	بکرایہ	کرایہ	//	۶	ہلاک	ہلاک ہو
۹۸	۶	حادیت	حادث	۱۰۷	۲	بجانا	بجانا	//	۹	دوسری	و دوسری
//	۱۴	مرہم	درہم	//	۱۴	سشرط	شرط	//	۱۳	بعد	و بعد
۹۸	۱۱	غوز	عوز	//	۱۵	پییر	پر	//	۱۸	قیمت	قیمت ہو
۱۰۰	۴	ملک	فلک	۱۰۸	۱	بہرر	بہزار	۱۱۴	۱	حسن	حسن
//	۸	قاعدہ	قاعدہ ۳۴	۱۰۸	۲	پییر	پر	//	۷	مسلم السع	مسلم الیہ
//	۱۵	سیر	شیر	//	۶	راہن تین	راہن اور تین	۱۱۵	۱۴	پس ہلاک	پس ہلاک
//	۱۷	رہت	راہن	۱۰۹	۱	رہگا	نہوگا	۱۱۶	۹	موبود	موعود
۱۰۱	۷	دوور	دودہ	//	۱	قاذی	فتاوی	//	۱۴	ہلال	دلال
//	۱۳	سصہ	حصہ			قاتجان	قاضی خان	۱۱۷	۲	سالقط	ساقط
۱۰۲	۳	تخرمدی	تحریدی	//	۳	دین کو	داین کو	//	۳	پلنس	تلبیس
//	۵	حاوت	حادث	//	۴	واقع	واقع	//	۴	ہر	وہر ایک
//	۶	سولہہ	سوشہ	//	۷	عالیہ	الیہ	//	۱۵	قاضیخان	قاضیخان وعالمگیری
//	۱۰	ابرنق	ابریق فضہ	//	۱۷	سکوتت	سکونت	//	۲۰	پھسنانا	پلٹانا
//	۱۴	جبنسن	جنس	۱۱۰	۱	تا	ویا	۱۱۸	۲	چاہی کہ	چاہیے
۱۰۳	۲	روی	روی	//	۷	پییر	پر	//	۴	تیسری	تیسری
//	۱۱	گل	غل	//	۱۰	وہزار	وہزار درہم	//	۹	پانچ	پانچ
۱۰۴	۱۰	البی	السبی	//	۱۱	روپیہ	درہم	//	۱۴	وگرچہ	وگرچہ
//	۱۳	دکرحنطہ	وکرحنطہ	//	۱۳	اصل	اجل	//	۱۹	مشتری	مشتری کو
				//	//	مقررین	مقدمین				
				//	۱	مقررین	مقررین				
				۱۱	۷	راہن	راہن کو				
				//	۱۰	قاضی خان	قاضی خان وہدایہ				

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۱۹	۴	رحمتہ	رحمۃ اللہ
//	۹	قول	بہ قول
//	//	رحمتہ	رحمہ
//	۱۰	ویا	وایا
//	۱۳	رحمۃ علیہ	رحمۃ اللہ
۱۲۰	۱	یدراہم	یدراہم
//	۶	مراس	مراہ الاس
//	۱۱	ہلاک	وہلاک
۱۲۱	۱	بعض	بعوض
//	//	مراد	مردار
//	۵	ترک شکستہ ۴ شروع ہوا	اور حاشیہ پر لکھا گیا
۱۲۲	۲	تاہین	تاہینق
۱۲۳	۶	استحمانا	استحسانا
۱۲۴	۱۰	ویساہی	والیساہی
//	۱۲	والیس	والیسی
//	۱۹	شستہ ہے مکرر	
۱۲۵	۲	غلام	غلام کو
//	۱۴	ہیہ	ہبہ
//	۱۵	نذبور	مزبور
۱۲۶	۱۳	رہی	بحال رہی
//	۹	بیبل	ببیل
۱۲۸	۱۲	ابراو	ابرار
//	۱۳	قاضی	قاضیخان
۱۲۹	۴	دمرتہن	کہ راہن و مرتہن
//	۷	فوذ	نوذ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
//	۱۰	اوراہن	اور راہن
//	//	تخلف	مختلف
//	۱۱	قیمت	قیمت میں
//	۱۹	نقی	نفی
//	//	ستنہ	مثبتہ
۱۳۰	۳	بیزار	بہرار
//	۸	باندی	باندی یا
//	۱۱	مرہونہ	مرہونہ ہو گئی
۱۳۱	۱۳	یا قاضی	یا قاضی بیع
		بیع	کرے یا [illegible] بیع
//	۲۰	شاید	شاہد
۱۳۲	۱۷	رحمتہ اللہ	رحمہ اللہ
۱۳۳	۱	سبے	سبے تو
//	۱۱	ویثر	وفلانہ
//	۱۷	مدمہ	ملزمہ
۱۳۴	۸	راہن	رہن
//	۱۴	دعوی	دعوی کیجی
//	۱۸	نہ کے	نہ کئے دیا بیان کئی
۱۳۶	۱۱	دوسرا	دو دوسرا
//	۱۹	عائت	عاریت
۱۳۷	۱	غائب	غائب سے
//	۶	وما خصوصیت	خصوصیت
//	۱۰	غضاو	قضا ر
//	۱۸	ہوی	ہلاک ہوئی
//	۲۰	ہوی	ہو دی
۱۳۸	۱۱	راہن	رہن
//	۱۲	جاہبین	جانبین
۱۳۹	۱	شرا	شرا

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
//	۴	یہ	یہ کہ
//	۷	ہوی	ہوئی مختلف
.	.	.	ہوی مرتہن
.	.	.	کہا کہ قبل
.	.	.	قبض میں
.	.	.	ہلاک ہوی
//	//	ہردو	وہردو
//	۱۵	متاع	مشاع
//	۲۰	التواب	الثوب
۱۴۰	۹	پارچہ	پارچہ میں
۱۴۰	۱۹	خیفہ	حنیفہ
۱۴۱	۷	کراہنی	کردینی
//	۸	قاعدہ	قاعدہ ۴
//	۹	نہ بھیجا	نہ بیچا میں
//	۱۰	قاعدہ	قاعدہ ۴
//	۱۳	قاعدہ	قاعدہ ۹
//	۱۵	رحمتہ	رحمہ

تمام شد

الحمد للہ کہ بسعی جناب منشی [illegible] رام صاحب
وکیل در جماد اول بردنق طبع یافت